عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ لولاک ملتان

Email: khatmenubuwwat@ymail.com

مسلسل اشاعت کے 58 سال

مئی 2021ء | رمضان، شوال ۱۴۴۲ھ

شمارہ: ۵ جلد: ۲۵

سیدنا حسن رضی اللہ عنہ سے مروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصافِ حمیدہ

فضائل سیدہ فاطمہ بنتِ النبی

...از مسلم شریف

ستائیسواں سالانہ

کل پاکستان ختم نبوت کورس چناب نگر کی رپورٹ

مجلس تحفظِ ختمِ نبوت دہلی کے تمام پروگرام آن لائن سسٹم سے جڑ گئے

مولانا محمد وسیم اسلم کے والد کا وصال

www.khatm-e-nubuwwat.com, www.lolaak.clickhere2.net, www.laulak.info

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ماہنامہ لولاک ملتان

شمارہ: ۵ جلد: ۲۵

بیاد

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
مجاہد ملت مولانا محمد علی جالندھریؒ
حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ
حضرت مولانا عبدالرحمن میانویؒ
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہؒ
حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ
حضرت مولانا عبدالرحیم اشعرؒ
حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ
حضرت مولانا محمد شریف بہاولپوریؒ
مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مناظر اسلام مولانا لال حسین اخترؒ
خواجہ خواجگان حضرت مولانا خان محمد صاحبؒ
فاتح قادیان حضرت مولانا محمد حیاتؒ
حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ
شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی احمد الرحمنؒ
پیر طریقت حضرت مولانا شاہ نفیس الحسینیؒ
حضرت مولانا مفتی محمد جمیل خانؒ
حضرت مولانا سعید احمد صاحب جلالپوریؒ
صاحبزادہ طارق محمودؒ

بانی: مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمود رحمۃ اللہ علیہ
زیر سرپرستی: حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب
زیر سرپرستی: حضرت مولانا حافظ محمد ناصر الدین خاکوانی صاحب
نگران اعلیٰ: حضرت مولانا عزیز الرحمن جالندھری
نگران: حضرت مولانا اللہ وسایا
چیف ایڈیٹر: حضرت مولانا عزیز احمد
حضرت مولانا مفتی محمد شہاب الدین پوپلزئی
ایڈیٹر: صاحبزادہ حافظ مبشر محمود
مرتب: مولانا عزیز الرحمن ثانی
کمپوزنگ: یوسف ہارون

مجلسِ منتظمہ

علامہ احمد میاں حمادی	مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی
حافظ محمد یوسف عثمانی	مولانا محمد اکرم طوفانی
مولانا مفتی حفیظ الرحمن	مولانا فقیر اللہ اختر
مولانا قاضی احسان احمد	مولانا محمد طیب فاروقی
مولانا غلام رسول دینپوری	مولانا غلام حسین
مولانا عبدالرشید غازی	مولانا محمد اسحاق ساقی
مولانا محمد حسین ناصر	مولانا غلام مصطفی
مولانا مفتی محمد راشد مدنی	چوہدری محمد اقبال
مولانا محمد قاسم رحمانی	مولانا عبدالرزاق

ناشر: عزیز احمد مطبع: تشکیل نو پرنٹرز ملتان
مقام اشاعت: جامع مسجد ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

رابطہ: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ
حضوری باغ روڈ، ملتان فون: 061-4783486, 0333-8827001

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

کلمۃ الیسر

ستائیسویں سالانہ کل پاکستان ختم نبوت کورس چناب نگر کی رپورٹ	مولانا اللہ وسایا	03

مقالات ومضامین

سیدنا حسنؓ سے مروی آنحضرت ﷺ کے اوصاف حمیدہ	ادارہ	07
نعت رسول مقبول ﷺ	چوہدری غلام رسول، لاہور	08
رسول اللہ ﷺ سے محبت	مولانا عطاء الرحمن رحیمی	09
اہمیۃ محبۃ النبی ﷺ فی حیاۃ المسلم (قسط نمبر14)	الشیخ عبداللہ مسعود/مولانا غلام رسول	11
فضائل سیدہ فاطمہؓ بنت النبی ﷺ......از مسلم شریف	مولانا شاہد ندیم	13
انتخاب لاجواب	حافظ محمد انس	15
حضرت سیدنا سعدؓ بن ربیع	محمد وارث کامل	17

شخصیات

مولانا قاری احسان اللہ کا وصال	مولانا اللہ وسایا	19
مولانا احسان اللہ فاروقی کا وصال	// //	22
مولانا سید محبوب الرحمن شاہ کا وصال	// //	22
مولانا مفتی محمد عثمان کا وصال	// //	23
مولانا محمد وسیم اسلم کے والد کا وصال	// //	24

ردقادیانیت

تقریر پیر بخش سیکرٹری سالانہ جلسہ قادیان منعقدہ جون ۱۹۳۵ء	ادارہ	25
مجلس تحفظ ختم نبوت دہلی کے تمام پروگرام آن لائن سسٹم سے جڑ گئے	شہباز اختر قاسمی	33

متفرقات

تبصرہ کتب	مولانا اللہ وسایا	37
جماعتی سرگرمیاں	ادارہ	39
ستائیسویں ختم نبوت کورس چناب نگر کے شرکاء	مولانا محمد وسیم اسلم	40

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمۃ الیوم

ستائیسواں سالانہ کل پاکستان ختم نبوت کورس چناب نگر کی رپورٹ

۲۰۱۹ء کے چھبیسویں سالانہ ختم نبوت کورس چناب نگر میں گیارہ سو باون (۱۱۵۲) حضرات شرکاء کرام تھے۔ ۲۰۲۰ء میں سالانہ کورس بوجہ کرونا کے منعقد نہ ہوسکا۔ امسال ۲۰۲۱ء کا کورس (۲۷؍مارچ تا یکم اپریل مطابق ۱۳؍شعبان تا ۱۸؍شعبان ۱۴۴۲ھ) ہفتہ تا جمعرات بڑی آب وتاب سے منعقد ہوا۔

گزشتہ کورس کی تعداد کو سامنے رکھ کر امسال خیال تھا کہ شرکاء کی تعداد پندرہ سو سے دو ہزار تک ہوسکتی ہے۔ اس حساب اور اندازہ سے انتظام واہتمام کیا گیا۔ لیکن حق تعالیٰ شانہ کی رحمت بے پایاں کے صدقے کہ گزشتہ کورس کی نسبت تعداد دوگنی سے بھی زیادہ ہوگئی۔ العظمۃ للہ! امسال کل داخلہ ۲۵۷۶ ہوا۔

جمعرات شام کو اسلام آباد، پشاور، چارسدہ سے ۹ بسیں آگئیں۔ جمعہ صبح کے قریب کوئٹہ سے تین لگژری کوچوں کا قافلہ ۱۴۰ افراد کے ساتھ پہنچا۔ ملتان جامعہ عمر بن خطاب سے رفقاء پچاس سے زائد شریک ہوئے۔ کراچی سے ہفتہ کے روز ۹۰۰ حضرات ٹرین سے تشریف لائے۔ لاڑکانہ، حیدرآباد، نواب شاہ، روہڑی کے حضرات ٹرین سے تشریف لانے والے علاوہ ازیں تھے۔ بہاول پور، لاہور سے بھی قافلے بسوں کے ذریعہ آئے۔ جو ساتھی اسپیشل منی کوچیز یا ویگنوں کے ذریعہ آئے، ان کا شمار نہیں۔ چہار سو قافلوں کی آمد، انفرادی رفقاء کی تشریف بری سے ایسا ماحول بنا کہ شش جہت اللہ رب العزت کی رحمتوں نے ختم نبوت کے خدام کو اپنے حصار میں نہال کردیا۔ ہر ساتھی کے چہرے پر مسرت وانبساط، شادمانی وکامرانی کے تاثرات جگمگا اٹھے۔ اللہ رب العزت بہت ہی جزائے خیر دے رفقاء گرامی قدر کو جتنے مہمان زیادہ آتے گئے، منتظمین کے حوصلے اتنے بڑھتے گئے اور چہروں کی رونقیں دوبالا ہوتی گئیں۔ قرآن مجید میں ہے: ”لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا“ اس کا ایک نظارہ آنکھوں نے یہ بھی دیکھا کہ اللہ رب العزت جتنا بوجھ ڈالتے گئے، اتنا حوصلہ بھی بڑھاتے گئے۔

مولانا محمد وسیم اسلم، مولانا شیر عالم، مولانا شرافت علی نے داخلہ کے عمل کو شروع کیا۔ مولانا خالد عابد مہمانوں کو رہائش تقسیم کرتے گئے۔ مولانا صغیر احمد، مولانا محمد اسحق ساقی نے کھانے کے نظم کو سنبھالا۔ اس صورت حال کو دیکھ کر ضرورت کے مطابق بڑی بے جگری سے مولانا عزیز الرحمن ثانی انتظامات کو وسعت دیتے گئے۔ لاہور، گوجرانوالہ، سیالکوٹ دفاتر سے نگرانوں کو چناب نگر بلوالیا۔ حضرت مولانا سیف اللہ خالد نے مزید دو

باورچی اور حضرت مولانا عزیز الرحمٰن رحیمی صاحب نے اپنے جامعہ سے ایک باورچی کا انتظام کر دیا۔ یوں کھانے کے نظم کو کچھ سنبھالا ملا۔ اپنے مدرسہ کا مطبخ کا پورا عملہ علاوہ تھا۔ پھر بھی یومیہ اجرت پر کچھ پکاوے بلائے گئے۔ یومیہ تیس من سے زیادہ آٹا کی روٹیاں پکانا جو پندرہ ہزار سے بھی زائد بنتی تھیں، خاصا مشقت کا کام تھا۔

ناشتہ کے لئے ایک دن چنے روٹی، ایک دن رس یا پاپے جو تین من کے قریب ایک ناشتہ میں منگوائے جاتے۔ ایک دن ناشتہ کے لئے چاولوں کی بیس سے بھی زائد دیگیں اتاری جاتیں۔ اپنے مدرسہ کے حفظ کے طلباء، کورس کے شرکاء، مہمانان و منتظمین سمیت ایک وقت میں تین ہزار کا کھانا تیار کرنا۔ پتہ نہیں کیسے ہوگیا۔ ہوا مگر شاندار اور پروقار۔ ایک آدھ دن میں سارا نظم سیٹ ہوگیا۔ اللہ رب العزت کے فضل واحسان، توفیق وعنایت کے قربان جائیں کہ وقتی چند منٹ پریشانی کے علاوہ کوئی لاینحل مشکل نہیں کھڑی ہوئی۔ ایسے محسوس ہوتا تھا کہ قدرت حق خود بخود توفیق رفیق فرمارہی ہے۔ برکتوں ورحمتوں کے نزول کا تو چھاجوں برسات کا سا منظر تھا۔

ے حفظ کی کلاسوں کو عیدگاہ بھیج دیا گیا۔ ان کے لئے سائبان لگوائے گئے۔ آفریں ان طلباء واساتذہ کے اتنے خوشدلی سے منہمک تعلیم رہے کہ وجدان وایقان بھی عش عش کر اٹھے۔ اساتذہ نے اپنے اپنے مکانات خالی کر دیئے۔ دونوں مدرسوں کی دونوں منزلیں پر ہوگئیں تو مسجد کی چھت پر سائبان لگوا دیئے گئے۔ پرانے مدرسہ کے نئے نو کمروں کی تیسری چھت پر سائبان لگوائے گئے۔ نئے مدرسہ میں بڑی بڑی تین کنوپیاں لگوائیں گئیں۔ کالونی کے دوستوں نے اپنے اپنے مہمان خانوں کے رہائش کے لئے دروازے کھول دیئے۔ قدیم مدرسہ ومسجد کے صحن میں مکمل طور پر دسترخوان لگتے اور تین ہزار کے لگ بھگ مہمان ایک ساتھ کھانا پر بیٹھتے تو محمد عربی ﷺ کی ختم نبوت کے پاسبانوں کے محمدی دسترخوان رب کریم کی ربوبیت وسخاوت کا تابندہ ودرخشاں نشان بن جاتے۔

جمعہ شام کو حضرت مولانا غلام رسول دین پوری، حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، حضرت مولانا مفتی محمد راشد مدنی نے تعلیم کا نظام الاوقات ترتیب دیا۔ آٹھ بجے پہلا پریڈ فقیر کا۔ دوسرا پریڈ مولانا غلام رسول صاحب کا۔ وقفہ کے بعد بارہ بجے تک کا پریڈ مولانا راشد مدنی صاحب کا۔ ظہر کے بعد مؤخر الذکر دونوں حضرات، عشاء کے بعد مولانا راشد صاحب اور حضرت مولانا فضل الرحمٰن منگلا پڑھاتے۔ مؤخر الذکر نے پروجیکٹر پر دروس دیئے۔ چند دنوں میں ہفتہ بھر پڑھائی جانے والی کتاب شبہات جلد دوم مکمل ہوگئی۔ اس کے بعد مولانا عزیز الرحمٰن ثانی، مولانا محمد وسیم اسلم، مولانا غلام رسول، حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے شبہات حصہ اوّل وسوم پڑھا دیئے۔ اس دوران میں مسیحیت کے حوالہ سے مولانا راشد مدنی کے بھی لیکچر

ہوئے۔دن رات ایک کر کے تین ہفتوں کا کام ایک ہفتہ میں نپٹا دیا گیا۔

پہلا سبق مسجد میں ہوا۔مسجد کا ہال دونوں برآمدوں کے علاوہ سائیڈوں پر ساتھیوں نے کھڑے ہوکر سبق پڑھایا اللہ پاک آپ کے کرم کے قربان کہ آپ کے کرم نے ساتھیوں کو کیا محبتوں سے سرشار کیا کہ سراپا ایثار ہوگئے۔اب مسجد کی تمام تر وسعت وفراخی شرکاء کی اتنی بڑی تعداد کے لئے ناکافی ہوگئی تو فوری طور پر نئے مدرسے کے وسیع پنڈال کو درس گاہ کے طور پر فوری سپیکر،صفوں،بجلی اور سائبان کا انتظام کر کے وہاں کلاس لگا دی گئی۔رفقاء پڑھنے کے لئے بیٹھے تو جلسہ گاہ کا منظر آنکھوں میں گھوم گیا۔اندیشہ تھا کہ گرمی میں یہ سائبان گرمی نہ روک پائیں گے تو کلاس کا یہاں پڑھنا پڑھانا مشکل ہوجائے گا۔اس کا ہمارے پاس کوئی متبادل نہ تھا۔حق تعالیٰ نے پورا ہفتہ ٹھنڈی میٹھی ہوا چلادی کہ چہار سو نہیں بلکہ شش جہت خنکی نے ڈیرے ڈال دیئے۔ابرآلود موسم ہوتا تو بارش کے خدشہ سے کپکپی طاری ہوجاتی،بادل بھی آتے رہے،ہوا بھی چلتی رہی،موسم بھی ٹھنڈا رہا،خنکی نے راحت وسکون بھی دیا۔ایک سیکنڈ کے لئے بھی گرمی نے شکل تک نہ دکھائی۔الحمد للہ اوّلاً وآخراً!

کرونا زور پکڑ رہا تھا مولانا عزیز الرحمن ثانی صاحب،مسجد عائشہ لاہور سے دو سینی ٹائزر گیٹ اٹھا لائے۔داخلہ فارم کے ساتھ ہر ساتھی کو ماسک بھی دیا جاتا۔کلاس اور پانچوں وقت نماز کے لئے سینی ٹائزر گیٹوں سے گزارا جاتا۔محلول کا سپرے بوتلوں کے ذریعہ کیا جاتا۔امکانی حد تک جو ممکن تھا کیا۔انتظامیہ کے حضرات آتے،مولانا غلام مصطفیٰ،مولانا ثانی،مولانا راشد مدنی محبتوں کے مدلل مربوط موقف سے ان کو ہمنوا بنا کر اپنا وکیل بنا دیتے۔بہت شکریہ انتظامیہ کا کہ وہ فرماتے ضرور رہے لیکن پیچ وتاب رازیؒ کی بجائے سوز وساز رومیؒ کا سا معاملہ رکھا۔ادھر اخبارات میں حکومتی احمقانہ بیانات نے وہ ماحول بنایا کہ سکول بند،کالج بند،یونیورسٹیاں بند،اورنج ٹرین بند،میٹرو بس بند،ہفتہ میں دو دن مارکیٹیں بند۔ان اقدامات سے اندیشہ ہوا کہ یکدم اگر لاک ڈاؤن میں شدت لائی گئی تو ہزاروں مہمانوں کی واپسی کا کیا بنے گا۔یہ تو ہمارے پاس امانت ہیں،کوئی ایک آدھ کیس نکل آیا تو سراسیمگی کو نہ روک پائیں گے۔رفقاء نے یہی فیصلہ کیا اور صحیح کیا کہ ہفتہ بھر دن رات ایک کر کے پڑھائی مکمل کرلیں۔امتحانات نہ کرائیں۔سندوں کو رجسٹر پر چڑھا کر ریکارڈ مکمل کر دیا جائے۔سندیں ساتھی لیتے جائیں اور خود پر کرلیں گے۔

چار صد روپیہ ہر شریک کورس کو مجلس اعزازیہ پیش کرتی ہے۔قریباً اٹھانوے ساتھیوں کا عذرات مختلفہ کے باعث خارجہ ہوا۔پھر بھی وظیفہ کی مد میں نولاکھ اکانوے ہزار دوسو روپے چار صد فی کس کے حساب سے تقسیم ہوئے۔قادیانی شبہات،قادیانی مذہب،مقدمہ بہاولپور تین جلدوں کا سیٹ،تحفہ قادیانیت چھ جلدوں کا سیٹ۔کسی ساتھی کو کوئی کتاب ملی،کسی کو کوئی۔یوں اللہ،اللہ کر کے گزارہ ہوا۔جو عزائم اور تمنائیں

تھیں وہ حسرتوں میں بدل گئیں کہ اتنے ساتھیوں کو ایک وقت میں یہ سب کچھ مہیا کرنا ناممکن ہوگیا۔ پھر بھی چھتیس لاکھ سے زائد کی کتب رفقاء کو ہدیہ کی گئیں۔ فلحمدللہ!

چنانچہ خدا خدا کر کے بدھ کے دن وظیفہ تقسیم کیا۔ مولانا راشد مدنی، مولانا عزیزالرحمٰن ثانی، مولانا وسیم اسلم، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا خالد عابد، مولانا عتیق الرحمٰن، مولانا فضل الرحمٰن نے وظیفہ کے عمل کو مکمل کیا۔ مولانا عبدالرشید، مولانا محمد اسحٰق ساقی معاونت کے لئے سرگرم عمل رہے۔ مولانا محمد قاسم، مولانا محمد خبیب، مولانا شیر عالم نے مکتبہ کے نظام کو چلایا دو دنوں میں پندرہ لاکھ روپیہ سے زیادہ کی کتب سیل ہوئیں۔ کتابوں کے چوبیس سو اٹھہتر بنڈل مانسہرہ کی جماعت کے رفقاء نے تیار کئے۔ کتابوں کے بنڈلوں کے کارٹن حسب سابق حضرت سید پیر فاروق احمد شاہ صاحب مرحوم کے صاحبزادوں نے بنوا کر پہنچا دیئے۔ مولانا غلام رسول، مولانا محمد اسماعیل، مولانا عزیزالرحمٰن، مولانا محمد اسحٰق، مولانا شیر عالم، قاری عبیدالرحمٰن، قاری محمد اصغر، مولانا سیف اللہ خالد، مولانا قاضی ہارون الرشید، مولانا محمد بلال، مولانا وسیم، مولانا عتیق الرحمٰن، مولانا خالد عابد، مولانا عبدالرشید، مولانا قاری عبدالحمید حامد، مولانا محمد یاسر، مفتی دین محمد، مولانا سید خبیب احمد شاہ، مولانا راشد مدنی اور دوسرے حضرات کے ہاتھوں اسناد و کتب تقسیم ہوئیں۔ جامعہ دارالقرآن کے شیخ الحدیث حضرت مولانا عزیزالرحمٰن رحیمی نے اختتامی دعا کرائی۔ رفقاء کی کھانے کے بعد واپسی شروع ہوئی۔ جمعرات سے پیر کے روز تک قافلے واپسی کا سفر اپنی بکنگ کے مطابق کرتے رہے۔ ایک ہفتہ کورس ہوا۔ لیکن جمعرات سے اگلے پیر تک بارہ دن چناب نگر کی زمین مہمان رسول مقبول ﷺ کے لئے دیدہ دل و فرش راہ بنی رہی۔ بغیر کسی ایک ذرہ کی تکلیف کے اتنا بڑا نظم کیسے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا، سوائے رب کریم کے کرم و احسان کے اور کوئی بات سمجھ نہیں آتی۔ اتنے مہمانوں کی آمد، ہفتہ بھر کورس نہیں بلکہ کانفرنس پل جھپکتے گزر گئے۔

یاد بخیر

نہیں دیکھی اگر تم نے کسی مردود کی صورت
تو دیکھو قادیان کے ’’مصلح موعود‘‘ کی صورت

براہ ربوہ کعبے کو جو جاتے ہیں یقیناً وہ
نہ دیکھیں گے کبھی بھی منزل مقصود کی صورت

کبھی چھیڑا جو میں نے تذکرہ ان کی صداقت کا
تو غصے میں وہ بھک سے اڑ گئے بارود کی صورت

تواضع لاٹھیوں سے مہمانوں کی جو کرتے ہیں
خدا بننے کی کوشش میں ہیں وہ نمرود کی صورت

’’زیاں‘‘ وہ باندھ کر چلتے جو لوٹ آئے اسمبلی سے
قیامت تک نہ دیکھیں گے کبھی اب سود کی صورت

(علامہ طالوت......روزنامہ آزاد لاہور ۳۰؍اپریل ۱۹۵۱ء)

سیدنا حسنؓ سے مروی آنحضرتﷺ کے اوصاف حمیدہ

سیدنا حضرت حسنؓ نے آپﷺ کے اوصاف حمیدہ بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''آپ طبعی طور پر بااخلاق تھے۔ زبان میں تکلف نہ تھا۔ بازار میں اونچی آواز سے نہ بولتے۔ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں بلکہ درگزر سے کام لیتے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتال کے علاوہ کبھی کسی کو قتل نہیں کیا۔ روزمرہ معاملات میں خدام یا کسی اور مرد وزن کو کبھی کچھ نہیں کہا اور نہ ہی اپنے اوپر کئے گئے ظلم کا بدلہ کسی سے لیا۔ الاّ یہ کہ اس کا تعلق اللہ کے محارم کی پامالی سے ہو۔ اللہ تعالیٰ کے محارم کی پامالی پر آپﷺ بہت ناراض ہوتے تھے۔ دو چیزوں میں اختیار کے وقت آپﷺ بہت آسان کو منتخب فرماتے۔ اپنے گھر میں ایک عام فرد کی طرح ہوتے۔ کپڑوں کو پیوند لگاتے اور گھر موجود بکریوں کا دودھ دوہتے۔ اپنے کام اپنے ہاتھوں سے کرتے۔ ضرورت کے مطابق بولتے۔ لوگوں میں اتحاد ویگانگت پیدا کرتے، نفرت نہ دلاتے۔ ہر جماعت کے معزز شخص کی تکریم کرتے اور اسے ان کا ذمہ دار مقرر کردیتے۔ سب کے ساتھ خندہ پیشانی اور حسن اخلاق سے پیش آتے۔ برے کو برا مانتے اور اس کی حوصلہ افزائی نہ کرتے۔ آپﷺ اعتدال اور میانہ روی کو پسند فرماتے۔ آپﷺ بے اعتنائی نہ برتتے کہ مبادا لوگ بھی بے اعتنائی نہ برتنے لگیں اور اکتا جائیں۔ ہر صورت حال کا سامنا کرنے کے لئے تیار رہتے۔ حق کو کبھی نہ چھوڑتے اور نہ ہی حق سے تجاوز کرتے۔ آپﷺ کے حلقہ میں بہترین لوگ ہوتے۔ آپﷺ کے نزدیک لوگوں میں سے افضل وہی ہوتا جس کی خیرخواہی زیادہ ہوتی اور بڑا مقام ومرتبہ اسی کا ہوتا جو دوسروں کا زیادہ غمگسار اور مددگار رہتا۔ اٹھتے بیٹھتے اللہ کا ذکر کرتے۔ آپﷺ اگر کسی کے ہاں جاتے، جہاں جگہ پاتے بیٹھ جاتے اور ایسا کرنے کا حکم بھی دیتے۔ اپنے ساتھ ہر بیٹھے ہوئے شخص کی طرف اس انداز سے توجہ فرماتے کہ کسی بیٹھے والے کو دوسروں کے مقابلے میں اپنی بے عزتی کا احساس نہ ہوتا۔ جو آپﷺ کے ساتھ بیٹھتا یا کسی ضرورت کے سلسلے میں گفتگو کرتا تو آپﷺ اس کے ساتھ اس وقت تک رکے رہتے یہاں تک کہ وہ خود چلا نہ جاتا۔ ضرورت مند کی ضرورت پوری کردیتے۔ آپﷺ اپنے اخلاق حمیدہ کی بدولت لوگوں کو اس قدر گرویدہ بنالیتے کہ ان کے لئے آپ بہ منزلہ والد کے ہوجاتے۔ تمام لوگ آپ کے نزدیک ایک جیسے تھے۔ آپﷺ کی مجلس، علم وعمل، صبر وحیا اور امانت کی مجلس ہوتی۔ نہ کسی کی عیب جوئی ہوتی اور نہ ہی غیبت وبہتان تراشی کی جاتی۔ سب کے ساتھ یکساں برتاؤ ہوتا، برتری وفضیلت کا پیمانہ تقویٰ وطہارت ہوتا۔ چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا احترام کیا جاتا۔ حاجت مند کی حاجت روائی اور اجنبی کی حفاظت واحترام کیا جاتا۔'' (ریحانۃ النبیﷺ ص۹۹،۱۰۰)

نعت رسول مقبول ﷺ

چوہدری غلام رسول لاہور

یہ کس کی آمد آمد ہے بصد انداز رعنائی ۔۔۔ بہاریں خود لپک کر کر رہی ہیں گلشن آرائی
چمن اس سے عبارت ہے بہاریں گل بداماں ہیں ۔۔۔ نہیں منت کش دست صبا اس کی خود آرائی
نظر کو اس سے سیرابی دلوں کو ذوق بے تابی ۔۔۔ سکوں بخش وتلاطم خیز ہے اس کی یہ رعنائی
ہماری کم نصیبی لے گئی سوئے صنم خانہ ۔۔۔ ہماری تشنگی کو واں پہ بھی لیکن نہ موت آئی
مداوائے جنوں اپنا صنم خانوں سے کیا ہوگا ۔۔۔ کہ ان کے دم قدم سے اور ہوگی دشت پیمائی
برس ابر کرم تجھ سے امیدیں ہم لگائے ہیں ۔۔۔ کہ کشت زندگی نے تجھ سے ہی آخر نمو پائی
وہی محبوب فطرت ہے وہی ہے جان جاں اپنا ۔۔۔ کہ جان ناشکیبا کو بہم اس سے شکیبائی

ساقی

شورش کاشمیری

چھلکنے کو ہے اب پیمانۂ عمر رواں ساقی ۔۔۔ فسانہ ہوگئی ہے صحبت پیر مغاں ساقی
غزل کے روپ میں اجمال کی تفصیل کا نقشہ ۔۔۔ بس اتنا یاد ہے جام وسبو تھے مہرباں ساقی
پس دیوار زنداں چند دیوانے اکٹھے ہیں ۔۔۔ اٹھا لائی کہاں پر گردش دور زماں ساقی
پرایوں نے جو کچھ اس سے کیا وہ ظاہر وباہر ۔۔۔ خود اپنوں سے پریشاں حال ہے اردو زباں ساقی
وہی حجاج بن یوسف وہی مختار بن ثقفی ۔۔۔ اسی پہلی ڈگر پر چل رہا ہے کارواں ساقی
فقیہوں نے خدا کا خوف رکھا طاق نسیاں پر ۔۔۔ ادیبوں میں کہاں اندیشہ سود و زیاں ساقی
کہانی رہ گئی ہے میر و انشاء کے سفینوں میں ۔۔۔ مگر وہ میر و انشا کا زمانہ اب کہاں ساقی
کنایے تیر و نشتر، استعارے خنجر و پیکاں ۔۔۔ معانی ڈھونڈتے ہیں نکتہ سنجان جہاں ساقی
مرصّع گالیاں دیں ماقیماں پڑھنے والوں نے ۔۔۔ سلام ان پر ان کی گالیاں ہیں ارمغاں ساقی

(چٹان لاہور ۶ رنومبر ۱۹۶۷ء)

رسول اللہ ﷺ سے محبت

مولانا عطاء الرحمٰن رحیمی کوئٹہ

قرآن کریم کی مختلف آیات کریمہ اور متعدد احادیث شریفہ سے یہ بات واضح طور پر معلوم ہوتی ہے کہ ایک مسلمان کو اللہ تعالیٰ، سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ اور دین اسلام سے بے انتہا محبت کرنی چاہئے۔ درحقیقت یہ سب ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ ایک شخص اللہ تعالیٰ سے محبت کرے، مگر اس کے پیارے رسول محمد ﷺ سے محبت نہ کرے یا اس کے بھیجے ہوئے دین اسلام سے محبت نہ کرے یا اللہ کے رسول ﷺ سے محبت کرے اور اللہ تعالیٰ اور دین اسلام سے محبت نہ کرے۔ حقیقت یہ ہے آپ ﷺ سے محبت کرنا ضروری ہے اور کمال ایمان اسی پر موقوف ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ ﷺ کو نبی و رسول ہونے کے ساتھ، اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو ایک ایسا انسان بنایا تھا جو کسی بھی طرح کے نقص سے پاک تھا۔ آپ ﷺ کو من جانب اللہ حسن و جمال، لیاقت و کمال اور احسان و نوال کا اتنا وافر حصہ ملا تھا کہ آپ ﷺ کے علاوہ کسی شخص کو میسر نہیں ہوا۔ آپ ﷺ اس دنیا کے کامل و مکمل انسان اور افضل البشر تھے۔ پھر آدمی آپ ﷺ سے محبت کیوں نہ کرے۔

محبت کا مفہوم و مطلب

علامہ نووی فرماتے ہیں محبت کی اصل یہ ہے کہ دل کسی ایسی چیز کی طرف مائل ہو جو مرغوب و پسندیدہ ہو۔ پھر دل کا میلان کبھی ایسی چیز کی طرف ہوتا ہے جس میں انسان لذت محسوس کرتا ہو اور اسے حسین سمجھتا ہو، جیسے حسن و صورت اور کھانا وغیرہ اور (دل کا) میلان کبھی ایسی چیز کی طرف ہوتا ہے جس کی لذت باطنی وجوہ کی بنا پر اپنی عقل سے معلوم کرتا ہو، جیسے صلحاء، علماء اور اہل فضل کی مطلق محبت اور کبھی دل کا میلان کسی کی طرف اس کے احسان اور اس سے کسی تکلیف دہ اور ناپسندیدہ چیزیں دور کرنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

(المنہاج شرح صحیح مسلم بن الحجاج ج۲ ص ۱۴۲)

علامہ عینی فرماتے ہیں دل کا تعلق اور میلان کسی چیز کی طرف ہونا، اس تصور سے کہ اس میں کوئی کمال اور خوبی و عمدگی ہے، اس طرح کہ وہ شخص اپنے رجحان اور آرزو و خواہش کا اظہار اس چیز میں کرے جو اس کو اس سے قریب کردے۔ (عمدۃ القاری ج ۱ ص ۱۴۲) الحب اور المحب دونوں (عربی کے) الفاظ ایسے معنی کو ادا کرتے ہیں، جس کا تعلق قلب سے ہے، جو دوسری صفات کے مقابلہ میں اپنے اندر ایک وسیع مفہوم رکھتا ہے اور اپنی تاثیر کے اعتبار سے، سب سے زیادہ عظیم ہے، کیونکہ کہ اس میں دل کا میلان اور محبوب کی طرف

کھچاؤ پایا جاتا ہے اور وہ انسان کی طبیعت میں ایسا شعور اور سلوک کا جذبہ پیدا کر دیتا ہے کہ کبھی یہ کیفیت ہو جاتی ہے کہ محبت کرنے والا اپنی محبوب کی رضا حاصل کرنے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دیتا ہے۔ بلکہ اپنی محبوب کی محبت میں اپنے آپ سے بھی بیگانہ ہو جاتا ہے اور اپنی صفات چھوڑ کر محبوب کی صفات اختیار کر لیتا ہے۔ (محبت رسول اللہ ﷺ ایمان میں سے ہے ص۱۰)

قرآن کریم میں آپ ﷺ سے محبت کا تذکرہ

ارشاد خداوندی ہے (ترجمہ) ایمان والوں کے لئے یہ نبی ان کی اپنی جانوں سے بھی زیادہ قریب تر ہیں۔ (الاحزاب:۶) مفتی محمد شفیعؒ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں نبی ﷺ مومنین کے ساتھ ان کے نفس اور ذات سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں۔ کیونکہ انسان کا نفس تو کبھی اس کو نفع پہنچاتا ہے، کبھی نقصان کیونکہ اگر نفس اچھا ہے، اچھے کاموں کی طرف چلتا ہے تو نفع ہے اور برے کاموں کی طرف چلنے لگے تو خود اپنا نفس ہی اپنے لئے مصیبت بن جاتا ہے۔ بخلاف رسول اللہ ﷺ کے کہ آپ ﷺ کی تعلیم نفع ہی نفع اور خیر ہی خیر ہے اور اپنا نفس اگر اچھا بھی ہو اور نیکی ہی کی طرف چلتا ہو۔ پھر بھی اس کا نفع رسول اللہ ﷺ کے نفع کے برابر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اپنے نفس کو تو خیر اور شر اور مصلحت و مضرت میں مغالطہ بھی ہو سکتا ہے اور اس کو مصالح و مضار کا پورا علم بھی نہیں۔ بخلاف رسول اللہ ﷺ کے کہ آپ ﷺ کی تعلیمات میں کسی مغالطہ کا خطرہ نہیں اور جب نفع رسانی میں رسول اللہ ﷺ ہماری جان اور ہمارے نفس سے بھی زیادہ ہیں تو ان کا حق ہم پر ہماری جان سے زیادہ ہے اور وہ حق یہی ہے کہ آپ ﷺ کی ہر کام میں اطاعت کریں اور آپ ﷺ کی تعظیم و تکریم تمام مخلوقات سے زیادہ کریں۔ (معارف القرآن ج۷ ص۸۵،۸۶)

ایک دوسری جگہ ارشاد ربانی ہے (ترجمہ) آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس میں نکاسی نہ ہونے کا تمہیں اندیشہ ہو اور وہ گھر جو تمہیں پسند ہو۔ تم کو اللہ سے اور اس کے رسول اللہ ﷺ سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہوں تو تم منتظر رہو۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا حکم (سزائے ترک ہجرت کا) بھیج دیں اور اللہ تعالیٰ بے حکمی کرنے والے لوگوں کو ان کے مقصود تک نہیں پہنچاتا۔ (التوبہ:۲۴)

اس آیت کے تحت حضرت مولانا منظور احمد نعمانی رقم طراز ہیں: پس قرآن مجید کی اس پر جلال آیت کا تقاضا اور مطالبہ بھی یہی ہے کہ ایمان والوں کو اپنی تمام قابل محبت چیزوں سے زیادہ، اللہ و رسول ﷺ کی اور اس کے دین کی محبت ہونی چاہئے۔ اس کے بغیر اللہ کی رضا اور اس کی خاص ہدایت حاصل نہیں ہو سکتی اور ایمان کامل نہیں ہو سکتا۔

اہمیۃ محبۃ النّبی ﷺ فی حیاۃ المسلم

قسط نمبر 14:　　　　مصنفہ: الشیخ عبداللہ مسعود: ترجمہ: مولانا غلام رسول دین پوری

دوسری فصل: آنحضرت ﷺ کے امت پر احسانات، اور امت کے ایمان لانے کی حرص کے بیان میں۔اس (فصل) میں پانچ بحثیں ہیں:

پہلی بحث: آپ ﷺ کا امت پر احسان وانعام کرنا۔

دوسری بحث: آپ ﷺ کا امت سے محبت کرنا اور امت کے ایمان کی حرص کرنا۔

تیسری بحث: رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنے کے ثمرات ونتائج۔

چوتھی بحث: ہم رسول اللہ ﷺ سے محبت (زیادہ سے زیادہ) کیسے بڑھائیں؟۔

پانچویں بحث: ہم بچوں کی رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنے کے حوالے سے کیسے تربیت کریں؟

پہلی بحث: آپ ﷺ کا امت پر احسان وانعام کرنا

آنحضرت ﷺ کا امت پر شفیق ومہربان ہونا، اور امت کی ہدایت ورہنمائی کی فکر فرمانا، اور امت کو جہنم سے بچانا وغیرہ احسانات قرآنی آیات سے روشن اور ظاہر باہر ہیں۔اور اللہ تعالیٰ نے کئی آیات میں اس کی شہادت دی ہے مثلاً: ایک مقام پر فرمایا: ’’لقد جاء کم رسول من انفسکم ، عزیز علیہ ما عنتّم ، حریص علیکم ، بالمؤمنین رؤف رّحیم (توبہ : ۱۲۸) ‘‘(بلاشبہ آیا ہے تمہارے پاس (عظیم الشان) رسول تم میں سے، بھاری ہے اس پر جو تم کو تکلیف پہنچے،حریص ہے تمہاری بھلائی پر، ایمان والوں پر نہایت شفیق ومہربان ہیں)

دوسرے مقام پر فرمایا: ’’لقد منّ اللّٰہ علی المؤمنین اذ بعث فیھم رسولا من انفسھم یتلوا علیھم اٰیٰتہ و یزکیھم و یعلمھم الکتب و الحکمۃ ، وان کانوا من قبل لفی ضلال مبین (اٰل عمران : ۱۶۴) ‘‘(بلاشبہ اللہ نے احسان فرمایا ایمان والوں پر کیونکہ بھیجا ان میں عظیم الشان رسول (ﷺ) انہی میں سے، پڑھتا ہے ان پر آیتیں اس کی اور پاک کرتا ہے ان کو (شرک وغیرہ سے)، اور سکھاتا ہے ان کو کتاب اور کام کی باتیں، اور وہ تو پہلے سے صریح گمراہی میں تھے)

تیسری جگہ فرمایا: ’’قد جاء کم من اللّٰہ نور و کتب مبین ، یھدی بہ اللہ من اتبع

رضوانہ سبل السلام و یخرجھم من الظلمٰت الی النور باذنہ و یھدیھم الی صراط مستقیم (مائدہ: ۱۵،۱۶) ’’(بے شک تمہارے پاس آئی ہے اللہ کی طرف سے روشنی اور کتاب ظاہر کرنے والی جس سے اللہ ہدایت کرتا ہے اس کو جو تابع ہوا اس کی رضا کا سلامتی کی راہیں، اوران کو نکالتا ہے اندھیروں سے روشنی کی طرف اپنے حکم سے، اوران کو چلاتا ہے سیدھی راہ)

بھلا دیکھئے تو سہی! آنحضرت ﷺ کی جملہ مؤمنین و مسلمین اور ’’کافۃ للناس ‘‘ کی جانب بعثت سے بڑھ کر اور کوئی احسان وانعام ہوسکتا ہے؟ یا آپ ﷺ سے بڑھ کر مخلوقِ خدا کو فائدہ ونفع پہنچانے والی اور کوئی ہستی ہوسکتی ہے؟ کیونکہ آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس کے علاوہ مؤمنین وعامۂ مسلمین اور تمام لوگوں کے لئے ہدایت کا، اور جہالت وضلالت سے بچ نکلنے کا، اور فلاح وکامیابی کا، اور امت کی تعظیم وتکریم کا اور کوئی داعیہ اور وسیلہ وذریعہ ہے ہی نہیں اور آپ ﷺ ہی کل بروزِ قیامت امت کے لئے اور تمام اولین وآخرین کے لئے شفاعت فرمائیں گے، اور سب کی طرف سے اللہ کے حضور تکلم فرمائیں گے، اور مؤمنین کے لئے دائمی بقاء وحیات، اور ہمیشہ کی مسرت وراحت، اور جنت کی انعاماتِ ابدیہ وسرمدیہ کا باعث بنیں گے، اور وہ جنت جس کی صفت ’’و جنّۃ عرضھا السمٰوٰت و الارض ‘‘بیان کی گئی ہے، آپ ﷺ ہی کے ذریعے اور آپ ﷺ کی سفارش سے مؤمنین ومتقین کو ملے گی۔

امت کی خیریت: آنحضرت ﷺ کی ذات بابرکات پر ایمان کی برکت سے، اور آپ ﷺ کی محبت واتباع کے صدقہ سے امتِ اسلام ’’خیرامت‘‘ کے مبارک لقب سے ملقب ہوئی، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ’’کنتم خیر امّۃ اخرجت للناس ، تأمرون بالمعروف ، و تنھون عن المنکر ، و تؤمنون باللّٰہ (ال عمران: ۱۱۰) ‘‘(تم ہو بہتر سب امتوں سے جو ظاہر کی گئی لوگوں کے لئے، حکم کرتے ہو اچھے کاموں کا، اور منع کرتے ہو برے کاموں سے، اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر)۔ کسی صاحب نے آیت مبارکہ کی ترجمانی کرتے ہوئے کیا خوب کہا ہے:

بشریٰ لنا معشر الاسلام ان لنا　　من العنایۃ رکنا غیر منھدم
لما دعا اللّٰہ داعینا لطاعتہ　　باکرم الرسل کنا اکرم الامم

(اے اہل اسلام! ہمارے لئے کیا ہی خوشی کی بات! بلاشبہ ہمارے لئے (اللہ کی) عنایت کا عظیم ستون ہے جو نہ ساقط ہونے والا اور غیر مختتم ہے! کیونکہ ہمارے داعی (رسول معظم ﷺ) نے جب ہمیں اللہ کی طرف بلایا تو رسول مکرم ﷺ کی اطاعت سے ہم خیر الامم اور اکرم الامم ٹھہرے!)

فضائل سیدہ فاطمہؓ بنت النبی ﷺ از مسلم شریف

مولانا شاہد ندیم

۱...... حضرت مسور بن مخرمہؓ بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا کہ اگر بنی ہشام بن المغیرہ والوں نے اپنی بیٹیوں کے نکاح کی اجازت مانگی حضرت علی بن ابی طالب سے تو میں ان کو اجازت نہ دوں گا۔ پھر اجازت نہ دوں گا، پھر اجازت نہ دوں گا۔ (تین دفعہ فرمایا) مگر یہ علی بن ابی طالبؓ میری بیٹی کو طلاق دینا پسند کریں اور ان کی بیٹی سے نکاح کریں۔ کیونکہ میری بیٹی میرا ٹکڑا ہے۔ مجھے شک میں ڈالتی ہے وہ چیز جو اسے شک میں ڈالتی ہے۔ مجھے تکلیف دیتی ہے وہ چیز جو اسے تکلیف دیتی ہے۔

(مسلم شریف ج۲ص۲۹۰)

۲...... حضرت علی بن الحسینؒ (زین العابدین) بیان کرتے ہیں وہ جس وقت حضرت حسینؓ کی شہادت کے بعد مدینہ منورہ میں یزید بن معاویہ کے پاس آئے تو حضرت مسور بن مخرمہؓ نے ان سے ملاقات کی اور کہا کہ اگر کوئی ضرورت ہو تو حکم کریں۔ انہوں نے فرمایا: نہیں! حضرت مسور بن مخرمہؓ نے عرض کیا کہ آپ رسول اللہ ﷺ کی تلوار مجھے دے دیں (بطور حفاظت) کیونکہ مجھے ڈر ہے کہ لوگ زبردستی آپؒ سے لے نہ لیں۔ اللہ کی قسم! اگر مجھے عنایت کر دیں تو جب تک میری جان میں جان ہے مجھ سے کوئی نہ لے سکے گا۔ حضرت علی بن ابی طالبؓ نے حضرت فاطمہؓ کے ہوتے ہوئے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام بھیجا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا اور میں ان دنوں جوان ہو چکا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: فاطمہؓ میری بیٹی ہے اور مجھے ڈر ہے کہ کہیں ان کے دین میں فتنہ نہ ڈال دیا۔ راوی فرماتے ہیں پھر آپ ﷺ نے اپنے ایک داماد کا ذکر فرمایا جو کہ عبد شمس کی اولاد میں سے تھا اور ان کی دامادی کی خوب تعریف فرمائی اور آپ ﷺ نے فرمایا اس نے ایک بات مجھ سے سچ کر دکھائی اور مجھ سے جو وعدہ کیا تھا پورا کر دکھایا اور میں کسی حلال چیز کو حرام نہیں کرتا۔ لیکن اللہ کی قسم! اللہ کے رسول کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی ایک ہی جگہ کبھی اکٹھی نہیں ہو سکتیں (اس لئے یہاں دوسری شادی سے عارض ہے اس لئے جمع کرنا حرام ہے)

۳...... حضرت مسور بن مخرمہ خبر دیتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالبؓ نے ابوجہل کی بیٹی کو پیغام نکاح بھیجا اور حضرت فاطمہؓ ان کے نکاح میں تھیں۔ جب حضرت فاطمہؓ نے یہ بات سنی تو نبی کریم ﷺ کے پاس آئیں اور فرمایا کہ آپ کی قوم کے لوگ باتیں کرتے ہیں کہ آپ بیٹیوں کے لئے غصہ میں نہیں آتے اور حضرت علیؓ

ابوجہل کی بیٹی سے نکاح کرنے والے ہیں۔ مسورؓ کہتے ہیں کہ پھر نبی ﷺ کھڑے ہوئے خطبہ پڑھا۔ میں نے آپ ﷺ کا تشہد سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اما بعد! میں نے ابوالعاص بن ربیعؓ سے (اپنی بیٹی زینبؓ کا) نکاح کر دیا اس نے جو بات کی سچ کر دکھائی اور فاطمہؓ بنت محمد میرے جگر کا ٹکڑا ہے اور میں اس بات کو ناپسند سمجھتا ہوں کہ لوگ اس پر کوئی آزمائش لائیں۔ اللہ کی قسم! اللہ کے رسول کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی کبھی ایک ساتھ اکٹھی نہ ہوں گی۔ راوی فرماتے ہیں پھر حضرت علیؓ نے پیغام چھوڑ دیا۔ (مسلم شریف ج۲ص۲۹۰)

۴...... سیدہ عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹی حضرت فاطمہؓ کو بلایا اور ان کے کان میں کوئی بات فرمائی جس سے وہ رو پڑیں۔ پھر آپ ﷺ نے ان کے کان میں کوئی بات فرمائی جس سے وہ ہنس پڑیں۔ سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے سیدہ فاطمہؓ سے وجہ پوچھی تو سیدہ فاطمہؓ نے فرمایا کہ پہلے آپ ﷺ نے میرے کان میں خبر دی کہ میری موت قریب ہے تو میں رو پڑی۔ پھر آپ ﷺ نے میرے کان میں مجھے خبر دی کہ تو سب سے پہلے میرے گھر والوں میں سے مجھے ملے گی تو پھر میں ہنس پڑی۔ (مسلم ج۲ص۲۹۰)

۵...... سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ساری ازواج مطہراتؓ آپ کے پاس موجود تھیں۔ ان میں سے کوئی بھی غیر حاضر نہ تھی۔ حضرت سیدہ فاطمہؓ تشریف لائیں اور سیدہ کے چلنے کا انداز ہو بہو آپ ﷺ جیسا تھا۔ آپ ﷺ نے آتے دیکھا تو مرحبا فرمایا۔ اے میری بیٹی مرحبا! پھر آپ ﷺ نے سیدہ کو دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا۔ پھر آپ ﷺ نے ان کے کان میں کوئی بات فرمائی۔ جس سے وہ شدید رونے لگیں۔ جب آپ ﷺ نے ان کا رونا دیکھا تو دوبارہ آپ ﷺ نے ان کے کان میں کوئی بات فرمائی جس سے وہ ہنس پڑیں۔ (سیدہ عائشہؓ) فرماتی ہیں میں نے حضرت فاطمہؓ سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا بات فرمائی، جس سے آپ روئیں اور پھر ہنسیں۔ حضرت فاطمہؓ نے فرمایا میں رسول اللہ ﷺ کا راز فاش نہیں کروں گی۔ پھر جب آپ ﷺ کی وفات ہوئی تو میں نے حضرت فاطمہؓ کو اس حق کی قسم دے کر پوچھا جو میرا ان پر تھا کہ اب وہ بات دو۔ حضرت فاطمہؓ نے فرمایا ہاں اب بتا دیتی ہوں۔ آپ ﷺ نے پہلی مرتبہ یہ بات بیان فرمائی تھی کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام ہر سال میرے ساتھ ایک مرتبہ یا دو مرتبہ دور فرمایا کرتے تھے اور اس سال دو مرتبہ دور کیا ہے۔ جس کی وجہ میرا خیال ہے، موت قریب آگئی ہے۔ پس تم اللہ سے ڈرتی رہو اور صبر اختیار کرو۔ کیونکہ میں تمہارے لئے آگے جانے والا اچھا ہوں تو میں رو پڑی تھی۔ جیسے کہ آپ نے دیکھا تھا۔ پھر دوسری مرتبہ فرمایا تھا فاطمہ! تم اس بات پر راضی نہیں ہو تم مؤمنوں کی عورتوں کی سردار ہو یا تم اس امت کی عورتوں کی سردار ہو تو میں ہنس پڑی جیسے کہ تم نے دیکھا تھا۔ (مسلم شریف ج۲ص۲۹۰)

انتخاب لاجواب

حافظ محمد انس

حضرت ابوبکر صدیق کا صبر

اس دنیا میں ہر انسان کے ساتھ مصیبتیں، پریشانیاں، بیماریاں زندگی کا حصہ ہیں۔ لیکن کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ناخوشگوار حالات میں دوسروں کے لئے مثال بن جاتے ہیں۔ ان کا صبر دنیا دیکھ کر دنگ رہ جاتی ہے۔ ان سعادت مندوں میں سے ابوبکر صدیقؓ بھی ہیں۔ جن کے صبر کے متعلق دو واقعے یہاں پر درج کئے جاتے ہیں۔

۱...... ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام اچانک آپ ﷺ کے پاس تشریف لائے۔ حضور ﷺ کو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلام کہا ہے اور فرمایا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق سے کہہ دیجئے۔ تمہیں صحت ہوگئی ہے؟ حضور ﷺ کو اس سے تعجب ہوا کہ حضور ﷺ نے ابوبکر صدیقؓ سے پوچھا کیا تمہیں بیماری لاحق ہوگئی تھی؟ تو اس پر ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کہ ساٹھ سال سے دانت میں درد تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا تم نے کبھی مجھے اطلاع نہ دی تو اس پر ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کہ دوست کی کیا شکایت کرتا۔ (اعمال دل ص ۱۷۵)

۲...... ایک بار حضرت ابوبکر صدیق جناب رسول اللہ ﷺ کے پاس صرف ایک عبا پہنے ہوئے کہ اس میں بجائے تکمہ کے ایک کانٹا لگا ہوا تھا، حاضر ہوئے۔ آنحضرت ﷺ نے دریافت کیا یہ کیا وضع ہے؟ انہوں نے ابھی تک کچھ جواب نہ دیا تھا کہ اتنے میں حضرت جبرئیل علیہ السلام بھی اسی ہیئت سے تشریف لائے۔ اس سے آپ ﷺ کو اور زیادہ تعجب ہوا۔ ان سے اس کا سبب دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج اللہ تعالیٰ نے ہم کو حکم صادر فرمایا ہے کہ جس طرح ابوبکر نے زمین پر اپنی وضع بنائی ہے تم آسمان پر بناؤ اور مجھ کو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے پاس بھیجا ہے کہ ابوبکر سے میرا سلام کہو اور دریافت کرو اس حال میں تم مجھ سے راضی ہو۔ یہ سن کر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے تین مرتبہ زور سے نعرہ مارا کہ میں اپنے رب سے راضی ہوں، میں اپنے رب سے راضی ہوں، میں اپنے رب سے راضی ہوں۔ (دینی دسترخوان ج۳ ص ۱۸۶)

سیرت نبوی کا نچوڑ

مولانا غلام رسول مہر فرماتے ہیں: ”حیات طیبہ کا نچوڑ چند لفظوں میں پیش کرنا چاہیں تو یوں کر سکتے ہیں:

۱...... جب تک مخالفوں کا زور رہا اور وہ ہر قسم کے ظلم و جور سے کام لیتے رہے، آپ ﷺ نے ایک ایک

آن صبر وشکر کے ساتھ گزاری۔کبھی پیشانی مبارک پر بل نہ آیا۔

۲...... جب ان کے ساتھ مقابلہ آپڑا تو عزم کے ساتھ پہاڑ کی طرح جم کر کھڑے ہوگئے۔

۳...... مخالفت وعداوت کے خوفناک طوفانوں میں بھی کسی کے ساتھ معاملے کی صورت پیدا ہوئی تو اسے بلا تامل قبول فرمالیا اور دوست دشمن کی تمیز کئے بغیر ہر دعوے کو اس راست بازی سے پورا کیا کہ دشمنوں کی زبانیں بھی اعتراف وتحسین کے ترانے گانے لگیں۔

۴...... جب خدا نے غلبہ عطا کیا تو ہر مخالف اور ہر دشمن کو بے تکلف معاف فرمادیا۔جن دشمنوں نے اکیس برس تک آپ ﷺ کے پیغام ہدایت کے جواب میں تلواریں، بھالے اور تیر چلائے تھے، ان کے زخم آپ ﷺ کے جسم مبارک پر اور آپ کے ساتھیوں کے جسموں پر تازہ تھے۔ان کے بھی بھی زبان پر ایک ہی ارشاد تھا۔جاؤتم آزاد ہو،تم پر کوئی الزام نہیں۔یہ چار نادر خصوصیتیں جس طرح رسول پاک کی ذات اقدس میں جمع ہوئیں۔آج تک انسانوں کی پوری تاریخ میں کسی ایک وجود کے اندر جمع نہیں ہوئیں۔

(مولانا غلام رسول مہر حیات وخدمات ص ۲۶۸)

کیا آپ کو معلوم ہے؟

قرآن پاک میں کل حروف ۳۲۳۶۷۱ ہیں اور ۵۴۰ رکوع اور ۷۷۰۰ کلمے ہیں۔علامہ زمخشری کے کہنے کے مطابق ۶۶۶۶ آیتیں ۱۱۴ سورتیں ہیں۔ان آیتوں میں سے ۱۰۰۰ قصوں میں ہیں اور ۱۰۰۰ امثال ہیں، ۱۰۰۰ وعدوں، ۱۰۰۰ احکام میں، ۱۰۰۰ نہی میں ہیں۔۵۰۰ میں حلال وحرام کا بیان ہے۔۱۰۰ دعاؤں میں ہیں۔آنحضرت ﷺ کو ۱۱ جگہ ’’یاایھا النبی ‘‘اور ۲۲ جگہ صرف نبی کے لفظ سے مخاطب کیا گیا ہے۔۱۵۰ جگہ خیرات کی تاکید کی گئی ہے۔۷۰ جگہ نماز کی تاکید کی گئی ہے۔تمام قرآن شریف میں لا الٰہ الا اللہ جا بجا ملتا ہے۔محمد رسول اللہ تمام قرآن کریم میں صرف دو جگہ آیا ہے۔یعنی سورۃ الفتح میں اور سورۃ الاحزاب میں۔جن آیتوں کی ابتدا یابنی آدم اور یا یہا الناس سے ہے وہ عموماً مکی ہیں اور جن کی ابتدا یا یہا الذین آمنوا سے ہے وہ عموماً مدنی ہیں۔تین آیتیں ایسی ہیں جن میں رسول اکرم ﷺ کی بشریت کا اعلان ہے۔سورہ کہف، سورہ حٰم سجدہ، سورہ اسریٰ میں۔تمام قرآن میں بارہ مقام پر امام کا لفظ آیا ہے۔تمام قرآن کریم میں جتنا ذکر حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ہے کسی نبی کا نہیں ہے۔قرآن کریم میں کہیں بھی کوئی ایسی آیت یا ایسا لفظ نہیں ہے۔جس سے یہ ثابت ہو کہ مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود وغیرہ تھا۔قرآن کریم میں رسول اکرم ﷺ کو صاف اور واضح الفاظ میں خاتم النبیین کہا گیا ہے۔

(سید شبیر حسین کلامی)

حضرت سیدنا سعدؓ بن ربیع

محمد وارث کامل

نام ونسب: آپ کا اسم شریف سعد تھا۔ سلسلۂ خاندان کی کڑیاں اس طرح بیان کی جاتی ہیں۔
سعد بن ربیع بن عمرو بن ابی زہیر بن مالک بن مرالقیس بن مالک اغر بن ثعلبہ بن کعب بن خزرج بن حارث بن خزرج (ابن سعد ج۲ ص۷۷) آپ کی والدہ ہزیطہ بنت منبہ تھیں۔ (ایضاً)

قبول اسلام: بیان کیا جاتا ہے کہ آپ مشرف بہ اسلام تو عقبہ اولیٰ میں ہی ہوگئے تھے (اسدالغابہ ج۲ ص۲۷۷) لیکن عقبہ ثانی میں بھی آپ کی شرکت کا ثبوت ملتا ہے۔ اس موقعہ پر انہیں اپنے قبیلہ کا نقیب نامزد کیا گیا تھا۔ (ایضاً)

مواخات: ہجرت کے بعد حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کے ساتھ ان کا برادرانہ رشتہ قائم ہوا تھا۔
حضرت سعدؓ بن ربیع نے عظیم الشان ایثار کا ثبوت پیش کیا تھا۔ صرف مال وجائیداد ہی میں آپ نے اپنے دینی برادر کو برابر کا حصہ نہیں دیا۔ بلکہ یہ بھی فرمایا دیکھئے آپ میرے برادر دینی ہیں اور آپ کی کوئی بیوی نہیں ہے۔ میرے پاس دو بیویاں ہیں۔ میں ایک کو آپ کی خاطر چھوڑتا ہوں۔ آپ اس سے نکاح کر لیجئے۔
حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ اپنے بھائی کے جذبہ ایثار سے متاثر تو ضرور ہوئے ہوں گے۔ لیکن آپ نے تکلیف مالایطاق کا موقعہ نہ دیا اور فرمایا: ’’بارک اللہ فی اھلک ومالک دلّونی علی السّوق ‘‘ اللہ تعالیٰ آپ کے اہل وعیال اور مال ومنال میں برکت دے۔ مجھے تو بازار کا راستہ بتادو۔ (ابن سعد ج۳ ق۱ ص۷۷)

غزوات: حضرت سعدؓ بن ربیع غزوہ بدر میں بھی شریک ہوئے تھے۔ ابن سعد نے محمد بن عمرؓ کی روایت سے ان کی شرکت ظاہر ہے۔ (ایضاً)

حضرت سعدؓ بن ربیع غزوہ احد میں بڑی جان فروشی سے نبرد آزما ہوئے۔ جسم پر سخت زخم آئے جو شمار میں بارہ ہوتے تھے۔ یحییٰ بن سعیدؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا کون ہے جو سعد بن ربیع کی خبر لائے۔ ایک شخص (ابی بن کعبؓ) تھے (واللہ اعلم بالصواب) نے کہا میں جا کر لاتا ہوں۔ چنانچہ مقتولین کے پشتوں میں اس شخص نے ادھر ادھر نظر دوڑائی۔ سعد بن ربیع نے دیکھ پایا۔ کچھ کچھ زندگی کی رمق باقی تھی۔ بڑی دھیمی آواز سے بولے کیوں بھئی کیا بات ہے۔ کس کی تلاش میں ہو۔ اس نے کہا مجھے آنحضرت ﷺ نے آپ کی خیر خبر کے لئے بھیجا ہے۔ آپ نے فرمایا: ’’فاذھب الیہ فاقرئہ منّی السلام واخبر قومک انہ لا عذر لھم عنداللہ ان قتل رسول اللہ واحدٌ منھم حیٌّ ‘‘ پس تو جا اور میری طرف سے جناب رسالت مآب کو سلام پیش کر اور اپنی قوم کو میری طرف سے یہ پیغام پہنچا دے کہ

اگران میں سے کوئی ایک بھی زندہ رہا اور رسول اللہ (خدانخواستہ) شہید ہوگئے تو خدا کے سامنے ان کا کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا۔

انتقال: محمد بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ سعدؓ بن ربیع انہیں زخموں کی تکلیف کی وجہ سے جن کا ہم نے اوپر ذکر کیا، راہی ملک بقا ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! (ایضاً)

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد روئے گل سیر ندیدم کہ بہار آخر شد

شہداء کی تعداد زیادہ تھی۔ اس لئے آنحضرت ﷺ کے ارشاد کے بموجب ایک ایک قبر میں دو دو اشخاص مدفون ہوئے۔ حضرت سعدؓ بن ربیع اپنے چچا خارجہ بن زیدؓ بن ابی زہیر کے ساتھ دفنائے گئے۔ خدا کی شان میں دنیا میں بھی ساتھ رہا اور آخرت میں بھی۔ (اسد الغابہ ج۲ ص۲۷۸، بخاری ج۱ ص۵۶۱)

اہل وعیال: آپ نے دو لڑکیاں پیچھے بطور یادگار چھوڑیں۔ انہیں سے ایک ام سعد کی کنیت سے مشہور تھی۔ اس لڑکی کا نام جمیلہ تھا۔ خارجہؓ بن زید بن ثابت بن ضحاک اس خاتون کے بطن سے متولد ہوئے۔ جمیلہؓ یعنی ام سعدؓ کی والدہ کا نام عمرہ بن حزم بن زید بن لوذان تھا۔ (ابن سعد ج۳ ص۷۷، اصابہ ج۳ ص۷۷)

جابر بن عبداللہؓ سے مروی ہے کہ حضرت سعدؓ بن ربیع کے واقعہ شہادت کے بعد ان کی اہلیہ محترمہ اپنی دونوں بیٹیوں سمیت آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ حضور! یہ اس سعدؓ بن ربیع کی لڑکیاں ہیں جو غزوہ احد میں شہید ہوا۔ ان کے چچا نے ان کے مال پر قبضہ کرلیا ہے۔ وہ انہیں حق دار نہیں سمجھتا۔ خدا کی قسم! یا رسول اللہ! اگر ان کے پاس کوئی جائیداد نہ رہی تو ان کی شادی نہ ہوسکے گی۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس کا خود فیصلہ کردے گا۔ چنانچہ آیت میراث نازل ہوئی۔ پس آنحضرت ﷺ نے لڑکیوں کے چچا کو بلوایا اور حکم دیا: ”اعط ابنی سعد الثلثین واعط امهما الثمن ولک مابقی“ سعد کی دونوں لڑکیوں کو دو دو ثلث اور ان کی والدہ کو آٹھواں حصہ دے دو اور جو باقی بچے وہ تمہارا حق ہے۔ (ابن سعد ج۳ ص۷۸) آیت میراث حسب ذیل ہے: ”فان کن نساء فوق اثنتین فلهن ثلثا ما ترک“ اگر دو سے زیادہ عورتیں ہوں تو دو ثلث ان کا حصہ ہوگا۔ اس سے یہ حکم مستنبط ہوتا ہے کہ دو دو سے زیادہ عورتوں کا یکساں حصہ ہے۔

فضائل: وفات سے پیشتر آپ کی وصیت کے کلمات سے اتباع رسول ﷺ کے جس جذبہ کا اظہار ہوتا ہے اس کی نظیر شاذ ونادر ہی پیش کی جاسکتی ہے۔ خاک وخون میں لوٹ رہے ہیں۔ مگر جذبۂ عشق کی فراوانی میں فرق نہیں آتا۔ اپنی قوم سے بھی اسی قسم کے ایثار کی توقع رکھتے ہیں اور خلوص کی بنا پر دم توڑتے وقت اعلائے کلمۃ الحق کا علم بلند کرتے ہوئے جہان فانی کو خیر باد کہتے ہیں۔ حضرت سعدؓ بن ربیع کی خوش قسمتی کا کون اندازہ کرسکتا ہے کہ افضل الرسل اور افضل الناس بعد الانبیاء دونوں مدّاح ہیں۔ ظاہر ہے کہ خدا بھی ایسے بزرگ صحابی سے خوش ہوگا۔

مولانا قاری احسان اللہ کا وصال

مولانا اللہ وسایا

ضلع بٹ گرام کے علاقہ ٹکری گاؤں تھایا جدید میں مولانا سمندخان قوم ملاّ خیل سواتی کے ہاں محلہ بھارت نگر چڑہ منڈی لاہور ۱۹۴۹ء میں ایک صاجزادہ پیدا ہوئے۔ جن کا نام احسان اللہ رکھا جو آگے چل کر مولانا قاری احسان اللہ کے نام سے جانے پہچانے گئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم سے نویں جماعت تک کی تعلیم شیرانوالہ ہائی سکول لاہور میں حاصل کی۔ مولانا سمندخان لاہور بلال پارک باغبان پورہ میں پڑھاتے تھے۔ مولانا قاری احسان اللہ نے مدرسہ مصباح العلوم دوموریہ پل لاہور قاری شفاعت احمد فاضل دارالعلوم دیوبند سے ۱۳ ماہ میں قرآن مجید حفظ کیا۔ تجوید قاری فضل ربی مانسہرہ والوں سے پڑھی۔ جامعہ مدنیہ لاہور، دارالعلوم فرقانیہ راولپنڈی، مدرسہ انوارالعلوم پنڈی میں بھی درس نظامی کے مختلف درجات مکمل کئے۔

شعبان ۱۳۹۶ء (اگست ۱۹۷۶ء) میں دارالعلوم تعلیم القرآن راجہ بازار راولپنڈی سے دورہ حدیث شریف کیا اور پھر یہیں اسی جامعہ میں تخصص فی الفقہ والافتاء کا یک سالہ کورس مکمل کر کے ۱۰ رجب المرجب ۱۳۹۷ھ (۲۷ جون ۱۹۷۷ء) میں افتاء سے فراغت حاصل کی۔ آپ ذہین وفطین تھے۔ تمام درجات میں اعلیٰ نمبروں سے پاس ہوتے رہے۔ تخصص میں بھی درجہ علیا میں پاس ہوئے۔ حضرت شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان اور مولانا مفتی عبدالرشید صاحب کے دستخطوں سے سند جاری ہوئی۔ فراغت کے بعد سپر مارکیٹ مکی مسجد میں پیر سیف اللہ خالد کے ساتھ کام کرتے رہے۔ اسلام آباد فیصل مسجد روڈ پر پاکستان بننے سے قبل ایک گاؤں گیدڑ کوٹھ تھا۔ اس گاؤں کی مسجد تھی جسے چھوٹی مسجد کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ اسلام آباد بنا، نئی ڈویلپمنٹ میں گاؤں کی آبادی تو اٹھادی گئی۔ البتہ دوشاہراہوں کے درمیان وہ قدیم چھوٹی مسجد رہنے دی گئی۔ پھر مسجد بلال کی بجائے اساتذہ نے آپ کو اس مسجد کو آباد کرنے کی ڈیوٹی لگائی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے یہاں تشریف لائے۔ پانچ وقت کی نمازیں، حفظ وناظرہ کی کلاس کا آغاز کردیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے قرآن مجید کی تعلیم کی برکتوں میں رنگ وروپ کا ایسا نکھار آیا کہ چہار جانب قرآن مجید کی صداؤں کا موسم بہار شروع ہوگیا۔ نامعلوم اسلام آباد کی تعمیر میں کتنی مسجدوں کو اجاڑا گیا۔ لیکن مولانا قاری احسان اللہ نے یہاں پر ایسا سماں قائم کیا۔ جمعہ پر بھرپور حاضری ہونے لگی۔ آپ حق کی للکار تھے۔ بہادر، وجفاکش، مخلص ونڈر عالم دین ہونے کے ناتے آپ نے اپنا حلقہ بنالیا۔

جمعیت علماء اسلام اسلام آباد کے بانی حضرات میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔ اسلام آباد جمعیت کے امیر سرپرست اعلیٰ کے عہدوں پر فائز رہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ہر اہم کام وموڑ پر آپ صف اوّل میں ہوتے تھے۔ تحریک ختم نبوت میں علماء اسلام آباد وراولپنڈی کے ساتھ گرفتار ہوئے۔ اس زمانہ میں آج کے وفاقی وزیر داخلہ جناب شیخ رشید احمد بھی آپ کے جیل کے ساتھی ہیں۔ جناب جنرل ضیاء الحق صاحب کے زمانہ میں اسلام آباد فیصل مسجد کی دوشاہراؤں کے درمیان اس مسجد کو گرانے کے آرڈر آگئے۔ اتفاق سے جنرل ضیاء الحق بھی آتے جاتے مسجد میں رکے اور حکم دیا کہ مسجد کو گرا دیا جائے۔ قاری احسان اللہ صاحب موقعہ پر موجود تھے۔ سنا ان سنا برابر کر دیا۔ ضیاء صاحب آرڈر دے کر جانے لگے تو نمازیوں نے قاری صاحب سے عرض کیا کہ ضیاء صاحب نرم دل انسان ہیں۔ آپ انہیں کہیں گے تو وہ مان جائیں گے۔ آپ چلیں ان کے گاڑی پر سوار ہونے سے پہلے ان کو دوبارہ مل کر اپیل کریں۔ قاری صاحب نے کہا کہ اگر اللہ رب العزت کو اس مسجد کا رکھنا منظور ہے تو کسی کا باپ بھی مسجد کو نہیں گرا سکتا اور اگر اللہ تعالیٰ کو اس کا گرانا منظور ہے تو میں کسی جنرل کی منت کر کے خفت حاصل نہیں کرنا چاہتا۔

نہ معلوم قاری احسان اللہ صاحب کے اس قول کو حق تعالیٰ نے کس شان سے قبول فرمایا کہ نوٹسوں کے باجود مسجد نہ گرائی گئی۔ ہاں اللہ تعالیٰ نے یہ کرم ضرور فرمایا کہ اس دوران سی.ڈی.اے کے چیئرمین نے نئے سرے سے مسجد کی حدود وسیع کر کے پکی الاٹ منٹ کرنے کا پروانہ جاری کر دیا۔ قاری صاحب نے اللہ رب العزت کا نام لے کر ۸۷-۱۹۸۶ء مسجد قاسمیہ، مدرسہ حقانیہ مدنیہ کی تعمیر شروع کر دی۔ حق تعالیٰ نے کرم کا معاملہ کیا۔ آج اسلام آباد کی سب سے کھلی سڑک فیصل مسجد روڈ پر دوسڑکوں کے درمیان آسمانوں کی بلندیوں کو چھوتی ہوئی مسجد ومدرسہ قائم ہیں۔ اسے گرانے کا حکم کرنے والے کا جنازہ بھی یہاں سے گزرا۔ جمعہ کا دن تھا جنرل صاحب کا یہاں سے جنازہ گزرا، حضرت قاری صاحب نے جمعہ پر یہ واقعہ بیان کیا تو العظمۃ للہ کے نعروں اور اللہ اکبر کی صداؤں سے مسجد ومدرسہ کے درودیوار گونج اٹھے۔ آج حفظ وقرأت کی کلاسوں کے ساتھ درجہ خامسہ تک درس نظامی کے درجات میں بھی تعلیم جاری ہے، رہے نام اللہ کا۔

مئی ۱۹۸۲ء کی آخری رات مسجد دارالسلام اسلام آباد میں ختم نبوت کانفرنس تھی۔ بہت سارے علماء کرام نے بیان کئے۔ حضرت مولانا خواجہ خان محمدؒ کی صدارت تھی، قاری احسان اللہ صاحب نے حضرت خواجہ خان محمدؒ سے درخواست کی کہ قادیانی گرو اور لاٹ پادری مرزا ناصر میری مسجد کے محراب کی جانب سڑک کے پار اپنے گیسٹ ہاؤس میں ٹھہرا ہوا ہے۔ آپ کل وہاں ختم نبوت کانفرنس کا انعقاد کی اجازت دے دیں تو میری مسجد کے اسپیکروں کی آواز سے مرزا ناصر کو پیغام حق پہنچایا جا سکتا ہے۔ حضرت قبلہؒ نے منظوری

دے دی۔ دارالسلام کی کانفرنس کے اختتام پر مسجد قاسمیہ فیصل مسجد روڈ ایف ۸/۳ سیکٹر میں ختم نبوت کانفرنس کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔ اگلے روز یکم جون ۱۹۸۲ء بعد از مغرب کانفرنس کا آغاز ہوا۔ جناب راجہ ظفرالحق، مولانا عبدالشکور دین پوری، مولانا محمد لقمان علی پوری، قاری محمد امین، مولانا عبدالرؤف جتوئی، سید امین گیلانی، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی کے بیانات ہوئے۔ فقیر راقم نے بھی گزارشات پیش کیں۔ اس پوری تقریر کو ''حقائق بولتے ہیں'' کے نام سے پمفلٹ کی شکل میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مانسہرہ کے جناب عبدالرؤف مرحوم نے شائع کیا۔ تقریر کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔ ''سوچئے! ٹھنڈے دل کے ساتھ سوچئے کہ کب تک آپ (مرزا ناصر) قتل کراتے رہیں گے؟ آپ نے وہاں ایک سبزی فروش محمد علی کو ربوہ کے اندر قتل نہیں کرایا؟ ایک کشمیری لڑکی کو آپ کے صاحبزادے اغواء کر کے نہیں لے گئے تھے؟ بعد میں جس کے ساتھ نکاح کیا۔ آپ کے بیٹے فرید احمد نے ربوہ کے لوگوں سے ویزوں کے لئے لاکھوں روپے لے کر فراڈ نہیں کیا۔ سوچئے! ان باتوں کو ٹھنڈے دل کے ساتھ سوچئے اور آج میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ آج کی ہماری اس گفتگو کو ٹھنڈے دل کے ساتھ سوچو۔ میں قدرت کی طرف سے تمہیں وارننگ دینے کے لئے آیا ہوں۔ میں عرش الٰہی پہ لکھا ہوا دیکھ رہا ہوں کہ رب کعبہ کی قسم! اب تمہاری موت کے دن قریب آچکے ہیں۔'' (حقائق بولتے ہیں ص ۱۶، خطبات شاہین ختم نبوت ج ا ص ۲۰۲)

اللہ رب العزت کا کرنا یہ ہوا کہ تقریر کے دوران ہی مرزا ناصر پر دل کا دورہ پڑا اور اسی سے چند دنوں بعد وہ آنجہانی ہوگیا۔ کانفرنس کے بعد بعض مقررین گرفتار کر لئے گئے۔ بعد میں ان کی ضمانتیں ہوئیں۔ کیس چلتا رہا۔ بعد میں سب بری ہوگئے۔ کفر ہار گیا، اسلام جیت گیا۔ اس معرکہ کا سبب بھی حضرت مولانا قاری احسان اللہ بنے۔ آپ انتہائی منکسر المزاج تھے۔ جس جلسہ میں جاتے سامعین میں بیٹھ کر شرکت کر کے آجاتے۔ نام ونمود سے کوسوں دور تھے۔ لیکن حق بات کہنے میں تیغ براں تھے۔ مولانا قاضی احسان احمد مرکزی مبلغ ختم نبوت کراچی کی روایت ہے کہ قاری احسان اللہ صاحب کی مجلس ختم نبوت سے محبتوں کا یہ عالم تھا کہ جمعہ کو ان کا بیان شروع ہوتا لیکن مجھ پر نظر پڑ جاتی تو اپنا بیان روک کر میرا اعلان کر دیتے۔ عمرہ وحج کے لئے جانا ہوتا تو جمعہ وعید کا نظم مولانا قاضی احسان احمد کے سپرد کر جاتے۔ کچھ عرصہ قبل ان کی عیادت کے لئے فقیر راقم کا اسلام آباد جانا ہوا۔ دیکھ کر ان کے چہرہ پر مسرتوں کی رونقوں کا ابر چھا جوں برسنے لگا۔ شوگر کے مریض تھے۔ اتار چڑھاؤ طبیعت کا جاری رہا۔ آخر جان کی بازی ہار گئے۔ ۱۹/ مارچ ۲۰۲۱ء کو صبح انتقال ہوا۔ عصر کے بعد جنازہ ہوا۔ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن صاحب کے حکم پر آپ کے صاحبزادہ ڈاکٹر مولانا امداد اللہ نے جنازہ کی امامت کی اور یوں تاریخ کا ایک سنہری باب بند ہوگیا۔ حق تعالیٰ مرحوم کی بال بال مغفرت فرمائیں۔

مولانا احسان اللہ فاروقی کا وصال

۳۰؍مارچ ۲۰۲۱ء کو وڈالہ سندھواں ضلع سیالکوٹ میں مولانا احسان اللہ فاروقی وصال فرما گئے۔

انّا للّٰہ وانّا الیہ راجعون! بستی لاشاری نزد کھڈ بزدار تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازی خان جناب غلام شبیر صاحب کے ہاں آپ ۱۹۸۶ء میں پیدا ہوئے۔

مولانا سید عبدالمجید ندیم مرحوم کے والد گرامی جناب سید غلام سرور نے آذان اور تحنیک کی سنت ادا کی۔ حافظ عبدالکریم کے ہاں ناظرہ قرآن مجید اور گاؤں کے پرائمری سکول سے تعلیم حاصل کی۔ پرائمری پاس کرنے کے بعد مدرسہ صالحیہ نعمانیہ ڈیرہ اسماعیل خان، کوٹ ادو بستی گٹ والا، لدھانہ ضلع لیہ، رنگوتا جک چھچھ حضرو میں بھی پڑھتے رہے۔ مولانا محمد ضیاء القاسمی کی ختم نبوت اکیڈمی فیصل آباد اور تنظیم اہل سنت کے مرکزی دفتر ملتان میں سے مناظرہ کی بھی تربیت حاصل کی۔ دورہ حدیث شریف کے بارے میں معلوم نہ ہوا کہ کہاں سے کیا یا نہیں کیا۔ حضرو اٹک کے بعد بلوچستان وہاں سے چوٹی زریں ضلع ڈیرہ غازی خان وہاں سے وڈالہ سندھواں تحصیل ڈسکہ سیالکوٹ آ گئے۔ یہاں مین بازار کی مسجد میں خطبہ جمعہ سے اپنی تبلیغی سرگرمیوں کا آغاز کیا۔ مین روڈ پر مسجد و مدرسہ مرکز فاروق اعظم کے نام پر دیدہ زیب تعمیر کئے۔ جن میں معیاری تعلیم کا بندوبست کیا۔ بارہا قید و بند کی صعوبتوں کو برداشت کیا۔ کئی کتابیں تحریر کیں۔ بہت کامیاب بھرپور اور متحرک شخصیت تھے۔ بات سمجھانے کا گر آتا تھا۔ کامیاب زندگی گزاری۔ عقیدہ ختم نبوت وتحفظ ناموس صحابہ کے فرزانے تھے۔ کچھ عرصہ بیمار رہ کر حق تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ حق تعالیٰ بال بال مغفرت فرمائیں۔ آمین!

مولانا سید محبوب الرحمٰن شاہ کا وصال

۱۹۵۴ء میں چکی تحصیل پنڈی گھیپ ضلع اٹک کے سید جہان صاحب کے ہاں سید محبوب الرحمٰن شاہ پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ سے حاصل کی۔ دورہ حدیث شریف جامعہ مدنیہ کریم پارک لاہور سے کیا۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا کے خلیفہ مجاز حضرت حافظ صغیر احمد سے آپ کا بیعت کا تعلق تھا۔ فراغت کے بعد مرکزی جامع مسجد دلی روڈ صدر بازار کینٹ لاہور میں امامت وخطابت سے اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا۔

۱۹۸۴ء میں نادر آباد میں مسجد عثمانیہ کے لئے جگہ خرید کی۔ ۱۹۹۲ء میں اس پر مسجد، مدرسہ اور خانقاہ کی تعمیر کا آغاز کیا، ۱۹۹۸ء میں اس کی تعمیرات سے فارغ ہوئے۔ مسجد میں امامت وخطابت، درس وتدریس

کا سلسلہ قائم کیا۔ خانقاہ شریف میں لوگ دم کرانے اور تعویذ لینے کے لئے آتے۔ ہزاروں ہزار خلق خدا کی خدمت کا فریضہ سرانجام دیا۔ آپ مجلس ختم نبوت کے عہدیدار رہے۔ خوب درویش صفت، معاملہ فہم انسان تھے۔ گزشتہ کچھ عرصہ سے سانس کی تکلیف تھی۔ ۷ر فروری ۲۰۲۱ء کو خالق حقیقی سے جا ملے۔ حق تعالیٰ جنت میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائیں۔

مولانا مفتی محمد عثمان کا وصال

۸ر مارچ ۲۰۲۱ء کی شام چیچہ وطنی میں معروف عالم دین مولانا مفتی محمد عثمان صاحب وصال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! جناب چوہدری غلام نبی ارائیں ساکن خان دا چک برلب راوی تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کو حق تعالیٰ نے ۱۹۷۱ء میں صاحبزادہ دیا جن کا نام محمد عثمان تجویز ہوا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم درس پیر جی چیچہ وطنی میں حاصل کی۔ پھر حضرت مولانا مفتی زرولی خان کے ہاں دورہ حدیث شریف کے لئے جامعہ احسن العلوم کراچی تشریف لے گئے۔ ۱۹۵۳ء میں فراغت کے حاصل کی۔ اگلے سال ۱۹۹۴ء میں جامعہ اسلامیہ کلفٹن سے افتاء کا کورس کیا۔ اس دوران دو سال مسجد ابوبکر کلفٹن میں خطابت وتدریس کے فرائض انجام دیتے۔

۱۹۹۶ء میں آپ نے چیچہ وطنی تشریف لاکر اپنی سرگرمیوں کا آغاز کیا۔ جامعۃ الشیخ زکریا گلبرگ کالونی میں بنات کا مدرسہ قائم کیا۔ اس وقت وہاں پر دورہ حدیث کی تعلیم ہوتی ہے۔ ۱۹۹۸ء میں جمعیت علماء اسلام کے پلیٹ فارم سے اپنی سیاسی زندگی کا آغاز کیا۔ مقامی، ضلعی اور پھر صوبائی عہدوں پر فائز رہے۔ خوب نظریاتی انسان تھے۔ بڑی استقامت کے ساتھ جمعیت علماء اسلام کے کاموں میں جرأت مندانہ حصہ لیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے تمام پروگراموں میں دیوانہ وار شریک ہوتے۔ اس کی کامرانیوں کو دیکھ کر باغ باغ ہوجاتے۔ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر میں شرکت کو اپنے پر لازمی قرار دے رکھا تھا۔ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب آپ کے آئیڈیل تھے۔ بہت ہی محبت واخلاص کے ساتھ جمعیت علماء اسلام کی خون جگر سے آبیاری کرتے رہے۔

گزشتہ کچھ عرصہ سے جگر کے مرض میں مبتلا ہوئے علاج ہونا، افاقہ ہوجانا، تکلیف کا عود کرنا۔ ان مراحل سے گزرتے رہے۔ آپ نے معمولات کو بھی جاری رکھا۔ کاغذات بنوائے تھے۔ بھارت جاکر جگر تبدیل کرانا چاہتے تھے، تمام تر قانونی مراحل طے ہوگئے کہ اجل نے آن لیا۔ ادھر جانے کی بجائے ابدی سفر آخرت پر روانہ ہوگئے۔ ۸ر مارچ ۲۰۲۱ء شام کو وصال ہوا۔ اگلے دن حضرت مولانا مفتی محمد انور

اوکاڑوی نے جنازہ پڑھایا۔ چیچہ وطنی کے اسٹیڈیم میں جنازہ ہوا۔حق تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائیں۔ آمین بحرمۃ النبی الکریم!

مولانا محمد وسیم اسلم کے والد الحاج محمد اسلم کہروڑپکا کا وصال

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان کے مبلغ اور مرکزی ختم نبوت لائبریری ملتان کے مسئول مولانا وسیم اسلم کے والدگرامی جناب الحاج محمد اسلم کہروڑپکا بقضائے الٰہی ۴/اپریل ۲۰۲۱ء کوانتقال کر گئے۔انا ﷲ وانا الیہ راجعون !آپ گزشتہ کچھ دنوں سے علیل تھے۔اگلے دن جامعہ باب العلوم کہروڑپکا میں جامعہ کے شیخ الحدیث حضرت مولانا منیر احمد منورکی امامت میں جنازہ ہوااورآبائی قبرستان میں مدفون ہوئے۔جنازہ میں مجلس تحفظ ختم نبوت مرکز کی نمائندگی جناب حافظ محمد انس، جناب عزیزالرحمٰن رحمانی، جناب حافظ یوسف ہارون جالندھری، مولانا عتیق الرحمٰن، مولانا محمد امین نے کی۔ ادارہ لولاک مرحوم کے جملہ پسماندگان بالخصوص اپنے رفیق مولانا وسیم اسلم صاحب سے گہرے دکھ وصدمہ کا اظہار کرتے ہوئے دعاگو ہے کہ حق تعالیٰ مرحوم کی بال بال مغفرت فرمائیں۔جملہ قارئین سے بھی ایصال ثواب کی درخواست ہے۔(ادارہ)

ایک سوال کا جواب

علامہ شبلنجیؒ نے اپنی کتاب نورالابصار میں ایک واقعہ تحریر کیا ہے جو سیدنا حضرت حسنؓ کے علمی مقام،فہم وفراست اورنکتہ آفرینی کی استعداد کا ترجمان ہے۔لکھتے ہیں کہ: شبیہ رسول سیدنا حسن مجتبیٰؓ نہادھو کر عمدہ لباس پہنے مدینہ کے بازار سے گزر رہے تھے کہ ایک خستہ حال یہودی نہایت گھٹیا پھٹے پرانے لباس میں ملا۔ازلی ذلت ومسکنت اورغربت نے اسے بے حال کررکھا تھا۔اس نے اپنی پشت پر پانی کا مشکیزہ اٹھا رکھا تھا۔اس نے حضرت سیدنا حسنؓ کواپنے شاہانہ انداز میں دیکھا تو اپنے بغض کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکا۔استفسار کی:اے نواسہ رسول !رکیے میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔آپ کے جدامجد(حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ) کا فرمان ہے کہ دنیا مؤمن کے لئے قید خانہ اورکافر کے لئے جنت ہے۔لیکن بظاہر اس کے برعکس نظر آتا ہے کہ میں مؤمن نہیں لیکن دنیا میرے لئے بہت تکلیف دہ اورقیدخانے کی مانند ہے جب کہ آپ مؤمن ہیں اور وہ آپ کے لئے جنت ہے۔آپ نے جواباً اس یہودی کو فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے جونعمتیں آخرت میں تیار کررکھی ہیں تو اگر دیکھ لے تو بے ساختہ کہہ اٹھے کہ واقعتاً دنیا آپ کے لئے قید خانہ ہےاورکافروں کے لئے جوعذاب تیارکیا گیا ہے اگرتو اسے دیکھ لے تو بے اختیار پکار اٹھے کہ دنیا واقعی کافروں کے لئے جنت ہے۔(ریحانۃ النبی ﷺ ص۸۶،۸۷)

تقریر پیر بخش سیکرٹری سالانہ جلسہ قادیان منعقدہ جون ۱۹۲۵ء

الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ

وخیر خلقہ محمد والہٖ واصحابہ اجمعین!

ہے سب سے پہلے حمد خدائے کریم کا ۔۔۔ بے مثل وبے مثال غفور رحیم کا
ایک امر کن سے پیدا کیا کائنات کو ۔۔۔ باطل خیال کردیا مادے قدیم کا
مادے کے پیدا ہونے کو پھر مادہ چاہئے ۔۔۔ باطل ہے فلسفہ سے تسلسل حکیم کا
صلوات بے شمار رسول کریم پر ۔۔۔ قطعی یہ فیصلہ ہے قرآن کریم کا
ہرگز نہ ہوگا کوئی نبی بعد آپ کے ۔۔۔ جوڑا کبھی نہیں ہوا درّ یتیم کا

حضرات! تاریخ اسلام بتا رہی ہے کہ حضرت اکمل البشر وافضل الرسل حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے بعد بھی مدعیان نبوت ورسالت کاذبہ ہر ایک زمانہ ہوتے آئے ہیں۔ چنانچہ یہ سلسلہ حضور ﷺ کی زندگی میں ہی شروع ہوگیا تھا اور اسود عنسی ومسیلمہ کذاب آپ کی موجودگی میں ہی مدعی نبوت اور وحی والہام ہوئے۔

اول: اسود عنسی ہے جو پہلے مسلمان تھا، حج کے بعد مدعی نبوت ہوا اور آپ ﷺ کے حکم سے وہ اور اس کے پیرو سب کے سب مرتد قرار دیئے گئے اور حضور ﷺ کے فرمان واجب التسلیم سے نابود کئے گئے۔

دوم: مسیلمہ کذاب تھا۔ یہ کہتا تھا کہ میں ایسا نبی ہوں جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ حضرت ہارون علیہ السلام تھے۔ یعنی غیر تشریعی نبی اور میرا دعویٰ نبوت حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے ماتحت ہے۔ میں کوئی اپنی جدید شریعت نہیں لایا۔ قرآن شریف اور محمد ﷺ کے تابع ہوں۔ اس کاذب کو بھی حضور ﷺ نے جماعت مؤمنین سے خارج فرماکر اس کے ساتھ جدال وقتال کا حکم صادر فرمایا۔ چنانچہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہد خلافت میں اس کاذب کا خاتمہ ہوا۔

سوم: طلیحہ بن خویلد۔ یہ شخص کہتا تھا کہ جبرئیل میرے پاس وحی لاتا ہے۔

چہارم: لا۔ یہ شخص علاوہ قرآن شریف کے حدیثوں کو بھی مانتا تھا۔ مگر الٹے معنی کرکے اپنی نبوت کا بھی مدعی تھا اور کہتا تھا کہ ’’لا نبی بعدی‘‘ کے یہ معنی نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ بلکہ اس کے صحیح معنی یہ ہیں کہ میرے بعد ایک شخص نبی ہوگا، جس کا نام ’’لا‘‘ ہوگا۔

پنجم: مختار ثقفی۔ یہ شخص بھی کہتا تھا کہ میں صرف حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا مختار ہوں۔ اس کا دعویٰ تھا کہ خداتعالیٰ مجھ میں حلول کئے ہوئے ہے اور کہتا تھا کہ جبرئیل میرے پاس آتے ہیں اور غیب کی خبریں لاتے ہیں۔

الغرض تیراں سو برس سے یہ سلسلہ کذابوں مدعیان نبوت ورسالت آج تک بھی جاری ہے۔ چنانچہ آج کل مرزاغلام احمد قادیانی مدعی نبوت ورسالت ومسیحیت ومہدویت وکرشنیت وغیرہ ہیں۔ جن کے اقوال ذیل میں درج کئے جاتے ہیں تاکہ معلوم ہو کہ یہ جولاہوری جماعت کہتی ہے کہ ”مرزاقادیانی کا دعویٰ نبوت ورسالت کا نہ تھا۔“ غلطی پر ہے۔

قول مرزاقادیانی (۱):

آنچہ من بشنوم ز وحی خدا	بخدا پاک دانمش ز خطا
ہمچو قرآن منزہ اش دانم	از خطاہا ہمیں است ایمانم

(نزول المسیح ص۹۹، خزائن ج۱۸ص۴۷۷)

۲...... ”میں خدا کے فضل سے نبی ورسول ہوں۔“ (اخبار بدر مارچ ۱۹۰۰)

۳...... ”خدا نے میری وحی اور میری تعلیم اور میری بیعت کو کشتی نوح قرار دیا اور تمام انسانوں کے لئے مدار نجات ٹھہرایا۔“ (اربعین۴ص۶ حاشیہ خزائن ج۱۷ص۴۳۵)

۴...... ”جس نے اپنی وحی کے ذریعہ چند امر ونہی بیان کئے اور اپنی امت کے لئے ایک قانون مقرر کیا وہی صاحب شریعت ہوگا۔ میری وحی میں امر بھی ہوتے ہیں اور نہی بھی۔“

(اربعین نمبر۴ص۶، خزائن ج۱۷ص۴۳۵)

۵...... ”الہامات میں میری نسبت بار بار بیان کیا گیا ہے کہ یہ خدا کا فرستادہ، خدا کا مامور، خدا کا امین اور خدا کی طرف سے آیا ہے۔ جو کچھ کہتا ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس کا دشمن جہنمی ہے۔“

(انجام آتھم ص۶۲ حاشیہ، خزائن ج۱۱ص۶۲)

اس تحریر سے ثابت ہے کہ مرزاقادیانی اپنے الہامات کو حجت شرعی یقین کرتے تھے۔ حالانکہ اس پر اجماع امت ہے کہ الہام امتی کا موجب علم ظنی ہے اور شرعی حجت نہیں۔ ارشاد الطالبین میں قاضی ثناءاللہ صاحب پانی پتیؒ فرماتے ہیں: ”الہام اولیاء موجب علم ظنی ہے اور اگر دو ولیوں کا کسی ایک الہام میں اتفاق کلی ہو جاوے تو اس کا درجہ ظن غالب کا ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر ولی کا کشف اور الہام کسی حدیث کے جو احاد میں سے ہو بلکہ قیاس کے جو شرائط قیاس کا جامع ہو، مخالف ہوگا۔ تب اس جگہ حدیث کو بلکہ قیاس کو ترجیح دینی چاہئے۔“ اس کے بعد قاضی صاحب لکھتے ہیں کہ: ”یہ مسئلہ سلف وخلف میں مجمع ہے۔ حضرت عمرؓ الہام پر عمل نہ کرتے۔ جب تک اس کی تصدیق قرآن سے نہ کر لیتے۔“ مگر افسوس کہ مرزاقادیانی کو صریح قرآن شریف کے برخلاف الہامات ہوتے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں قرآن شریف واحادیث واجماع امت چھوڑ کر اپنے الہام پر عمل کرتے ہیں اور نبی ورسول بنتے ہیں اور اپنے منکر کو جہنمی قرار دیتے ہیں۔

۶...... ’’سچا خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔‘‘ (دافع البلاء ص۱۱، خزائن ج۱۸ ص۲۳۱)

۷...... ’’خدا وہی ہے جس نے اپنے رسول یعنی اس عاجز کو ہدایت اور دین حق اور تہذیب اخلاق کے ساتھ بھیجا۔‘‘ (اربعین نمبر۳ ص۳۶، خزائن ج۱۷ ص۴۲۶)

۸...... ’’مجھ کو اپنی وحی پر ایسا ہی ایمان ہے جیسا کہ توریت اور انجیل اور قرآن پر۔‘‘

(اربعین نمبر۴ ص۱۹، خزائن ج۱۷ ص۴۵۴)

۹...... ’’میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جس طرح کہ قرآن شریف پر اور خدا کی دوسری کتابوں پر اور جس طرح میں قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہوں، اسی طرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے۔‘‘ (حقیقت الوحی ص۲۱۱، خزائن ج۲۲ ص۲۲۰)

افسوس! مرزا قادیانی ایک طرف تو لکھتے ہیں کہ ’’رسول کو علم دین بتوسط جبرئیل ملتا ہے اور باب نزول جبرئیل بہ پیرایہ وحی رسالت مسدود ہے۔‘‘ (ازالہ اوہام حصہ۲ ص۷۶۱، خزائن ج۳ ص۵۱۱)

اور دوسری طرف اپنے پر نازل ہونے والی نام نہاد وحی پر قرآن شریف اور دوسری کتابوں جیسا ایمان لاتے ہیں۔ ان کی کون سی بات درست ہے اور کون سی غلط ہے۔

۱۰...... ’’جس قدر مجھ سے پہلے اولیا اور ابدال اور اقطاب اس امت میں گزر چکے ہیں ان کو یہ حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا۔‘‘

(حقیقت الوحی ص۳۹۱، خزائن ج۲۲ ص۴۰۶)

۱۱......

آنچہ داد است ہر نبی را جام داد آں جام را مرا بتمام

(نزول المسیح ص۹۹، خزائن ج۱۸ ص۴۷۷)

یعنی نعمت نبوت کا جام جو ہر ایک نبی کو دیا گیا ہے ان سب کا مجموعہ مجھ اکیلے کو دیا گیا ہے۔ یہاں افضل الرسل ہونے کا دعویٰ ہے۔

۱۲...... ’’جو میرے لئے نشان ظاہر ہوئے وہ تین لاکھ سے بھی زیادہ ہیں۔‘‘ (حقیقت الوحی ص۶۷، خزائن ج۲۲ ص۷۰) مگر حضرت افضل الانبیاء خاتم النّبیین محمد مصطفیٰ ﷺ کی نسبت لکھتے ہیں: ’’تین ہزار معجزے ہمارے نبی کریم ﷺ سے ظہور میں آئے۔‘‘ (تحفہ گولڑویہ ص۴۰، خزائن ج۱۷ ص۱۵۳)

یہاں مرزا قادیانی کا محمد ﷺ سے افضل ہونے کا دعویٰ ہے۔ جب مرزا قادیانی کے نشان تین لاکھ سے زیادہ ہوئے اور حضرت محمد ﷺ کے صرف تین ہزار تو ثابت ہوا کہ جو فرق ہزار اور لاکھ میں ہے وہی فرق مرزا قادیانی اور محمد ﷺ میں ہے۔ (لاحول ولا قوّۃ الّا باللّٰہ العلیّ العظیم)

پھر لکھتے ہیں ’’محمد ﷺ کے واسطے صرف چاند کا گہن ہوا تھا اور میرے واسطے چاند اور سورج دونوں کا، کیا اب بھی (میرے مرتبہ سے اے مخاطب) انکار کرے گا۔‘‘ (اعجاز احمدی ص۷۰، خزائن ج۱۹ ص۱۸۳)

پھر لکھتے ہیں کہ ’’حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو مسیح موعود، دجال، دابۃ الارض، یاجوج ماجوج وطلوع شمس من المغرب کی حقیقت سے آپ کو اطلاع نہ دی گئی تھی۔ مجھ کو صحیح طور پر اطلاع دی گئی ہے۔‘‘ بطور اختصار۔ مفصل دیکھنا ہو تو ملاحظہ ہو (ازالہ اوہام حصہ دوم ص ۵۰۷ سے ۵۱۷)

دراصل مرزا قادیانی اپنے الہاموں اور کشفوں پر دھوکا خوردہ تھے۔ جیسا کہ پہلے مدعیان تھے۔ مرزا قادیانی اپنے دعویٰ کی دلیل یہ پیش کرتے ہیں کہ ’’چونکہ میں مسیح موعود ہوں اس واسطے نبی ورسول بھی ہوں۔‘‘ مرزا قادیانی پر اعتراض ہوا مسیح موعود تو عیسیٰ ابن مریم ہے تو مرزا قادیانی نے جواب دیا کہ ’’ابن مریم بھی میں ہی ہوں۔‘‘ اور اپنی کتاب کشتی نوح میں لکھا کہ ’’مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھ حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینہ کے بعد جو دس مہینہ سے زیادہ نہیں بذریعہ اس الہام سب کے اخیر براہین احمدیہ کے حصہ چہارم (ص ۵۵۶) میں درج ہے، مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا۔ پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا۔‘‘ (کشتی نوح ص ۴۷، خزائن ج۱۹ ص ۵۱)

مرزا قادیانی کی اس طبع زاد دلیل سے تو مرزا قادیانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اماں ثابت ہوتے ہیں۔ (معاذ اللہ)

اول الہام مرزا قادیانی ’’یامریم اسکن انت وزوجک الجنۃ ‘‘ اے مریم تو اور تیرا دوست بہشت میں رہو۔‘‘ اس الہام سے مرزا قادیانی مریم بنائے گئے اور مریم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ماں کا نام تھا۔

دوسرا الہام ’’یریدون ان یروطمثک ‘‘ بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے، مگر وہ حیض نہیں، اب بچہ ہوگیا ہے اور ایسا بچہ جو بمنزلہ اطفال اللہ ہے۔‘‘ (تتمہ حقیقت الوحی ص ۱۴۳، خزائن ج ۲۲ ص ۵۸۱)

اس الہام سے بھی مرزا قادیانی حضرت مسیح علیہ السلام کی والدہ ثابت ہوئے نہ کہ ابن مریم۔

تیسرا ایک کشف ہے جس کو مرزا قادیانی کے ایک خاص مرید نے بیان کیا ہے وہ یہ ہے: ’’مسیح موعود علیہ السلام نے ایک موقعہ پر اپنی حالت ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا۔ سمجھنے والے کے واسطے اشارہ کافی ہے۔‘‘ (اسلامی قربانی نمبر ۳۴ ص ۱۲) جنوری ۱۹۲۰ء مصنفہ مولوی یار محمد صاحب وکیل نور پور کانگڑہ۔

ان الہاموں اور کشف سے معلوم ہوا کہ مرزا قادیانی پہلے مرد سے عورت یعنی مریم بنائے گئے۔ پھر ان کو حیض آیا۔ پھر خدا تعالیٰ نے طاقت رجولیت کا اظہار فرمایا اور وہ حیض حسب قانون فطرت بستہ ہو کر بچہ

بنا اور مرزا قادیانی حاملہ ہوئے اور پھر معیاد مقررہ کے بعد وضع حمل ہوا اور بچہ عیسیٰ جن کی روح مرزا قادیانی میں پھونکی گئی تھی، پیدا ہوئے۔ جس سے روز روشن کی طرح ثابت ہوا کہ مرزا قادیانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ماں تھے اور ابن مریم نہ تھے۔ مگر چونکہ آنے والا ابن مریم ہے۔ اس لئے مرزا قادیانی سچے مسیح موعود نہ ہوئے اور جب مسیح موعود نہ ہوئے تو سچے نبی ورسول بھی نہ ہوئے۔ کیونکہ ان کی دلیل یہ ہے کہ چونکہ میں مسیح موعود ہوں اس واسطے نبی ہوں۔ پھر مرزا قادیانی اسی کتاب کشتی نوح کے (ص ۴۷، خزائن ج ۱۹ ص ۵۱) میں لکھتے ہیں: ''پھر مریم کو جو مراد اس عاجز سے ہے دردزہ تنہ کھجور کی طرف لے آئی۔''

صاحبان کبھی سنا ہے کہ بچہ پہلے پیدا ہوا اور دردزہ بعد میں ہو۔ مگر چونکہ قادیانی فلسفہ اور حقائق ومعارف ودقائق الٹے ہوتے ہیں کہ تمام امت محمدیہ ان سے بے بہرہ ہے۔ اس لئے یہ جائز ہے کہ وضع حمل پہلے ہوا اور دردزہ بعد میں ہو۔ جس طرح مسیح قادیانی نازل پہلے ہوا اور منارہ جس پر نازل ہونا تھا وہ بعد میں بنوایا گیا۔ مرزا قادیانی حضرت مسیح کے رفع ونزول پر عقلی اعتراضات کر کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور احادیث رسول اللہ ﷺ پر تمسخر اڑاتے ہیں۔ اس لئے ہمارا بھی حق ہے کہ ہم بھی عقلی سوالات کریں۔ جن کے سمجھنے میں ہماری عقل عاجز ہے۔

سوال نمبر۱: مرزا قادیانی کو الہام ہوا کہ ''اے مریم تو اور تیرے دوست بہشت میں رہو۔'' خدا نے مرد کو عورت کر کے کیوں پکارا؟ کیا اس کو علم نہ تھا کہ مرزا قادیانی تو مرد ہیں اور ان کا نام غلام احمد ہے؟

سوال نمبر۲: مرزا قادیانی نے جو لکھا ہے کہ مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی۔ کیا مرزا قادیانی کے پاس بھی وہ چیز تھی جس میں عیسیٰ علیہ السلام کی روح پھونکی گئی؟

سوال نمبر۳: مرزا قادیانی نے لکھا ہے کہ ''۹ دس ماہ کے بعد لڑکا پیدا ہوا'' وہ لڑکا کہاں ہے اور کس راستہ سے نکلا؟ صاحبان! اب میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ مرزا قادیانی نے بروزی نزول کا دعویٰ کیا ہے۔ یہ بھی کوئی انوکھا دعویٰ نہیں۔ مرزا قادیانی سے پہلے بھی بروزی رنگ میں فارس بن یحییٰ نے مصر میں دعویٰ عیسیٰ بن مریم ہونے کا کیا۔ کتاب المختار میں لکھا ہے کہ اس نے طلسم ودیگر تدابیر سے ایک مردہ بھی زندہ کیا اور بغیر علاج کے مریضوں کو بھی اچھا کرتا تھا۔

دوم: ہدیہ مہدویہ میں لکھا ہے کہ ابراہیم بزلہ نے عیسیٰ بن مریم ہونے کا دعویٰ کیا۔

سوم: شیخ محمد خراسانی نے بروزی رنگ میں عیسیٰ بن مریم ہونے کا دعویٰ کی۔ (ہدیہ مہدویہ ص ۱۶۱)

چہارم: مسٹر دارو نے لنڈن میں مسیح ابن مریم ہونے کا دعویٰ کیا۔ (عسل مصفی ص ۱۲۵)

بروزی رنگ میں نزول مسیح کا خیال بالکل غلط ہے۔ کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے خود اس کی تردید

فرمادی ہے۔(انجیل متی باب ۲۴ آیت ۳،۴،۵،۶)’’جب وہ زیتون کے پہاڑ پر بیٹھا تھا اس کے شاگردوں نے خلوت میں اس پاس آ کے کہا ہم سے کہو کہ یہ کب ہوگا اور تیرے آنے کا اور زمانے کے آخر ہونے کا نشان کیا ہے۔تب یسوع نے جواب میں ان سے کہا: خبردار! کوئی تمہیں گمراہ نہ کرے کیونکہ بہتیرے میرے نام پر آویں گے اور کہیں گے کہ میں مسیح ہوں اور بہتوں کو گمراہ کریں گے۔‘‘

انجیل کے اس مضمون کی تصدیق قران شریف نے فرمادی’’وانہ لعلم للساعۃ‘‘ سے اور احادیث نبی کریم ﷺ میں سے جن میں اصالتاً نزول آسمان سے فرمایا۔صرف ایک حدیث میں پیش کرتا ہوں:

’’کیف انتم اذا نزل ابن مریم من السمآء فیکم وامامکم منکم (رواہ البیھقی فی کتاب الاسماء والصفات) ‘‘یعنی کیا حالت ہوگی تمہاری جب ابن مریم تمہارے میں آسمان سے اتریں گے اور تمہارا امام مہدی علیہ السلام بھی تم میں موجود ہوگا۔اب روز روشن کی طرح ثابت ہوگیا کہ بروزی نزول کے سب مدعیان جھوٹے ہیں۔کیونکہ حضرت مسیح خود آویں گے۔انجیل میں صاف لکھا ہے کہ تیرے آنے کا یہ نہیں لکھا کہ تیرے بروز کے آنے کا اور زمانہ کے اخیر ہونے کا نشان کیا ہے۔

سب سے پکی بات تو یہ ہے کہ حضرت خلاصہ موجودات مخبر صادق محمد رسول اللہ ﷺ نے جو غلبہ اور نصرت اور خیر و برکت زمانہ نزول مسیح کی فرمائی ہیں وہ ان مدعیان میں نہیں پائی جاتیں۔نہ مرزا قادیانی سے پہلے مدعیان میں اور نہ مرزا قادیانی کے وقت۔اس لئے سب جھوٹے ہیں۔مرزا قادیانی نے خود لکھا ہے:

’’طالب حق کے لئے میں یہ بات پیش کرتا ہوں کہ میرا کام جس کے لئے میں اس میدان میں کھڑا ہوا ہوں، یہ ہے کہ میں عیسیٰ پرستی کے ستون کو توڑ دوں اور بجائے تثلیث کے توحید کو پھیلا دوں اور آنحضرت ﷺ کی جلالت اور شان دنیا پر ظاہر کردوں۔پس اگر مجھ سے کروڑ نشان بھی ظاہر ہوں اور یہ علت غائی ظہور میں نہ آئے تو میں جھوٹا ہوں.................الخ۔‘‘

(اخبار بدر ۱۹/جولائی ۱۹۰۲ء،مکتوبات احمدیہ ج ۶ حصہ اول ص ۱۲۲ اشوک پریس حیدرآباد دکن)

مرزا قادیانی نے مسیح کے کام بھی بتادیئے ہیں:

اول......عیسیٰ پرستی کے ستون کو توڑنا تھا۔مرزا قادیانی کے وقت عیسیٰ پرستی کے ستون کو وہ ترقی ہوئی کہ کبھی نہ ہوئی تھی۔اسلامی ممالک جن پر توحید کا جھنڈا لہراتا تھا،تثلیث کا لہرانے لگا۔بیت المقدس اسلامی حکومت سے نکل کر عیسائیوں یعنی صلیب پرستوں کے زیر حکومت چلی گئی۔عراق عرب کا ملک اور مقامات مقدسہ بھی رخصت ہوئے۔سوچنے والا یقین کرسکتا ہے کہ کسر صلیب کے عوض جب کسر خلافت اسلام ہوا اور بجائے غلبہ اسلام کے غلبہ صلیب ہوا تو مدعی ہرگز ہرگز سچا نہیں۔صوبہ تھریس و مقدونیہ میں ڈھائی لاکھ

مسلمانوں کو بلغاریوں نے طرح طرح کے جان فرسا عذاب دے کر ہلاک کیا۔ (اخبار زمیندار ۸ر ستمبر ۱۹۱۳ء) ہندوستان میں بقول آریہ اخبارات کے چار پانچ لاکھ مسلمان آریہ بنائے گئے۔ حالانکہ مرزا قادیانی نے لکھا تھا ''وہ وقت آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ زمین پر نہ رام چندر پوجا جائے گا نہ کرشن اور نہ حضرت مسیح علیہ السلام'' (شہادت القرآن ص ۴۰، ۷، خزائن ج ۶ ص ۳۸۱) یہ بھی الٹ ہوا کہ رام چندر اور کرشن کے پیروان میں دس لاکھ کی ترقی ہوئی۔

دوم...... مرزا قادیانی نے لکھا تھا ''اس پر اتفاق ہوگیا ہے کہ مسیح کے نزول کے وقت اسلام دنیا پر پھیل جائے گا اور ملل باطلہ ہلاک ہوجائیں گی اور راست بازی ترقی کرے گی۔'' مگر یہ بھی الٹ ہوا۔ کیونکہ عیسائیوں کی تبلیغ جاری ہے اور ہر ایک ملک میں ان کے تبلیغی کام جاری ہیں۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ عیسائی مذہب قبول کررہے ہیں۔ مرزا قادیانی نے خود باطل مسائل عیسائیوں اور آریوں کے اسلام میں داخل کر کے چشمہ صافی توحید کو شرک کی نجاست سے پلید کیا۔ عیسائیوں کے مسئلہ ابن اللہ اور تجسّم خدا اور کفارہ کو اپنے الہاموں اور تحریروں سے تقویت دی۔ مرزا قادیانی خود ابن اللہ بنے، ان کے الہام نمونہ کے طور پر ذیل میں منقول ہیں:

''انت منزی بمنزلۃ ولدی'' (حقیقت الوحی ص ۸۶، خزائن ج ۲۲ ص ۸۹)

''انت منی بمنزلۃ اولادی'' (اخبار الحکم ج ۴، ۱۰ر دسمبر ۱۹۰۰ء، تذکرہ ج ۳ ص ۳۹۹)

''انت من مآء نا'' (اربعین نمبر ۳ ص ۳۴، خزائن ج ۱۷ ص ۴۲۳)

''انت منی بمنزلۃ بروزی'' (تجلیات الٰہیہ ص ۱۳، خزائن ج ۲۰ ص ۴۰۴)

''انما امرک اذا اردت شیئاً تقول لہ کن فیکون''

(حقیقت الوحی ص ۱۰۵، خزائن ج ۲۲ ص ۱۰۸)

''اب تیرا مرتبہ یہ ہے کہ جس چیز کا ارادہ کرے صرف کہہ دے ہوجا، ہوجائیں گی۔''

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صلیب پر لٹکایا اور مسئلہ کفارہ کی تائید کی۔ حالانکہ قرآن شریف نے تو ''ما قتلوہ وما صلبوہ'' سے کفارہ کی تردید کردی تھی۔

آریوں کے باطل مسائل تناسخ و بروز کی تائید کی اور ہندوؤں کے مسئلہ اوتار کو مانا اور خود کرشن جی کے اوتار بنے۔

مرزا قادیانی کو الہام ہوا: ''تو ہے آریوں کا بادشاہ'' (تتمہ حقیقت الوحی ص ۸۵، خزائن ج ۲۲ ص ۵۲۲)

اس الہام کے معنی مرزا قادیانی نے خود کئے ہیں کہ بادشاہت سے مراد روحانی بادشاہت ہے تو پھر

آریہ ہوئے۔ پس مرزا قادیانی بمعہ اپنی جماعتوں کے اگر آریہ ہیں تو مسلمان نہیں۔ کیونکہ آریوں کو قیامت سے انکار ہے اور قیامت کا منکر اور تناسخ کا قائل کبھی مسلمان نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا یا تو یہ دعویٰ غلط ہے کہ مرزا قادیانی آریوں کے روحانی بادشاہ تھے یا یہ غلط ہے کہ مسلمان تھے۔ کرشن جی گیتا میں لکھتے ہیں:

بقید تناسخ کند داورش　بانواع قالب دروں آردش
بہ تنہائے معہود در میروند　بجسم سگ وخوک در میرند

(گیتا مترجمہ فیضی)

یعنی جزاء وسزا تناسخ کے چکر میں لا کر انسانوں کو دی جاتی ہے اور قسم قسم کے حیوانی قالبوں میں مجرموں کو ڈالا جاتا ہے حتیٰ کہ کتے اور سور کے جسم میں بھی جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو صراط مستقیم اسلام اور توحید پر قائم رکھے اور جھوٹے مدعیان کی پیروی سے بچائے۔ آمین ثم آمین! دعویٰ بلا دلیل تو کرسکتا ہے مگر مشکل دلیل لانے کے وقت پیش آتی ہے:

مسیح باش و ز اعجاز لا فہامے زن　میان دعویٰ وحجت ہزار فرسنگ است

(انجمن تائید اسلام لاہور ۱۵؍جون ۱۹۲۵ء ص ۱ تا ۱۰)

ڈاکٹر اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور رد قادیانیت

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ابتداءً قادیانی تحریک سے متاثر تھے اور غالباً اس کی وجہ جماعت کی تیز رفتار حرکت تھی۔ مرحوم حرکت کے قائل تھے۔ انہیں جمود سے نفرت تھی۔ وہ اپنی تمام شاعری میں حرکت پر زور دیتے رہے ہیں۔ وہ چاہتے تھے کہ ملت اسلامیہ میں وہی حرکت رہنی چاہئے جو حضرات صحابہ میں تھی۔ وہ عساکر اسلامیہ کو مختلف سمتوں میں فاتحانہ سفر کرتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے۔ لیکن جب قادیانی جماعت کے بانی کے اصل عزائم کو انہوں نے سمجھا اور یہ محسوس کرلیا کہ یہ لوگ فرنگیوں کے ایماء پر فنکارانہ انداز میں ایک متوازی دین قائم کررہے ہیں اور مسلمانوں کو دین اسلام سے ہٹانے کی کوششوں میں مصروف ہیں تو انہوں نے ایک بیان جاری کیا جسے اردو روزناموں ''زمیندار'' اور ''احسان'' نے نمایاں سرخی کے ساتھ شائع کیا۔ یہی بیان ۱۴؍مئی ۱۹۳۵ء میں انگریزی روزنامہ ''اسٹیٹس مین'' میں شائع ہوا۔ بیان کا ماحصل یہ تھا: ''چونکہ احمدی فرقہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ختم نبوت کا قائل نہیں اس لئے دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ اور کچھ نہیں تو کم ازکم اس جماعت کو ایک غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔'' اس بیان پر بعض لوگوں نے تنقید کی۔ تنقید نگاروں میں جواہر لال نہرو بھی ہیں۔ اقبال مرحوم کو ان تنقیدوں پر افسوس بھی ہوا اور غصہ بھی آیا۔ خاص طور پر انہیں مسٹر نہرو کی تنقید پر کانگریسی اور احمدی گٹھ جوڑ کا شبہ ہوا۔ (آئینہ دارالعلوم دیوبند مؤرخہ ۱۵؍مئی ۱۹۹۵ء)

مجلس تحفظ ختم نبوت دہلی کے تمام پروگرام آن لائن سسٹم سے جڑ گئے

از: شہباز اختر قاسمی انچارج آفس تحفظ ختم نبوت دہلی

مجلس تحفظ ختم نبوت دہلی کے تمام پروگرام آن لائن کر دیئے گئے۔ تمام مساجد میں ہونے والے بیانات کا سلسلہ آ ئن لائن سسٹم سے جوڑ دیا گیا۔ گزشتہ رات نو بج کر ۳۰ منٹ پر مجلس کے آن لائن سسٹم کا افتتاح دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مفتی ابوالقاسم نعمانی اور کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت کے استاذ مولانا شاہ عالم گھورکھپوری نے کیا۔

مجلس تحفظ ختم نبوت کے تمام ممبران کا لاک ڈاؤن میں پروگرام کے رک جانے پر مسلسل اصرار تھا کہ عقائد اور علم کلام کے موضوع پر ہونے والے اس پروگرام کو کسی بھی صورت میں جاری رکھا جائے۔ اس کے لئے مجلس کے ممبران نے باضابطہ ایک سافٹ ویئر کے ذریعہ اپنے دلچسپی کے پروگرام کو جاری رکھنے میں کامیابی حاصل کر لی۔ دہلی مجلس ہیڈ کوارٹر مدرسہ زینت العلوم دھشن پوری دہلی کے صدر جناب قاری ربیع الحسن صاحب اور سیکرٹری جناب قاری عارف جمال صاحب امام مسجد اصلاح بٹلا ہاؤس ذاکر نگر دہلی نے پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے بتایا کہ اب تمام ہفتہ واری اجلاس آ ئن لائن ہوا کریں گے۔ جس میں ملک کے ماہر فن علماء سے استفادہ آسان ہو گیا ہے۔ پہلے یہ پروگرام مسجد اصلاح میں ہر سنیچر بعد نماز عشاء ہوا کرتا تھا اور اب اس کا دائرہ دہلی کے دیگر مساجد اور کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت سے جڑے ہوئے حلقہ وار مجالس کے لئے بھی وسیع کر دیا جائے گا۔

آ ئن لائن سسٹم پر جیسے ہی حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب مدظلہ العالی نمودار ہوئے، تمام شرکاء اجلاس نے ہدیہ سلام اور خوش آمدید کہہ کر موصوف کا پرجوش استقبال کیا اور آ ئن لائن سسٹم پر موجود جناب مولانا شاہ عالم صاحب گھورکھپوری استاذ و نائب ناظم کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند نے نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے تلاوت قرآن مجید سے پروگرام کا آغاز کیا۔ مختصراً سسٹم کا تعارف کراتے ہوئے مولانا گھورکھپوری نے بتایا کہ ہندوستان میں مجلس تحفظ ختم نبوت کی تاریخ میں یہ پہلا دن ہے جس میں زمینی ورک مکمل طور پر جڑے رہنے کے ساتھ ساتھ دور حاضر کے پیش آمدہ حالات میں جدید آلات اور آ ئن لائن سسٹم سے بھی مجلس کے کام جوڑے جا رہے ہیں۔ چونکہ حکومتی قوانین اور لاک ڈاؤن کی وجہ سے اجتماعات اور اسفار اب مشکل ہوتے جا رہے ہیں۔ اس لئے عقائد اور عقائد کے توسط سے اعمال کی حفاظت

کے لئے اس سسٹم کو اپنانا ضروری ہوگیا ہے۔

حضرت مفتی ابوالقاسم نعمانی صاحب مدظلہ نے اپنے نہایت پرمغز اور مؤثر خطاب میں عقائد کی اہمیت اور موجودہ نظام سے جڑ کر کام کرنے کی افادیت اور ضرورت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ ممبران کے اصرار اور وقت کے تقاضے کے پیش نظر مجلس تحفظ ختم نبوت دہلی کے تحت آن لائن پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس کی آج پہلی افتتاحی مجلس ہے۔ مجلس کے احباب نے مجھے اس کی سعادت کا شرف بخشا ناچیز نے اس کو ایک دینی خدمت سمجھتے ہوئے اپنے لئے سعادت جان کر حاضری درج کرانا ضروری سمجھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کی افادیت اور نافعیت کو قبول فرماتے ہوئے ہم سب کو اپنے اپنے حصہ کی ذمہ داری نبھانے کی توفیق عطاء فرمائے۔

حضرت مفتی صاحب مدظلہٗ نے تیس منٹ تک دوران خطاب مجلس کے کارکنان کی بھرپور حوصلہ افزائی فرمائی اور مولانا شاہ عالم صاحب گورکھپوری، جناب حافظ ابرار صاحب رکن مجلس، جناب قاری عارف جمال صاحب، جناب قاری ربیع الحسن صاحب، جناب قاضی محمد اکمل صاحب، مفتی اکمل یزدانی صاحب، مفتی صدیق محی الدین صاحب خلگنڈہ وغیرہ شرکاء مجلس وذمہ داران کو مبارکباد دیتے ہوئے علم کلام اور عقیدہ کی اہمیت پر فرمایا کہ عقیدہ اور علم کلام وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انسان کے اعمال کی قبولیت کا دارومدار عقیدہ کی صحت پر ہے، ابتدائے اسلام سے عبادات کے نام پر کوئی فرقہ وجود میں نہیں آیا۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ کے نام پر آج تک کوئی جماعت وجود میں نہیں آئی۔ چور چوری کرتا ہے، شرابی شراب پیتا ہے۔ یہ سارے کام پہلے بھی ہوتے رہے اور اب بھی ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی وجہ سے کبھی کوئی جماعت وجود میں نہیں آئی۔ بلکہ ہمیشہ دشمنان اسلام نے عقیدہ اور علم کلام ہی کو بنیاد بنا کر مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کی کوشش کی اور مختلف ناموں سے فرقہ وجود میں آتے رہے۔ اس لئے عقیدہ اور علم کلام کی حفاظت سب سے زیادہ ضروری ہے اور یہ کام مجلس تحفظ ختم نبوت کے ذریعہ سے پورے ملک میں انجام دیا جارہا ہے۔ مردوں کے علاوہ باپردہ خواتین کو بھی اسلامی عقائد میں پختہ فکر بنانا مجلس کے اہم کاموں میں سے ہے۔

یہ موضوع نہایت خشک ہے بلکہ اس میں کام کرنے والوں کو اپنے اوقات کو بھی قربان کرنا ہے، جان مال سب کچھ کھپانا پڑتا ہے۔ ان کے لئے طرح طرح کے خطرات بھی منڈلاتے رہتے ہیں۔ کیونکہ فتنوں کی سرپرستی کرنے والے اور ان کا ساتھ دینے والے اقتدار میں بھی ہوتے ہیں۔ ان کو سیاسی قوت بھی حاصل ہوتی ہے، انتظامیہ کی بھی سرپرستی انہیں حاصل ہوتی ہے اور دیگر فتنہ پردازوں کی پشت پناہی بھی انہیں حاصل ہوتی ہے۔ وہ ان سب کے مقابلہ میں اپنی ظاہری بے سروسامانی کے ساتھ عقیدہ ختم نبوت کو فروغ دینا

اوراس کے لئے قربانی دینااوراس سلسلہ میں جدوجہد کرنا یہ بہت ہی بڑے دل گردے کا کام ہےاور بڑا عظیم کام ہے۔صحیح عقیدہ سے اسکول اور کالج کے طلبہ کو ہمارے بچوں کواور ہماری بچیوں کو واقف کرانا اور ان کا اس کام کے لئے تیار کرنا کہ اگر کوئی بھٹکا ہوا اور بہکا ہوا ان کے سامنے آجائے اور اپنے غلط عقائد اور نظریات کا پرچار کرنا چاہےتو نہ صرف یہ کہ اس سے متاثر نہ ہو۔ بلکہ اس کا منہ توڑ جواب دے سکیں۔ یہ بہت اہم کام ہےاور اللہ کا فضل ہےاور مجھے یہ سن کر بڑی خوشی ہوئی کہ ہماری یہ مجلس اپنا دائرہ کار محدود نہیں رکھتی۔ ہمارے کام کرنے والے سرپرست میں علماء ائمہ اور حفاظ ہیں اور ملک کے بیدار مغز افراد ہیں۔اس میں ہمارے نوجوان افراد بھی ہیں۔ طلبہ ہیں، کالج کے اسٹوڈنٹس ہیں۔اس میں ہماری مسلمان مائیں بہنیں اور خواتین بھی شامل ہیں۔اس لئے اس موضوع پر کام کانے والے علماءسب سے زیادہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ جو جماعت جو تنظیم امت کے عقیدہ کی حفاظت کا بیڑہ اٹھائے چاہے اس کا تعلق عقیدہ ختم نبوت سے ہو یا جھوٹے مدعیان مہدویت کے مقابلہ سے ہو اسی طرح چولے بدل بدل کر آنے والے ان تمام باطل فرقوں کی جو اسلام کے خلاف ہیں تردید کرنے کے لئے بیڑا اٹھارہی ہے وہ بڑی عظیم جماعت ہے۔

مہتمم صاحب نے یہ بھی یاددلایا کہ اساتذۂ دارالعلوم کے مشورہ سے جناب مولانا شاہ عالم گورکھپوری صاحب نے ''اسلامی عقائدومعلومات'' کے نام سے عقیدہ کے موضوع پر بہت ہی اہم کتاب تیار کی ہے، جو وقت کی اہم ضرورت ہے، ارباب مدارس کو چاہئے کہ اسے اپنے ابتدائی نصاب اور درجہ حفظ میں شامل کریں، بچوں کو زبانی یاد کرائیں، طلباء میں شوق پیدا کرنے کے لئے تجمیعی اور مسابقاتی پروگرام منعقد کریں۔

دہلی مجلس کے سیکرٹری جناب قاری عارف جمال صاحب نے اس کے بعد مختصر بیان میں حاضرین وسامعین اور بالخصوص مجلس کے سرپرست مولانا شاہ عالم صاحب اور حافظ ابراراحمد صاحب کا شکریہ ادا کیا اور یہ بتایا کہ ہم دوتین ہفتہ سے اپنے سابقہ پروگراموں کو جاری کرنے کی فکر میں تھے اوراس کے لئے مجلس کے سرپرستوں سے صلاح مشورہ جاری تھا۔اسی دوران حضرت مولانا شاہ عالم صاحب نے یہ خوشخبری سنائی کہ مجلس کے اہم ذمہ دار جناب حافظ ابراراحمد صاحب مدظلہٗ کے ذریعہ سافٹ ویئر کا کام مکمل ہوگیا ہےاوراس کا آج ہی افتتاح کرالیا گیا۔صدر مجلس تحفظ ختم نبوت دہلی جناب قاری ربیع الحسن صاحب نے مجلس کے ہیڈکوارٹر واقع مدرسہ زینت العلوم میں رہتے ہوئے آن لائن سسٹم سے جڑ کر اپنے خطاب میں کہا کہ اللہ کی توفیق سے جو کام رک گیا تھا اس کا چلانے کا نیا سلسلہ چل پڑا ہے اوراس کو آگے بڑھانے کے لئے جناب مولانا شہباز اختر صاحب کا تقرر بھی کرلیا گیا ہےاور پروگرام کے آرگنائزر مولانا شہباز قاسمی نے سامعین اور شرکاء کے سامنے اپنا تعارف پیش کیا۔ جناب مولانا وقاضی محمد کامل صاحب مسلم پرسنل لا بورڈ حلقہ جنوبی دہلی نے بھی اپنے

تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے قاری عارف جمال صاحب اور مولانا شاہ عالم صاحب کو مبارک باد پیش کی اور اس سسٹم سے پروگرام کی افادیت کو سراہا۔ جناب مفتی محمد صدیق محی الدین صاحب ناظم مجلس تحفظ ختم نبوت تلنگنڈہ نے اپنے تاثرات کا اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ بہت صحیح موقع پر یہ مبارک قدم اٹھایا گیا۔ اب اس کا فائدہ پورے ہندوستان کی تمام مجالس تحفظ ختم نبوت کے لوگ مستفیض ہوں گے اور مفتی اکمل یزدانی بھوپال نے درمیان کمنٹ کرتے ہوئے اپنے تاثرات کا اظہار بھی کیا اور اس پروگرام پر تمام کارکنان کو مبارک باد دی۔ مولانا بادشاہ صاحب نائب ناظم مجلس تحفظ ختم نبوت کیرالہ نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کیا اور بتایا کہ بہت جلد آن لائن سسٹم کو کیرالہ کے لئے بھی عام کردیا جائے گا۔ مولانا انصار اللہ قاسمی حیدرآباد، فرحان دہلی، احمد دہلی نے مجلس تحفظ ختم نبوت دہلی کے ذمہ داران کو مبارک باد دی۔ تحفظ دین میڈیا کے انچارج قاری ضیاء الرحمٰن نے بھی شرکت پر خوشی کا اظہار کرتے نظام اور پروگرام کو سراہا۔

مرکز التراث الاسلامی دیوبند کے تمام شرکاء اور میڈیا انچارج ماسٹر محمد احمد، مولانا صغیر عالم نیپالی، مولانا محمد عارف ہریانہ، مولانا مفتی ابوبکر قاسمی بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، جناب ذیشان داؤدی، مولانا محمد حمزہ کیرالوی، مولانا عبدالمومن بنگال، مولانا محمد اشرف قاسمی بنگال اور مولانا محمد ارشد صاحب گورکھپوری استاذ شعبہ تحفظ ختم نبوت مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور وغیرہ نے بھی پروگرام کو سنا اور ذمہ داران کو مبارک باد پیش کی۔

دلچسپ لطیفہ

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی فرماتے ہیں: ’’اس سلسلہ میں ایک دلچسپ لطیفہ قابل ذکر ہے۔ غالباً ۱۹۶۴ء تھا۔ رابطہ کے اجلاس ہورہے تھے۔ ہم لوگ رابطہ کے مرکز (مکہ معظمہ) میں بیٹھے ہوئے تھے کہ دروازہ سے ایک شیعہ عالم داخل ہوئے میں چونکہ لکھنؤ کا رہنے والا ہوں۔ اس لئے فوراً پہچان لیا کہ کوئی شیعہ مجتہد ہیں۔ مفتی سید امین الحسینی صاحب مرحوم (جو کچھ دن ایران میں رہے تھے) بڑھے اور ان کا استقبال کر کے لائے اور ایک ایک سے تعارف کرانا شروع کیا۔ یہ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی ہیں۔ یہ فلاں ہیں، یہ فلاں ہیں۔ میری باری جب آئی تو انہوں نے کہا کہ: ’’ھذا الشیخ ابو الحسن الندوی‘‘ یہ نوواردزائر (آیت اللہ) روح اللہ خمینی صاحب تھے۔ میرا نام سن کر بولے۔ ہاں ہاں! میں نے آپ کا رسالہ ’’ردۃ ولا أبا بکرؓ لھا‘‘ پڑھا ہے۔ میرے خیال میں تو اس کا نام ’’ردۃ ولا أبا حسنؓ لھا‘‘ ہونا چاہئے تھا۔ (مراد حضرت علیؓ ہیں) میں نے کہا جی نہیں۔ عربی کا محاورہ یہ نہیں ہے۔ عربی کا محاورہ ہے: ’’قضیۃ ولا أباحسنؓ لھا‘‘ (مشکل مسئلہ ہے اور اس کے حل کے لئے حضرت علیؓ نہیں ہیں) اس رسالہ کے لئے ’’ردۃ ولا أبا بکرؓ لھا‘‘ ہی کا عنوان موزوں تھا۔ اس پر وہ خاموش ہوگئے۔‘‘ ...... (کاروان زندگی ص۴۵۳ حاشیہ)

تبصرہ کتب

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے ...... مبصر: مولانا اللہ وسایا

فضائل اہل بیت: تصنیف: حضرت علامہ جلال الدین سیوطی: ترجمہ: مولانا مفتی شعیب احمد:
ناشر: شاہ نفیس اکیڈمی ۱۱/۲۷ سعدی پارک مزنگ لاہور!

نویں صدی ہجری کے نامور امام، عالم اسلام کی ممتاز علمی شخصیت حضرت علامہ جلال الدین سیوطی کا فضائل اہل بیتؓ پر ایک رسالہ جس کا نام ''احیاء المیت بفضائل اہل بیتؓ'' ہے۔ جس میں اپ نے ساٹھ احادیث مبارکہ فضائل اہل بیت پر جمع کی ہیں۔ جناب میاں رضوان نفیس صاحب نے حضرت مولانا مفتی شعیب احمد صاحب سے درخواست کر کے ان کا ترجمہ کرایا۔ حضرت مولانا سید نعیم الدین اور حضرت مولانا مفتی محمد حسن صاحب نے تقاریظ لکھیں۔ حضرت تھانوی کا ''حیات المؤمنین اور بنات رسول ﷺ'' پر ایک مضمون۔ اہل بیت کے شخصی فضائل ومناقب پر مولانا ڈاکٹر عبدالواحد کا ایک مضمون بطور ضمیمہ کے شامل کیا۔ اسی صفحات پر مشتمل خوبصورت مرقع بن گیا ہے۔ احادیث کا باحوالہ متن بمع اعراب اس کے ساتھ ترجمہ آفسٹ پیپر گویا آنکھوں کا سرور، دل کا نور، ایمان وایقان کے لئے مژدہ جانفزاء۔ یہ اس دستاویز کا تعارف ہے جس کا نام فضائل اہل بیتؓ یہ رسالہ ملعون خارجی ویزیدی گروہ پر اتمام حجت ہے۔

تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۳۱ء تا ۱۹۴۷ء، تالیف: ڈاکٹر عمر فاروق، صفحات: ۵۷۲، قیمت: ۱۰۰۰:
ملنے کا پتا: بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان!

ملعون قادیان کے کفریات الم نشرح ہونے پر امت نے اس کے احتساب کا شکنجہ کسا۔ علماء لدھیانہ، مولانا غلام دستگیر قصوری، مولانا محمد حسین بٹالوی، مولانا پیر مہر علی شاہ ایسے جلیل القدر علماء کرام نے اس کا ایسا تعاقب کیا کہ اسے دن کو تارے نظر آنے لگے۔ حضرت مولانا سید انور شاہ کشمیری، مولانا ثناء اللہ امرتسری نے وہ گراں قدر خدمات سرانجام دیں جس پر ایک زمانہ فخر کرتا ہے۔ بعد میں تو احباب ملتے گئے کارواں بنتا گیا۔ لیکن فتنہ قادیانیت کی تمام فتنہ سامانیوں کو دیکھ کر حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری، قطب الارشاد حضرت مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری ایسے بزرگ اس نتیجہ پر پہنچے کہ ملعون قادیان نے ایک جماعت کی بنیاد رکھی ہے۔ فرد کا مقابلہ فرد کرسکتا ہے لیکن جماعت کا مقابلہ انفرادی طور پر بہت مشکل ہے۔

جماعت کے مقابلہ کے لئے جماعت کو ہی یہ محاذ سنبھالنا چاہئے۔ یہ اعزاز مجلس احرار اسلام کو جاتا ہے کہ یہ اپنے بزرگوں کے فیصلہ کے مطابق قادیانیت کے خلاف سب سے پہلے جماعتی اعتبار سے مورچہ زن ہوئی۔ ۱۹۳۱ء سے ۱۹۴۷ء تک کے اس معرکہ حق و باطل کفر و اسلام کی تفصیلات کا زیرنظر کتاب مجموعہ ہے۔ محترم ڈاکٹر عمر فاروق نے بھرپور محنت سے اسے جمع کیا ہے اور بڑی کامیابی کے ساتھ اپنی کشتی کو ساحل مراد سے ہمکنار کیا ہے۔ خوب صورت ٹائٹل، عمدہ کمپوزنگ، معیاری کاغذ (سائز 23X36/8) غرض طباعت واشاعت کی تمام خوبیوں کی حامل یہ کتاب تاریخ کے طالب علم کی اور لائبریریوں کی ضرورت ہے۔ مرتب، طابع وناشر سب اس کتاب کی تیاری پر لائق تبریک ہیں۔ مجلس احرار اسلام کے تمام دفاتر سے دستیاب ہے۔

سالنامہ ختم نبوت رنگون: مدیر: جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا: صفحات: ۱۰۸: ناشر: ختم نبوت اکیڈمی لندن!

محترم جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا نے اپنے قیام رنگون برما کے زمانہ میں ماہنامہ ختم نبوت جاری کیا۔ ۱۹۶۲ء (مطابق ۸۲-۱۳۸۱ھ) کا سالنامہ نمبر شائع کیا۔ اب اسے آپ نے دوبارہ ختم نبوت اکیڈمی لندن سے اضافہ جات کے ساتھ خوبصورت اور دیدہ زیب انداز میں شائع کیا ہے جو ایک معلوماتی دستاویز ہے۔ کراچی بنوری ٹاؤن مکتبہ عزیزیہ سلام کتب مارکیٹ سے بھی دستیاب ہے۔

مولانا عبدالماجد دریا آبادی صاحب پر تکفیر کے معاملہ میں جرح: مؤلف: جناب مولانا سہیل باوا: صفحات: ۴۸: ناشر: ختم نبوت اکیڈمی لندن: ملنے کا پتہ: مکتبہ عزیزیہ سلام کتب مارکیٹ بنوری ٹاؤن کراچی!

واقفین جانتے ہیں کہ مولانا عبدالماجد دریا آبادی، قادیانیوں ولاہوری مرزائیوں کی تکفیر کے مسئلہ پر امت مسلمہ کے اجتماعی موقف کے خلاف رائے رکھتے تھے۔ جس کی کسی بھی طرح کسی نے بھی تائید نہ کی۔ حضرت تھانویؒ سے لے کر حضرت لدھیانویؒ تک امت کے سربرآوردہ حضرات اور حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی سے حضرت مولانا تقی عثمانی دامت برکاتہم تک اکابر امت نے اور ماہنامہ دارالعلوم دیوبند سے لے کر ماہنامہ بینات تک رسائل وجرائد نے دریا آبادی صاحب کے مؤقف کی واضح تغلیط وتردید کی۔ فاضل نوجوان مولانا سہیل باوا نے اس تمام ریکارڈ کی نہ صرف نشاندہی کردی بلکہ یکجا بھی کردیا ہے۔ جس سے یہ ایک تاریخی دستاویز تیار ہوگئی ہے۔ مرتب لائق تبریک ہیں۔

جماعتی سرگرمیاں

ادارہ!

۳۵ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس ٹیکسلا کی رپورٹ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت تحصیل ٹیکسلا کے زیر اہتمام خانقاہ سعدیہ نقشبندیہ مجددیہ مرکزی جامع مسجد ٹیکسلا میں یک روزہ ۳۵ویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس کی کل چار نشستیں ہوئیں۔ مولانا عبدالغفور قریشی کے جانشین عالم باعمل مولانا مفتی عبدالہادی قریشی نے صدارت فرمائی۔ تلاوت قاری معاویہ حسن، نعت محمد ابراہیم سواتی، مطیع الرحمٰن نفیسی۔ بیانات مولانا کلیم اللہ، مولانا عتیق الرحمٰن، مولانا سہیل، مولانا شفیع اللہ، مولانا سید حسنات بادشاہ، مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا عبدالحق خان بشیر کے ہوئے۔ دوسری نشست بعد نماز عصر مولانا مفتی عبدالہادی نے ختم خواجگان پڑھایا۔ نعت جناب طاہر بلال چشتی جھنگ، مولانا قاضی عبدالرشید نے بیان فرمایا۔ مولانا محمد زکریا قریشی نے صدارت واختتامی دعا فرمائی۔ تیسری نشست بعد نماز مغرب زیر صدارت مفتی عبدالہادی، نعت حافظ عبدالباسط حسانی نے پیش کی۔ حیات حضرت عیسیٰ علیہ السلام وظہور امام مہدی کے عنوان سے مولانا رضوان عزیز نے خطاب فرمایا۔ صاحبزادہ مولانا محمد زکریا قریشی نے اکابرین مجلس کی محنت کے عنوان سے خطاب فرمایا۔ چوتھی نشست بعد نماز عشاء مولانا صاحبزادہ عزیز احمد نائب امیر مجلس تحفظ ختم نبوت نے صدارت فرمائی۔ جامعہ عربیہ سراج المدارس کے ۴۷ طلباء درجہ حفظ، درجہ مشکوٰۃ شریف کی دستار بندی فرمائی۔ مولانا محمد زکریا قریشی نے استقبالیہ دیا۔ مولانا مفتی شہاب الدین پوپلزئی، مولانا فضل الرحمٰن درخواستی، مولانا محمد امجد خان نے مدارس عربیہ، عالمی مجلس اور جمعیت کی کارگزاری اور موجودہ حکومت کی دین دشمنی کو بیان فرمایا۔ آخر رات بارہ بجے مولانا صاحبزادہ خواجہ عزیز احمد کی دعا سے کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔

ختم نبوت وعظمت قرآن مجید کانفرنس رتو کالا

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت وجمعیت علماء اسلام رتو کالا کے زیر اہتمام مدرسہ اسلامیہ کاملیہ تعلیم القرآن کی ۴۲ سالانہ عظیم الشان ختم نبوت وعظمت قرآن کانفرنس مورخہ ۱۷ مارچ ۲۰۲۱ء مغرب جامع مسجد مدنی رتو کالا میں منعقد ہوئی۔ جس میں حفاظ کرام کی دستار بندی کی گئی۔ پروگرام کی سرپرستی مولانا ظہور احمد عثمانی اور نگرانی مفتی اسداللہ، مولانا خالد محمود تارڑ، صدر افتخار تارڑ، مظہر حیات نے کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن سے قاری ابوبکر ضیاء پھلروان نے کیا۔ نعتیہ کلام حافظ محمد عمران نقشبندی لاہور نے پیش کیا۔ خصوصی آمد وصدارت مولانا صاحبزادہ خواجہ خلیل احمد صاحب نے فرمائی۔ جس میں خطاب مولانا عزیز الرحمٰن ثانی مرکزی رہنما عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، مولانا عبدالشکور شاکر امیر جمعیت علماء اسلام ٹیکسلا اور مولانا نور محمد ہزاروی سرگودھا نے کیا۔ نقابت کے فرائض مولانا خالد عابد مبلغ عالمی مجلس سرگودھا نے انجام دیئے۔

ستائیسویں ختم نبوت کورس چناب نگر کے شرکاء

مولانا محمد وسیم اسلم

جب سے چناب نگر کورس شروع ہوا۔ ’’ماہنامہ لولاک‘‘ میں ہم شرکاء کی ہر سال فہرست شائع کرتے ہیں۔ اگر عام رائج خط میں یہ فہرست شائع کرتے تو پورا لولاک کا شمارہ صرف شرکاء کے ناموں سے ہی مکمل ہوجاتا۔ اس لئے فہرست کا خط باریک کر کے اور پھر تین کالم بنا کر، جن ساتھیوں کا خارجہ ہوا۔ ان کے فہرست سے نام و نمبر خارج کر کے پھر بھی لولاک کے بہت سارے صفحات مختص کرنے پڑے۔ لیکن ان مہمانوں کے اعزاز کے لئے قارئین لولاک ایثار و محبت سے اس مجبوری کو مدنظر رکھیں گے۔ آئندہ کے لئے یہی صورت حال رہی تو شاید اتنی زیادہ فہرست شائع کرنا ہمارے لئے مشکل ہوگا۔ وہی ہوگا جو اللہ رب العزت کو منظور ہے۔ اب کی تو فہرست ملاحظہ فرمائیں جو یہ ہے:

1	فواد عزیز	محمد عزیز الدین	دیرا پر
2	انور علی	امین الحق	بونیر
3	مسعود شاہ	زیارت شاہ	مردان
4	محمد ادریس	شرافت علی	مردان
5	عاطف اللہ	خان بہادر	کرک
7	اسد اللہ	فرزمان	دیامر
8	بورجان	عبدالسلام	لورالائی
9	عبدالحفیظ	عبدالحکیم	پشاور
10	شفیق الرحمن	سوچہ گل	پشاور
11	سلیمان شاہ	فہیم بادشاہ	اپردیر
12	سلمان خان	ستار	سوات
13	محمد زید	سلطان	صوابی
15	بلال شاکر	حاجی نمین بھٹو	خیرپور میرس
16	شاہ زیب	محمد شریف	سانگھڑ
20	فضل حسین	نوشیر	دیامیر
21	فداءالدین	محمد زبیر	دیامر
22	نجیب اللہ	شیر جہاں	دیرا پر
23	نجیب اللہ	گل زمین	دیامر
24	شہزاد	مسافر خان	ہری پور
25	شہاب الدین	جبیرالدین	چترال
26	مطیع الرحمن	گل احمد	کرم
30	محمد تنزیل	محمد اسحاق	رحیم یار خان
32	عبیداللہ	سعیداللہ خان	شانگلہ
33	محمد مسعود	ریاض احمد	صوابی
34	حافظ محمد داؤد	نور اسلم	ملتان
35	حمداللہ	عبدالمنان	لورالائی
36	مسیح اللہ	محمد نذیر	دیرا پر
37	امین اللہ	عبدالغفار	لورالائی

38	فتح اللہ خان	عطاءاللہ خان	ٹانک
39	شاکراللہ	محمد ظاہر شاہ	دیرا پر
41	امیراللہ مظہری	شاکراللہ خان	صوابی
42	بختیار علی	ریدون	صوابی
43	عبدالرشید	شاہ جہان	صوابی
44	حفیظ اللہ	نوروالی خان	ساؤتھ وزیرستان
45	تنویر احمد	محمد مجید	کرک
46	انور شاہ	نیاز الرحمن	صوابی
47	محمد یعقوب شاہ	اسماعیل شاہ	ڈی آئی خان
48	عاقب شہزاد	اورنگ زیب	مانسہرہ
49	صادق الرحمن	سیف الرحمن	چترال
50	محمد عدنان	محمد رفیق خان	لکی مروت
51	احتشام اللہ	حبیب الرحمن	سوات
52	محمد حارث	ولی محمد	صوابی
53	محمد	محمد عبداللہ	بہاولپور
54	احتشام عالم	احمد دیار خان	چترال
55	محمد حارث	عبدالقیوم مغل	اسلام آباد
56	محمد کامران	عبدالحمید	گوجرانوالہ
57	عمران طارق	محمد طارق	مانسہرہ
58	محمد یوسف	حبیب احمد	شانگلہ
59	کامران خالد	خالد پرویز	سدھنوتی
60	تصور محمود	محمد حنیف	سدھنوتی
62	رضوان خان	عظمت خان	کوہاٹ
63	محمد شمس الحق	سراج الحق	چترال
66	محمد انعام الحق	محمد اکرم شاد	لودھراں
68	احسان اللہ	سکندر ولی خان	چترال
69	عبیدالرحمن	فتح محمد	راولپنڈی
70	محسن ریاض	محمد ریاض	ایبٹ آباد

71	محمد عمران	روح الامین	شانگلہ
72	تنویر احمد	فرید احمد خان	باغ
73	محمد ابراہیم	عبدالرزاق	راولپنڈی
74	محمد زمان	میر وارث	صوابی
75	شبیر احمد	گلاب شیر	سوات
76	محمد ذیشان عقیل	غلام مرتضیٰ	راولپنڈی
77	محمد لقمان	فضل مولیٰ	دیرلوئر
78	عاصم علی	محمد عجب	ایبٹ آباد
79	محمد اسامہ	نور احمد	راولپنڈی
80	عبدالواجد	محمد یعقوب	مانسہرہ
81	حبیب اللہ	ذاکراللہ	نوشہرہ
82	محمد اسامہ	محمد یوسف	پشاور
83	محمد نعمان	حافظ خدا بخش	ڈی جی خان
84	محمد ہارون	ایوب خان	صوابی
85	محمد عثمان	محمد یوسف	مانسہرہ
86	محمد معظم	مظفر اقبال	ڈی جی خان
87	راشد منہاس	قدرت اللہ	کرک
88	غفران اللہ	مبارک شاہ	ٹانک
89	سید عبداللہ شاہ	مہرباچہ	بونیر
90	بخت نواب	محمد گل	بونیر
91	عمر ایاز	محمد ایاز	سدھنوتی
92	معاذ بن مصطفیٰ	محمد مصطفیٰ خان	سدھنوتی
93	محمد ولید	سید جمال	کرم
94	اسد وزیر	محمد لقمان	جنوبی وزیرستان
95	محمد عارف	سلیمان	اٹک
96	محسن علی شاہ	عمر صادق	اپردیر
97	سفیان اختر	محمد اختر	شمالی وزیرستان
98	نجم الحق	فضل حق	جہلم

99	اسامہ مرتضیٰ	قمر مرتضیٰ	جھنگ
100	عمر عباسی	محمد ارشاد	ایبٹ آباد
101	احسان اللہ	سید اجان	تیمرگرہ
102	نوید اقبال	نذیر محمد	کرک
103	فرقان احمد	احسان اللہ	ساؤتھ وزیرستان
104	احسان اللہ	کفایت اللہ	مالاکنڈ
105	ارشد جاوید	نوروادخیل	کرک
106	شمیم اللہ	رسول محمد	وزیرستان
107	عبدالصمد	محمد اکبر	سوات
108	عامر سہیل	فرید اللہ	اپردیر
110	شکیل احمد	عبید اللہ	دیربالا
111	محمد سہیل	غلام مصطفیٰ	کوہستان
112	حبیب الرحمٰن	عبدالرؤف	کوہستان
113	محمد نواز	سیہود	کوہستان
114	خلیل اللہ	فقیر اللہ	تورغر
115	محمد حنیف	عمر سید	تورغر
116	عامر رحمان	محمد رحمان	راولپنڈی
117	ثناء اللہ	عبدالباقی	اپردیر
118	احمد اللہ	سعید اللہ	بٹگرام
119	وقاص احمد	بخت سرگند	دیربالا
120	محمد اسرار	کچے	باجوڑ
121	فرید اللہ خان	فیض اللہ خان	اپردیر
122	ولید احمد	نسیم احمد	مردان
123	عبدالحنان	لعل زادہ	سوات
124	عبید اللہ	کلال	بٹگرام
125	محمد احسان	محمد سلطان	استور
126	اویس ملک	مختیر ملک	مردان
127	عبدالقادر خان	نوراب خان	کرم ایجنسی
128	وقاص احمد	عبداللہ	بٹگرام
129	عبداللہ	جمروز	سوات
130	عبدالرب	طارق ندیم	ایبٹ آباد
131	محمد جمیل	بنارس خان	ایبٹ آباد
132	مختیار گل	گل کریم	پشاور
133	ساجد	فضل اکبر	ہنگو
134	محمد عاصم	محمد ہاشم	اٹک
135	عامر نواز	قابل شاہ	اورکزئی ایجنسی
136	مختیار علی	محمد الرحیم	تھرپارکر
137	محمد معوذ	عابد خان	مانسہرہ
138	سیف اللہ خان	شمس الرحمٰن	ہری پور
139	ثناء اللہ شیرازی	لطیف شاہ	بٹگرام
140	محمد ریاض	جان محمد	کوہستان
141	سید عبدالوہاب	عبدالعزیز حسین	جہلم
142	سید محمد ذاکر	سید ذاکر حسین	مردان
143	عبدالرحمٰن	یاسین خان	راولپنڈی
144	محمد عدنان	نصیب شاہ	تورغر
145	ابراہیم	سجاول خان	کوہاٹ
146	عبدالرحمٰن	آمان اللہ	سوات
147	محمد کبیر	میرخادین	وزیرستان
148	حنظلہ ہاشم	سید ہاشم	راولپنڈی
149	عالم ریب	گل نمیر	کوہستان
150	عرفان اللہ	نورحمید	باجوڑ ایجنسی
151	منصور احمد	مشتاق احمد	مظفر گڑھ
152	محمد ارشاد	محمد اقبال	مانسہرہ
153	ارشاد الحق	عبدالکریم	بٹگرام
154	ممتاز عالم	راجا خان	داریل
155	محمد احسن	مظفر خان	کوہاٹ
156	محمد بلال	نصر اللہ	پشاور
157	عبدالکریم	محمد اشرف	مظفر گڑھ
158	انیس الرحمٰن	سیف الرحمٰن	ایبٹ آباد
159	محمد وقار	محمد مشتاق	مانسہرہ
160	وصی الرحمٰن	سعید الرحمٰن	مانسہرہ
161	محمد ناصر	کرم دین	جہلم ویلی
162	حمزہ بلال	محمد ارشاد	ایبٹ آباد
163	خضر	فضل داد	مانسہرہ
164	حنظلة الرحمٰن	اللہ نواز	ٹانک
165	شکیل	عنایت اللہ	لکی مروت
166	انعام اللہ	کریم اللہ	کوہستان
167	محمد جنید عباسی	محمد ابرار عباسی	ایبٹ آباد
168	محمد رضوان	سرور خان	ایبٹ آباد
169	محمد اویس	عبداللطیف	بہاول نگر
170	عبدالباسط	فضل رحیم	بٹگرام
171	محمد نصیر	جہانزیب	مانسہرہ
172	تحسین الحق	سلطان احمد	بٹگرام
173	عزیز اللہ	شیر زمان	اپردیر
174	حمزہ افضل	محمد افضل	اٹک
175	اسد علی	......	ایبٹ آباد
176	عبدالقادر	وکیل جنان	ہنگو
177	آصف محمود	غلام سرور	لکی مروت
178	شریف اللہ	سعید اللہ	بٹگرام
179	شفیع اللہ	فیض الرحمٰن	ژوب
180	انوار الحق	رضا محمد	ڈی آئی خان
181	معوذ الرحمٰن	محمد صدیق	ایبٹ آباد
182	محمد آیاز	نصیر اللہ خان	سوات
183	وقاص احمد	عبدالقدوس	ساؤتھ وزیرستان
184	طلحہ شبیر	شبیر احمد عثمانی	مانسہرہ
185	ریاض اللہ	محمد رمضان	کرک
186	عرفان اللہ	شیر دراز خان	کرک
187	ساجد اقبال	زرین گل	کرک
188	محمد عبدالعزیز	فضل الحکیم	راولپنڈی
189	اسد خان	خان زمان	کرک
190	محمد بلال سعید	سعید محمد	راولپنڈی
191	محمد شبیر	وحید	مہمند ایجنسی
192	محمد مجتبیٰ	بشیر احمد	خانیوال
193	صدام حسین	غلام حسین	ٹوبہ ٹیک سنگھ
195	محمد عنایت اللہ	عبید اللہ	قلعہ عبداللہ
196	محمد طیب	علی احمد	رحیم یار خان
197	محمد امتیاز	عبدالقادر	رحیم یار خان
200	اویس الرحمٰن	خلیل الرحمٰن	کرک
201	عبدالوہاب	نورشاہ علی خان	راولپنڈی
202	انس	ظفر احمد	نیلم
203	رفیع اللہ شیخ	جنت گل شیخ	مہمند ایجنسی
204	نور اللہ	پرویز خان	شانگلہ
205	نثار احمد	عبدالحمید خان	باغ
206	زاہد اللہ	عقل خان	کرک
207	شاہ زیب	محمد اقبال	مردان
208	سلمان رشید	عبدالغفار	بٹگرام
209	محمد ساجد	محمد صادق	گلگت
210	سجاد احمد	جان محمد	باجوڑ ایجنسی
211	محمد عارف خان	گلاب خان	کرم ایجنسی
212	عرفان اللہ	عطاء اللہ	باجوڑ
213	احسان الدین	گل رحمٰن	اپردیر
214	محمد حنظلہ	محمد نبی	اپردیر
215	محمد بلال	مجیب الرحمٰن	ایبٹ آباد
216	شریف اللہ	عبدالمناف	دیامیر
217	عبدالقدیر	محمد اشرف	ایبٹ آباد
218	منور خان	عمر خان	گلگت
219	محمد یاسر	سراج الحق	شانگلہ
220	محمد عادل	فقیر شاہ	اسلام آباد
221	احسان اللہ	گل صمد خان	باجوڑ ایجنسی
222	محمد دانش	محمد حبیب	مالاکنڈ
223	رمضان احمد	نجیب گل	مہمند
224	عرفان اللہ	رستم خان	مالاکنڈ
225	فضل واحد	نبی محمد	مالاکنڈ
226	محمد معاذ	صالح رحمٰن	دیر
227	عمران حسین	مؤمن خان	دیر
228	عبدالواحد	نبی محمد	مالاکنڈ
229	رشید اللہ	عظیم خان	کرم ایجنسی
230	احمد علی	عبدالجبار	لکی مروت
231	اویس حنیف	محمد حنیف شاد	ملتان
232	گلزار علی	نور علی	لکی مروت
233	محمد یوسف	اقبال	لودھراں
234	ضیاء الرحمٰن	شیر محمد	چترال
235	محمد عزت اللہ	میرزا خان	باجوڑ ایجنسی
236	فضل حق	حضرت عمر	اسلام آباد
237	زاہد محمد	فضل محمد	بٹگرام
238	حنظلہ	بیت خان	مہمند
239	عالم زیب	حاجی محمد	دیر
240	محمد احمد	محمد الیاس	راولپنڈی
241	اکرام خان	بخت منیر	مالاکنڈ
242	غلام رسول	گل بیان	کوہستان
243	محمد اسماعیل	غفار علی	چارسدہ
244	خالد خان	شاہ ولی خان	مہمند
245	غلام اللہ	نعیم الرحمٰن	راولپنڈی
246	دلاور عباسی	محمد فیاض	راولپنڈی
247	نوید افضل	شیر افضل	نیلم
248	عطاء اللہ	پیر سید	کوہستان
249	نوید عباس	محمد عباس	نیلم
250	اختر حسین	عبدالحمید	نغدر
251	خان حبیب	بہرام خان	کوہستان
252	افتخار احمد	فضل حق	سوات

253	حماد علی	ظاہر شاہ	صوابی
254	رضوان اللہ	محمد سعید	مردان
255	محمد فیاض	محمد ایاز	نوشہرہ
256	اعجاز الرحمن	شمس الرحمن	نوشہرہ
257	ضیاء الرحمن	محمد یونس	نوشہرہ
259	محمد فیصل	امیر الملک	نوشہرہ
260	عاطف اللہ	امان اللہ	نوشہرہ
261	محمد فیضان	محمد اسحاق	نوشہرہ
262	محمد سراج	فضل اکرم	پشاور
263	عارف خان	انور علی	پشاور
264	محمد عابد	سرتاج خان	نوشہرہ
265	فیض احمد	شبیر احمد	نوشہرہ
266	محمد جابر	شاہ ولی خان	کرم
267	سیف الرحمن	جمال الدین	ٹانک
268	ابرار احمد	عربستان خان	ٹانک
269	آصف اقبال	محمد اقبال	ملتان
270	عبدالباسط	حافظ محمد طیب	راجن پور
271	محمد ابوبکر مشتاق	محمد مشتاق	جھنگ
272	محمد عثمان	محمد رفیق	جھنگ
273	محمد بصیر	محمد سعید	لورالائی
274	محمد رئیس	فقیر محمد	لورالائی
275	نعمت اللہ	حبیب اللہ	قلعہ سیف اللہ
276	ادریس احمد	امانت حسین	گجرات
277	کلیم اللہ	عطاء اللہ	مستونگ
278	بشیر احمد	محمد نور	کوئٹہ
279	حبیب الرحمن	عبدالشکور	حیدرآباد
280	محمد یعقوب	خاوند بخش	کشمور
281	غلام حسین	عبدالوہاب	جیکب آباد
282	محمد ابراہیم	خاوند بخش	کشمور
283	حزب اللہ	محمد زکریا	قلعہ عبداللہ
284	فیاض الرحمن	عبدالباری	کوئٹہ
285	ہدایت اللہ	غلام رسول	قلعہ عبداللہ
286	محمد عاطف	شاہ ولی	کوئٹہ
287	حبیب اللہ	حاجی محمد	قلعہ عبداللہ
288	تنویر احمد	صالح محمد	قلعہ سیف اللہ
289	محمد جواد	شیر حسن خان	کوئٹہ
290	عبدالوارث	نظر محمد	کوئٹہ
291	حبیب اللہ	احمد اللہ	کوئٹہ
292	عمران اللہ	عبدالصمد	پشین
293	خالد احمد خان	حیات خان	کوئٹہ
294	فرخ ارسلان	محمد اکرم	کوئٹہ
295	محمد صدیق	صاحب خان	پشاور
296	ضیاء اللہ	میراجان	راولپنڈی
297	عدنان خان	غلام حیدر	راولپنڈی
300	شرافت علی	محمد طیب	راجن پور
303	ریاض الدین	اخبار الدین	کرم ایجنسی
304	عبدالحمید	عبدالرحیم	ہرنائی
305	کلیم اللہ	علی گوہر	نوشہرو فیروز
306	عطاء الرحمن	عبدالسلام	پشین
307	محمد اعظم	عبدالحق	نوشہرو فیروز
308	محمد فرید	عبدالرحمن	بھکی
309	بخت محمد	حاجی داد اللہ	قلعہ عبداللہ
310	مشکل خان	عبدالغفور	نوشہرو فیروز
311	صبغت اللہ	محمد اعظم	زیارت
312	ثناء اللہ	مولوی شیر محمد	کشمور
313	جلال الدین	خدائیداد	پشین
314	غلام مرتضیٰ	حاجی گھنو	گھوٹکی
315	عبدالرؤف	علی محمد	راجن پور
316	محمد اعظم طارق	حاجی جمعہ خان	کوئٹہ
317	عبدالقیوم	حنان	کرم ایجنسی
318	سمیع اللہ	حبیب اللہ	لورالائی
319	بشیر احمد	عبدالباقی	قلعہ سیف اللہ
320	عبدالرحمن	عبدالصمد	رحیم یار خان
321	محمد یونس	عبدالحکیم	قلعہ سیف اللہ
322	سراج الدین	حاجی عبدالصمد	کوئٹہ
323	محمد نسیم	مولوی خان محمد	قلعہ سیف اللہ
324	محمد نعیم	محمد گل	کوئٹہ
325	حفیظ اللہ	معین اللہ	کوئٹہ
326	محمد انس	سعید احمد	جھنگ
328	عمر فاروق	قاسم خان	صوابی
329	احمد شاہ	عبدالبصیر	چاغی
330	ثناء اللہ	حاجی حفیظ اللہ	قلعہ عبداللہ
331	گل زمان	نور زمان	زیارت
332	محمد نبی	عبدالقدوس	کوئٹہ
333	عبدالجلیل	گل محمد	کوئٹہ
334	حسیب اللہ	امیر اعج	نوشہرہ
335	محب اللہ سعید	حاجی راز محمد	پشین
336	محمد عثمان	قاسم خان	صوابی
337	نعمی اللہ	محمد یوسف	قلعہ سیف اللہ
338	فدا محمد	شاہ محمد	ژوب
339	حق نواز	حاجی نصر اللہ	قلعہ عبداللہ
340	عبدالباسط	محمد ہاشم	قلعہ عبداللہ
341	حافظ محمد	محمد ابراہیم	کوئٹہ
342	قدرت علی	حضرت علی	پشین
343	سلیم اللہ	حاجی عبدالنافع	کوئٹہ
344	سید ہاشم	عبدالستار	کوئٹہ
345	نصیب اللہ	حاجی راز محمد	زیارت
346	اسد علی	شیر خان	نوشہرو فیروز
347	عبدالباسط	محمود الحسن	جیکب آباد
348	ظہور احمد	محمد اسلم	جیکب آباد
349	محمد خالد	محمد بشیر	کوئٹہ
350	کلیم اللہ	حاجی خداداد	کوئٹہ
351	اکمل خان	احمد خان	پشین
352	سید زیور شاہ	سید کمال شاہ	پشین
353	عبدالرافع	عبدالظاہر	کوئٹہ
354	محبت علی	لیاقت علی	سکھر
355	محمد طاہر اعظم	اعظم خان	پشاور
356	محمد حسن	محمد امیر	جھنگ
357	نجیب اللہ	محمد رحیم	قلعہ سیف اللہ
358	علی نواز	محمد موسیٰ	حیدرآباد
359	محمد یونس	اکبر	عمرکوٹ
360	مجیب اللہ	سید محمد	قلعہ سیف اللہ
361	عباد اللہ	نور زمین خان	لوئردیر
362	محمد فیصل	مشل خان	ہنگو
363	محمد شہزاد	محمد اکرم	قصور
364	محمد جمیل	محمد یونس	قصور
365	عطاء اللہ	محمد دین	باجوڑ
366	احمد علی	عبدالحمید	شکارپور
367	محمد حسین	محمد ابراہیم	نوشہرو فیروز
368	ساجد الرحمن	مشکل	نوشہرو فیروز
369	رضوان اللہ	ضیاء اللہ	سوات
370	شبیر احمد	عبدالقدیر	شہید بینظیر
371	عبدالمالک	محمد قاسم	نوشہرو فیروز
372	حیات اللہ	فتح محمد	باجوڑ
373	زین العابدین	عبدالقادر	دارو
374	محمد عامر نوید	محمد یحییٰ	بہاول نگر
375	محمد منور	محمد انور	لودھراں
376	محمد فخر عباس	غلام عباس	جھنگ
377	نیاز اللہ	نیاز بادشاہ	ساؤتھ وزیرستان
378	زوہیب احمد	کریم بخش	بہاول نگر
379	محمد احمد	عبدالرحمن	فیصل آباد
380	محمد رمضان	محمد عثمان	وہاڑی
381	شہاب الدین	گل وہاب الدین خان	اپردیر
382	محمد سفیان	عبدالشکور	مظفر گڑھ
383	اشرف علی	محمد صدیق	دیامر
384	قدرت اللہ	محمد عزیز	کوئٹہ
385	مطیع الرحمن	عبدالرحمن	بہاولپور
386	محمد عمران حیدر	غلام حیدر	ڈی.جی.خان
387	محمد ابوبکر الفت	میر محمد الفت	کوئٹہ
388	غلام مصطفیٰ	اللہ دتہ	وہاڑی
389	شیراز احمد	خالد حسین	نوشہرو فیروز
390	محمد عارف	محمد زمان	کوئٹہ
391	عبداللہ عابد	نقیب اللہ	کوئٹہ
392	محمد عثمان شاہ	سید شفیع الرحمن	خانیوال
393	ذبیح اللہ	معین الدین	کوئٹہ
394	اسد اللہ	عبدالواسع	پشین
395	شاہ زیب	گل زمان	کوئٹہ
396	محمد زاہد	چاندی	خانیوال
397	محمد عمر	محمد یعقوب	جھنگ
399	عبدالولی	طوطی خان	بگرام
400	سیف اللہ	گل زر	کوہستان
401	شہاب الدین	سید محبوب شاہ	پشاور
402	نظام الدین	عزیز الرحمن	باجوڑ
403	محمد عدنان	ظہور احمد	ٹوبہ ٹیک سنگھ
404	محمد عبیداللہ	طالب حسین	ساہیوال
405	عمر گل	غازی گل	وزیرستان
406	شاید رحمن	سعید الرحمن	وزیرستان
407	شاکر احمد	محمد ظفر	چترال
408	عبدالغفار	بادر خان	اسلام آباد
409	محمد فاروق	رحمان گل	کرم ایجنسی

410	عظمت اللہ شاہ	محمد میعاد	بٹگرام
411	قمر الاسلام	محمد سعید	راولپنڈی
412	مقدر خان	محمد ظاہر خان	راولپنڈی
413	سہیل احمد	ولی محمد	بٹگرام
414	احمد	عبدالرحیم اسعد	ملتان
415	عبادالرحمن	محمد ظاہر	دیامر
416	عبدالشکور	غازی مرجان	لکی مروت
417	محمد ایوب	کمال خان	کوہستان
418	عبداللہ	نصیب اللہ	قلعہ عبداللہ
419	اللہ نواز	محمد سرفراز	مظفر گڑھ
420	قدرت اللہ	میراجان	کوئٹہ
421	محمد نصیر	محمد مشتاق	بہاولپور
422	محمد اعجاز	بشیر احمد	لودھراں
423	محمد رمضان	محمد اسلم	وہاڑی
424	اسد اللہ	محمد حیات	جھل مگسی
425	محمد طلحہ	حاجی گل رحیم	پشاور
426	عمر فاروق	عبدالرزاق	رحیم یار خان
427	محمد اسد	محمد ہاشم	رحیم یار خان
429	محمد سفیان	شبیر احمد	رحیم یار خان
430	کریم اللہ	عابد حسین	رحیم یار خان
431	عبدالقدوس	عبدالقدیر	رحیم یار خان
432	محمد یوسف	نبی بخش	رحیم یار خان
433	اختر شاہ	شادی خان	قلعہ سیف اللہ
434	محمد مراد	قادر بخش	راجن پور
435	محمد اکبر	حاجی محراب	رحیم یار خان
436	سمیع الحق	عبدالرحیم	کوئٹہ
437	غلام اللہ	عبدالحمید	رحیم یار خان
438	توصیف احمد	محمد رفیق	نوشہرو فیروز
439	محمد قاسم	شاہ محمود	کوئٹہ
440	محمد نصر اللہ	اللہ وسایا	راجن پور
441	محمد اعظم طارق	مولوی نور دین	رحیم یار خان
442	محمد ولی	محمد علی	پشین
443	نجیب اللہ	راز محمد	کوئٹہ
444	احمد اللہ	مولوی حمد اللہ	کوئٹہ
445	محمد وزیر	عبدالرزاق	نوشہرو فیروز
446	مطیع اللہ	محمد نور	کوئٹہ
447	محمد بلال	دوست محمد	پشین
448	سید علی احمد	سید عبدالصمد	پشین
449	عبدالحنان	عبدالواحد	قلعہ عبداللہ
450	وقار علی	طالب حسین	نوشہرو فیروز
451	بسم اللہ	عبدالغیاث	کوئٹہ
452	مجیب الرحمن	عبدالمناف	زیارت
453	محمد عمر	عبدالصمد	کوئٹہ
454	عبدالغفار	سلطان محمد	نوشکی
455	محمد انور	عبدالظاہر	کوئٹہ
456	محمد سلمان	حلیم خان	سوات
457	محمد عمیر	محمد سعد اللہ	کوئٹہ
458	ضیاء الرحمن	حاجی گل حسن	کوئٹہ
459	سیف الدین	عبدالرحمن	پشین
460	امین اللہ	عبدالوہاب	مستونگ
461	عبدالقیوم	نصیب اللہ	پشین
462	محمد نادر	محمد مراد	کوئٹہ
463	احمد شاہ	حسن شاہ	کوئٹہ
464	فرید اللہ	عبدالوہاب	مستونگ
465	حبیب اللہ	حیات اللہ	ٹانک
466	علی شیر	احمد علی	حیدرآباد
467	عبدالحسین خان	محمد امیر خان	میانوالی
468	خلیل الرحمن	فضل الرحمن	میانوالی
469	محمود الرحمن	حبیب الرحمن	لکی مروت
470	محمد دلشاد خان	نواب خان	کرک
471	یاسر اللہ	ہمایوں خان	کرک
472	حافظ محمد انس	حافظ محمد ادریس	راولپنڈی
473	محمد مقبول	ظہور احمد	ساہیوال
474	مظہر اقبال	نذر محمد	اوکاڑہ
475	فیض محمد	حاجی روشان	زیارت
476	محمد شہزاد	جمعہ خان	جھنگ
477	قمر الزمان	ظفر اقبال	جھنگ
478	محمد رضا ثقلین	محمد ہاشم	مظفر گڑھ
479	انیق رفاقت	محمد رفاقت	مظفرآباد
480	صدیق احمد	منیر احمد	ہری پور
481	عبدالغفار	محمد رازق خان	باغ
482	محمد ابرار	محمد یاسین	بہاولنگر
483	محمد وسیم	محمد ارشاد	جھنگ
484	محمد سعید عمر	غلام مصطفیٰ	جھنگ
485	چمن شہزاد	محمد نواز	چنیوٹ
486	محمد عمر	ثناء اللہ	لیہ
487	نعمان علی	علی سید	نعمان
488	عبدالقدیر	علی احمد	فیصل آباد
489	وارث علی	نیامت علی	وہاڑی
490	انیس الرحمن	عبدالشکور	جھنگ
491	عبدالرحمن	ارشد علی	فیصل آباد
492	ظفر علی خالد	خالد بشیر	فیصل آباد
493	حسنین معاویہ	احمد دین	فیصل آباد
494	انعام اللہ	محمد حسن	اوکاڑہ
495	محسن علی	غلام نبی	اوکاڑہ
496	محمد زاہد اشرف	محمد اشرف	اوکاڑہ
497	عماد الحق	محمد نور الحق	اٹک
498	رومان اعجاز	گل بادشاہ	دیر لوئر
499	محمد ادریس	نور احمد	بہاولنگر
500	محمد عثمان	ظفر اللہ خان	لیہ
501	فضل محمد	خدائے میر	لورالائی
502	محمد عبدالباسط	کفایت اللہ	فیصل آباد
503	جنید جمشید	عبدالرحمن	نوشہرو فیروز
504	ذاکر اللہ	معتبر خان	نوشہرہ
505	محمد عثمان خان	محمد عمر	نوشہرہ
506	محمد عاصم جان	خان بہادر	نوشہرہ
507	نوید اللہ	امیر ثواب	شانگلہ
508	عبداللہ خان	سبز علی خان	صوابی
509	فیاض علی	لیاقت شاہ	بونیر
510	نعیم اللہ	نہار الدین	مردان
511	خلیفۃ اللہ	صبغۃ اللہ	نوشہرہ
512	عابد احمد	شفیق احمد	نوشہرہ
513	عبداللہ	سبحان الدین	نوشہرہ
514	محمد یوسف	عارف اللہ	نوشہرہ
515	حسن زمان	وزیر زمان	نوشہرہ
516	اعظم ضیاء	ضیاء الدین	نوشہرہ
517	محمد اسماعیل	محمد افتخار	نوشہرہ
518	نعمان اللہ	سبحان الدین	نوشہرہ
519	نور حسین	سلطان شاہ	نوشہرہ
520	محمد حبیب	عمرا جان	اسلام آباد
521	مصطفیٰ	مشتاق احمد	پشاور
522	امجد الرحمن	حبیب الرحمن	نوشہرہ
523	نور اللہ	نور رحمان	صوابی
524	حماد علی	محمد علی	نوشہرہ
525	ذاکر اللہ	نور زمان	نوشہرہ
526	عاصم اللہ	عاقل خان	نوشہرہ
527	ذکاء اللہ	شفیق الرحمن	نوشہرہ
528	مسعود علی شاہ	عراق شاہ	نوشہرہ
529	محمد سفیان	حاجی رحیم خان	نوشہرہ
530	محمد وقاص	مریخ خان	نوشہرہ
531	محمد طلحہ	فیاض الحق	نوشہرہ
532	عمران علی	شفیق الرحمن	مردان
533	حماد الرحمن	بدر الزمان	نوشہرہ
534	محمد جاسم	صاحب گل	ہنگو
535	محمد لقمان	مسیح اللہ	نوشہرہ
536	محمد خزیمہ	احتشام الحق	نوشہرہ
537	نور اللہ	اختر علی	نوشہرہ
538	عبداللہ	شاہد اللہ	نوشہرہ
539	شہاب خان	محمد امین	نوشہرہ
540	محمد ذیشان	محمد شریف	نوشہرہ
541	شمس الرحمن	عبدالحنان	نوشہرہ
542	عبدالغفور	عبدالحلیم	کوئٹہ
543	عبدالرشید	عبدالغفور	دکی
544	شریف اللہ	عبدالستار	لورالائی
545	عبدالشکور	محمد نعیم	قلعہ عبداللہ
546	عرفان اللہ	عزیز اللہ خان	کوئٹہ
547	عمر ساجد	عبدالواحد	قلعہ سیف اللہ
548	محمد قاسم	عبدالصادق	پشین
549	محمد عارف	حاجی ولی داد	ہرنائی
550	رحیم اللہ	عبداللہ	پشین
551	محمد زکریا	حاجی عبدالقیوم	کوئٹہ
552	محمد مشتاق	محمد اقبال	ڈی جی خان
553	محمد سلیم	حق نواز	ڈی جی خان
554	سیف الرحمن	گل مہر جان	خیبر ایجنسی
555	محمد ابوذر	محمد رفیق	لیہ
556	حضرت نواز	ضابط خان	خیبر ایجنسی
557	صدام حسین	محمد یعقوب	مظفر گڑھ
558	عدنان احمد	ارمان گل	خیبر ایجنسی
559	گل آمین	ارمان گل	خیبر ایجنسی
560	رشید خان	جلات خان	لورالائی

561	عارف محمود	عبدالستار	لیہ
562	محمد نعمان	میرزمان	ڈیرہ اسماعیل خان
563	جمیل احمد	غلام قاسم	ڈی آئی خان
564	محمد انعام	محمد رمضان	ڈی آئی خان
565	محمد حارث	نذر حسین	ڈی آئی خان
566	محمد بلال	محمد رمضان	رحیم یار خان
567	محمد اسد ریاض	محمد ریاض	ڈی آئی خان
568	محمد عبدالہادی	محمد رمضان	لیہ
569	محمد ضیاء اللہ	محمد حنیف	مظفر گڑھ
570	محمد اکرم	محمد اقبال	مظفر گڑھ
571	محمد عبداللہ	محمد اجمل	لیہ
572	طیب ارباب	محمد انور	لیہ
573	مطیع اللہ	بسم اللہ	پشین
574	عبدالقدوس	محمد موسیٰ	مظفر گڑھ
575	محمد فیاض	ریاض احمد	مظفر گڑھ
576	محمد حنیف	غلام محمد	بچھی
577	غلام حسین	غلام صدیق	مظفر گڑھ
578	محمد سلیم	محمد موسیٰ	مظفر گڑھ
579	محمد بلال	عبدالمجید	لیہ
580	محمد عرفان	عبدالعزیز	مظفر گڑھ
581	نور محمد	عبدالرحیم	لورالائی
582	محمد اکرم	محمد رمضان	مظفر گڑھ
583	مجاہد اقبال	جاوید اقبال	مظفر گڑھ
584	سجاد حسین	محمد منشو	مظفر گڑھ
585	خوشحال خان	نیاز اللہ	کوئٹہ
586	حفیظ اللہ	حاجی کلیم اللہ	پشین
587	رفیع اللہ	عبدالوارث	پشین
588	محمد طاہر	محمد علی	پشین
589	عطاء اللہ	عبداللہ	قلات
590	جلال الدین	محمد خان	قلعہ سیف اللہ
591	محمود احمد	عصمت اللہ	کوئٹہ
592	نثار احمد	نصیر احمد	کوئٹہ
593	معراج الدین	غوث الدین	دکی
594	احمد اللہ	حاجی داد محمد	قلعہ سیف اللہ
595	ثناء اللہ	عبدالمالک	لورالائی
597	شمس الحق	حاجی نصر اللہ	قلعہ سیف اللہ
598	ثناء الحق	حاجی محمد ولی	قلعہ سیف اللہ
599	خلیل الرحمن	عبدالحلیم	کوئٹہ
600	محمد عظیم	عبدالکریم	شیخوپورہ
601	رحمت اللہ	عزیز اللہ	شیخوپورہ
602	سمیع اللہ	سید محمد	راولپنڈی
603	عامر سہیل	بشیر احمد	سرگودھا
604	محمد علی	محمد اسلم	چکوال
605	محمد عالم افروز	محمد کفایت اللہ	سرگودھا
606	ابوذر	ابوبکر	سرگودھا
607	محمد اعظم طارق	محمد کفایت اللہ	سرگودھا
608	محمد اسلام	عبدالسلام	بونیر
609	محمد اویس	شبیر احمد	ایبٹ آباد
610	محمد احمد	اللہ دتہ	مظفر گڑھ
611	محمد عبداللہ	محمد طارق	سرگودھا
612	محمد حذیفہ	عبدالناصر	سرگودھا
613	حسن رضا	جاوید اقبال	سرگودھا
614	محمد معاویہ	نور محمد	خانیوال
615	سید احمد شاہ	محمد نبی شاہ	کوئٹہ
616	محمد یحییٰ	تاج علی خان	بونیر
617	شاہی ملک	محمد آمین	بونیر
618	نثار علی	محمد صادق	بونیر
619	رخسار علی	فضل آمین	بونیر
620	افسر حسین	جلال الدین	بونیر
621	محمد افضل	شاہ محمد خان	کوئٹہ
622	مطیع اللہ	خواجہ خان	شیرانی
623	شمس الاسلام	محمد اسماعیل	پشین
624	سیف الدین	عبدالصمد	زیارت
625	احسان اللہ	حاجی طور جان	قلعہ عبداللہ
626	نثار احمد	عبدالودود	صوابی
627	فیصل کریم	محمد حسین	قصور
628	امام فاروق	دوست محمد	ٹانک
629	شاہد خان	احمد خان	لاہور
630	امیر حمزہ	شفیع رحمان	لاہور
631	حبیب الرحمن	محمد اسحاق	قلعہ سیف اللہ
632	عبدالرحمن	شمس الدین	سیالکوٹ
633	ابوبکر خالد	خالد عزیز	سیالکوٹ
634	محمد عاصم	محراب گل	راولپنڈی
635	محمد عرفان	محمد عارف	بہاول نگر
636	محمد بلال	محمد سیف اللہ	فیصل آباد
637	محمد بلال	اسرار محمد	ٹوبہ ٹیک سنگھ
638	عرفان اللہ	محمد فرید	تقدر
639	امداد اللہ	عبدالصبور	پشین
640	محمد الیاس	حسین بخش	نوشکی
641	عبداللہ	قلندر خان	باجوڑ
642	سعید شاہ	عبدالجبار	کوئٹہ
643	محبوب شاہ	سراج الدین	پشین
644	عبدالراشد	عبدالخالق	نوشکی
645	محمد رفیق عظیم	محمد عظیم	قلعہ سیف اللہ
646	غلام مرتضیٰ	غلام رضا	سرگودھا
647	قمر الدین	مولیٰ بخش	نوشکی
648	محمد عزیز	محمد زکریا	مستونگ
649	علی احمد ثاقب	عبدالغفار	کوئٹہ
650	ظہور احمد	نذیر احمد	مستونگ
651	مطیع الرحمن	عید محمد	قلات
652	وحید احمد	محمد انور	نوشکی
653	شفیع الرحمن	عبدالعزیز	کوئٹہ
654	سلیم اللہ	حمید اللہ	خاران
656	صفی اللہ	عبدالخالق	کوئٹہ
657	عطاء الرحمن	عبدالحمید	کوئٹہ
659	انعام اللہ	مؤمن خان	ساؤتھ وزیرستان
660	عمار	ملنگ	چترال
661	اسرار اللہ	محمد اشرف	پشین
662	سلیمان شاہ	عبدالعلی	پشین
663	سلمان قاری	مولوی شیر محمد	کوئٹہ
664	محمد جاوید	حاجی پیر محمد	قلعہ عبداللہ
665	محمد طارق	نعمت اللہ	قلعہ عبداللہ
666	مسعود الحسن	محمد نسیم	قلعہ عبداللہ
667	افتخار احمد	حافظ حمید اللہ	قلعہ عبداللہ
668	محمد زبیر	محمد عالم	کوئٹہ
669	محمد شہزاد	حاجی خیر محمد	کوئٹہ
670	ضیاء الرحمن	حاجی تاج محمد	کوئٹہ
671	محمد ایوب	محمد اعجاز	چکوال
672	محمد عمر	گل احمد	باجوڑ
673	سعید احمد	نیک محمد	کوئٹہ
674	محمد جمیل	عبدالجلیل	پشین
675	نذیر احمد	حاجی محمد عیسیٰ	قلعہ عبداللہ
676	ابوبکر صدیق	شفیع اللہ	ٹانک
677	زبیر احمد	حاجی مراد بخش	نصیر آباد
678	محمد ابوبکر صدیق	غلام مصطفیٰ	پاکپتن
679	نصرت اللہ	حاجی نعمت اللہ	قلعہ عبداللہ
680	فرمان اللہ	لعل محمد	باجوڑ ایجنسی
681	اعجاز احمد	محمل خان	بونیر
682	عبدالقدوس	عبدالغفور	بھکر
683	میرویس خان	محمد فاروق	قلعہ عبداللہ
684	طیب جان	ممتاز خان	چارسدہ
685	حماد سلیم	محمد سلیم	فیصل آباد
686	محمد عمر	محمد دین	ساہیوال
687	محمد انصر	محمد ارشد	بہاول نگر
688	شہباز علی	باغ علی	پاکپتن
689	محمد طارق	محمد یوسف	وہاڑی
690	محمد عوض	حاجی جان محمد	کوئٹہ
691	رضوان سہیل	امیر بادشاہ	کرک
692	بصیر اللہ	زری جان	کرک
693	محمد سلمان	محمد سرور	بہاول نگر
694	یاسر محمود	ساجد محمود	راولپنڈی
695	محمد فیصل	خادم حسین	لاہور
696	محمد یحییٰ	محمد احسن	لاہور
697	محمد علی حمزہ	عبدالشکور	جھنگ
698	باسط علی	صحبت خان	چارسدہ
699	عبدالقادر	جان عالم	چارسدہ
700	محمد ابراہیم	افسر خان	چارسدہ
701	عبدالمجید	ابراہیم	ٹانک
702	محمد عزیر	خان غنی	مالاکنڈ
703	محمود ایاز	فضل بادشاہ	صوابی
704	فرمان اللہ	عبدالخالق	مہمند
705	میران خان	رشید محمد	صوابی
706	محمد اسعد اسامہ	حافظ غلام محمد	رحیم یار خان
707	ذبیح اللہ	عبدالہادی	پشین
708	حسیب الرحمن	طاہر محمود	لاہور
709	محمد افضال	محمد امتیاز	اسلام آباد
710	محمد شعیب خان	محمد نصیر	کوئٹہ
711	محمد نعمان	فدا حسین	راجن پور
712	نقیب الرحمن	روشان محمد	وزیرستان

713	شاہد حسین	عبدالحسین	پشین
714	فیض محمد	خان محمد	کوئٹہ
715	صبغت اللہ	مولوی عبداللہ	کوئٹہ
716	شعیب طارق	طارق محمود	مظفرگڑھ
717	محمد اصغر	محمد شفیع	جھنگ
718	عبدالرؤف	حضرت شیر	سوات
719	اعجاز الحق	محمد ممتاز	جہلم
720	محمد اکبر	محمد نصیب خان	جہلم
721	اسامہ قریشی	محمد علی قریشی	مظفرآباد
722	محمد عمر فاروق	غلام اصغر	راجن پور
723	محمد عثمان	نیک زادین	کوہاٹ
724	محمد اشفاق	شیر محمد	کوہاٹ
725	محمد صالح	شمس الرحمٰن	بونیر
726	ساجد الرحمٰن	شمس الرحمٰن	بونیر
727	عبدالواحد	نصیب حیات	بونیر
728	محمد اسد	ممتاز گل	ہنگو
729	محمد مصطفیٰ	شیروان	کوہاٹ
730	نوید سعید	محمد سعید	کوہاٹ
731	محمد الیاس	قیمت خان	ہنگو
732	محمد امین	نور اکبر	کرم ایجنسی
733	محمد محبوب	فقیر محمد	کوہاٹ
734	امیر معاویہ	اکبر شاہ	کوہاٹ
736	شمس الرحمٰن	قلی خان	کرم
737	نعمت اللہ	عبدالرحمٰن	کوہاٹ
738	محمد شاہد اقبال	محمد اقبال صابر	رحیم یارخان
739	ضیاء اللہ	پیاؤ زلی	ہنگو
740	محمد وقاص	محمد نواز	کوہاٹ
741	نذیر احمد	رحیل خان	کوہاٹ
742	کفایت اللہ	حضرت اللہ	کوہاٹ
743	فرمان اللہ	آدم خیل	اورکزئی
744	جلیل الرحمٰن	محمد شریف	بہاول پور
745	محمد داؤد	محمد شریف	ہنگو
746	محمد الیاس	نور بادشاہ	کوہاٹ
747	محمد عدنان	مولانا عبدالمجید	لودھراں
748	محمد عبدالحی	محمد یوسف	مظفرگڑھ
749	محمد یوسف	محمد رمضان	بہاول پور
750	محمد شفیق الرحمٰن	محمد افضل	رحیم یارخان
751	محمد طارق	اللہ وسایا	رحیم یارخان
752	محمد عرفان	غلام قادر	بہاول پور
753	محمد قاسم	رحم علی	لودھراں
754	اورنگ زیب	اللہ وسایا	بہاول پور
755	محمد صدام	وزیر حسین	بہاول پور
756	زاہد خلیل	خلیل احمد	چنیوٹ
757	عطاء الرحمٰن	عبداللہ جان	کوئٹہ
758	حسن رضا	محمد عبداللہ	ٹوبہ ٹیک سنگھ
759	محمد صفدر	محمد رمضان	وہاڑی
760	محمد شعیب اسلم	محمد اسلم	ٹوبہ
761	ابوسفیان	محمد لطیف	خانیوال
762	محمد زاہد	عبدالمجید	ڈی جی خان
763	محمد فاروق شاہ	غلام فرید شاہ	ڈی جی خان

764	محمد طارق	نذیر احمد	لودھراں
765	محمد عاصم	حاجی عبدالوحید	ڈی جی خان
767	اسامہ فاروق	محمد عبدالرحیم	ملتان
768	محمد نعمان	شوکت حسین	ملتان
769	راؤ محمد ذیشان	منظور احمد	وہاڑی
770	شہباز طالب	رمضان طالب	ڈی جی خان
771	نظام الدین	دین محمد	ڈی جی خان
772	محمد اویس	محمد عاشق	بہاول نگر
773	محمد مدثر مدنی	عبدالرحمٰن	ڈی جی خان
774	محمد شاہ زیب	سعید احمد	ڈی جی خان
775	محمد نعمان	محمد یعقوب	خانیوال
776	ظہور احمد	عبدالشکور	مظفرگڑھ
777	محمد لقمان	عبدالغفور	مظفرگڑھ
778	آفاق اصغر	اصغر علی	وہاڑی
779	محمد انیس الرحمٰن	محمد رفیق	لودھراں
780	عبداللطیف	اللہ وسایا	بہاول پور
781	راؤ محمد رضوان	منظور احمد	وہاڑی
782	محمد مدثر	قاری احمد دین	بہاول پور
783	محمد فرحان	محمد یونس	مظفرگڑھ
784	کلیم اللہ	قادم خان	دکی
785	محمد اکرم	سرور جان	دکی
786	محمد شعیل	نیک نام دین	ٹانک
787	عبداللہ محمود	محمود احمد	راجن پور
788	محمد احسان	محمد نواز	ڈی جی خان
789	محمد عزیر	قدیر حسین	ملتان
790	محمد عمران	عبدالمالک	ملتان
791	خلیل الرحمٰن	فیض بخش	مظفرگڑھ
792	اسداللہ	شیر غازی	کوہستان
793	عبدالحبیب	امیر محمد	کوئٹہ
794	محمد ابوبکر	غلام شبیر	راجن پور
795	محمد عمیر	شوکت علی	ٹوبہ
796	محمد ابوبکر	محمد اسلم	جھنگ
797	محمد وقار	عبدالجبار	ڈی جی خان
798	محمد اسرار	غفار گل	ڈی جی خان
799	حسنین معاویہ	محمد صدیق	لاہور
800	محمد لقمان	محمد رفیع	جہلم ویلی
801	عبدالستار	بشیر احمد	جھنگ
802	ناصر الرحمٰن	ساور خان	کرم
803	محمد عمران	نصیر	پشاور
804	جلال احمد	ظفر گل	پشاور
805	محمد اعجاز	محمد حیات	بھکر
806	عامر سہیل	عبدالوارث	صوابی
807	محمد عباس	محمد اسحاق	پاکپتن
808	محسن خان	فضل غفور	صوابی
809	محمد جمیل	حکم خان	پشاور
810	محمد طلحہ	اجمیر شاہ	صوابی
811	حضرت عباس	مفرق شاہ	صوابی
812	توصیف	منصف خان	نوشہرہ
813	وقاص احمد	حضرت نور	مردان
814	محمد اللہ	چمند خان	کرم

815	شیراز خان	بہادر خان	دیر
816	صابر خان	میر رہنواز	بنوں
817	عبدالقادر	شامت خان	مردان
818	عبدالودود	میر احمد	خیبر ایجنسی
819	محمد صادق	فتح خان	دکی
821	محمد سالم	دوست محمد	بنوں
822	عبدالسلام	محمد سلام	مردان
823	شاہ نواز	محمد رفیق	کرک
824	حمزہ احسن	احسن صفدر	شیخوپورہ
825	حسین احمد	شیر علی	مردان
826	محمد نعمان	وزیر گل	پشاور
827	محمد ذیشان	میر سید	پشاور
828	قدرت اللہ	غلام محمد	لکی مروت
829	عامر خان	گل خان	بنوں
830	شعیب اللہ	محمد دین شاہ	کرک
831	زبیر ممتاز	ممتاز علی	وہاڑی
832	محمد ثاقب	شاہ محمد	کوہاٹ
833	عاطف رفیق	محمد رفیق	وہاڑی
834	محمد اسماعیل	لیاقت علی	اوکاڑہ
835	محمد فیضان	محمد یونس	فیصل آباد
836	محمد علی شیخ	محمد رفیق	ڈی جی خان
837	خالد حسین	محمد	اپردیر
838	محمد اظہار خان	محمد صدیق	ہری پور
839	زین العابدین	ریاست علی	پاک پتن
840	محمد معاویہ	محمد سلیم	فیصل آباد
841	بلال عبداللہ	عبداللہ	ٹوبہ
842	شفیق الرحمٰن	طارق محمود	ٹوبہ
843	گوہر الرحمٰن	فضل علی	صوابی
844	محمد عزیر	محمد یعقوب	کوہاٹ
845	محمد الیاس	یوسف خان	کوہاٹ
846	محمد عاطف	محمد عبید	سوات
847	ساجد اجمیر	اجمیر گل	کوہاٹ
848	محمد اسلم	محمد انور	اوکاڑہ
849	ناظم حسین	امجد حسین	صوابی
850	قیصر عباس	محمد رفیق	جھنگ
851	محمد اعظم	رستم خان	کوہاٹ
852	محمد قاصد اللہ	جہانزیب	کوہاٹ
853	مختیار احمد	توکل خان	خیبر ایجنسی
854	رضوان سلطان	سلطان احمد	پاک پتن
855	محمد عدیل	الطاف حسین	ننکانہ
856	عرفان احمد	اسماعیل کان	کرک
857	عبداللہ	شریف خان	خیبر
858	محمد سعد	محمد عبداللہ	ڈی آئی خان
859	زاہد اللہ خان	حبیب اللہ	لکی مروت
860	جنید آفریدی	حضرت شیر	پشاور
861	زاہد حسین	عاشق حسین	پشاور
862	شاہد محمود	خالد محمود	راولپنڈی
863	عبیدالرحمٰن	فضل ماجد	صوابی
864	محمد بشیر	سید محمد	ہنگو
865	محمد بلال	فضل الرحیم	شمالی وزیرستان

866	دولت خان	فرید خان	مردان
867	وسیم احمد	انیس احمد	چارسدہ
868	ممتاز علی	محمد خان	باجوڑ
869	عبدالرشید	سلطان محمود	بھکر
870	رحمن اللہ	عطاءاللہ	بگرام
871	محمد فیصل سعید	سعید اختر	ایبٹ آباد
872	محمد مبشر	اللہ بچایا	لودھراں
873	محمد یوسف	فیاض احمد	ملتان
874	ابوبکر صدیق	محمد صدیق	ملتان
875	نعمت اللہ	تاج محمد	دیر
876	محمد عرفان	شیرابت خان	ساؤتھ وزیرستان
877	اکمل شاہ	سید صابر شاہ	پشاور
878	اخلاق احمد	جمعہ گل	صوابی
879	محمد عاطف	ابراہیم خان	خیبر ایجنسی
880	سعداللہ خان	بختیار شاہ	بنوں
881	خورشید احمد	اقرار الدین	مردان
882	محمد سلمان	بنات خان	مردان
883	عالم زیب حقانی	زمان گل	خیبر
884	صاحبزادہ واجب	ملاقات خان	نارتھ وزیرستان
885	صدام حسین	میر خواس خان	نارتھ وزیرستان
886	علی سید	نخچہ گل	پشاور
887	محمد مرسلین	باچہ گل	صوابی
888	محمد احمد	احمداللہ	چارسدہ
889	محمد داؤد	نورالدین	اورکزئی
890	محمد عبداللہ	قاسم علی	وہاڑی
891	سمیع اللہ	مولوی نخچہ گل	سوات
892	سلیم اللہ	حمیداللہ	بنوں
893	محمد زیب خان	یار محمد خان	اپردیر
894	عصمت اللہ	غنی خان	لکی مروت
895	اظہار الحق	نصرت خان	نوشہرہ
897	محمد شہزاد	محمد ریاض	ملتان
898	حامداللہ	فخرالاسلام	خیبر ایجنسی
899	محمد حمزہ	عبداللہ	پشاور
900	محمد عباس	شمس الرحمن	پشاور
901	عماد نور	بخت کرم	پشاور
902	عامر خان	جمعہ خان	دیرلوئر
903	عدیل احمد	محمد رشید	بہاول پور
904	شہاب الدین	شمس الدین	بہاول پور
905	سلیم خان	جمال خان	پشاور
906	محمد عثمان	شمس الرحمن	پشاور
907	محمد حذیفہ	رب نواز	بہاول پور
908	محمد لقمان	فضل حسین	لودھراں
909	محمد حمزہ	ناصر علی	رحیم یار خان
910	محمد شعیب	غلام صدیق	لودھراں
911	اسداللہ	آدم خان	خیبر
912	محمد ابوسفیان	محمد اشرف	لیہ
913	محمد مصطفیٰ	رحمت اللہ	چارسدہ
914	احمد علی	فضل ربی	چارسدہ
915	محمد عثمان	محمد خان	لکی مروت
916	عبدالماجد	محمد زاہد	پشاور
917	عصمت اللہ	امیر قیم	لکی مروت
918	ابرار احمد	فضل مولیٰ	پشاور
919	محمد احمد	عبدالقیوم	چارسدہ
920	رفیع اللہ	بخت منیر	سوات
921	عرفان اللہ	شیر علی خان	ساؤتھ وزیرستان
922	فہیم اللہ	مولانا فضل زادہ	باجوڑ
923	قدرت اللہ	اللہ ڈتہ	ڈی جی خان
924	شاہ جہاں	نظام الدین	تورغر
925	محمد فیض	ظفر گل	پشاور
926	محمد موسیٰ	عبدالکریم	لاہور
927	محمد شرافت علی	اللہ ڈیوایا	رحیم یار خان
928	مسعود خان	احمد خان	پشاور
929	زین العابدین	محمد انور	ڈی آئی خان
930	ولی الرحمن	فاروق احمد	رحیم یار خان
931	معراج الدین	سکندر خان	باجوڑ
932	عمیر جان	جان بہادر	پشاور
933	محمد ابوبکر	محمد افضل	مظفر گڑھ
934	حسیب اللہ	حمیداللہ	پشاور
935	محمد یونس	خیال مست خان	کرم ایجنسی
936	عبدالرحمن	نواز خان	پشاور
937	امجد علی	مشفق خان	پشاور
938	محمد یونس	ظریف خان	پشاور
939	وسیم خان	مہر شاہ	پشاور
940	تیمور علی	ایوب خان	پشاور
941	احمد علی	اسلام گل	مالاکنڈ
942	اسرار خان	معشوق	پشاور
943	عرفان اللہ	سلیم خان	پشاور
944	محمد اسامہ	منظور علی	پشاور
945	نصیر احمد	بابو گل	پشاور
946	محمد آفاق	خیال محمد	پشاور
947	محمد عرفان خان	یوسف خان	پشاور
948	محمد سلیم	عبداللطیف	خیبر ایجنسی
949	محمد کاشف	عبدالمنان	صوابی
950	محمد شاہداللہ	خاقان خان	شیخوپورہ
951	انعام علی	محمد علی	صوابی
952	محمد سجاد	محمد ریاض	شورکوٹ
953	محمد وسیم	عبدالباقی	صوابی
954	حسین احمد	حیات گل	چارسدہ
955	عبداللہ	کرم گل	چارسدہ
956	زبیر شاہ	لائق گل	لکی مروت
957	محمد یونس	محمد علی	خیبر ایجنسی
958	محمد عامر	عبدالودود	پشاور
959	حارث خان	گلستان خان	کوہاٹ
960	محمد صہیب	اکبر خان	مالاکنڈ
961	فیصل اقبال	جاوید اقبال	پشاور
962	فضل امین	رحمت زمان	ہنگو
963	محمد جنید	عبدالجبار	اورکزئی
964	مشرف شاہ	محمد حسین	مردان
965	زوار حسین	محمد عمران	مردان
966	محمد نعیم	کریم بخش	مظفر گڑھ
967	عزیز الرحمن	خان زیب	مردان
968	جواد خان	مہابت خان	مردان
969	امداداللہ	عزیز گل	مردان
970	مسعود شاہ	محمد شریف	مردان
971	حبیب الرحمن	خان بادشاہ	اورکزئی ایجنسی
972	سردار ولی	امان اللہ	پشاور
973	محمد حماد	محمد الیاس	پشاور
974	ثاقب احمد	زریاب گل	پشاور
975	بخت منیر	طوطی رحمان	مردان
976	عبدالرحمن	محمد امین	پشاور
977	حیات اللہ	عمر علی	مہمند ایجنسی
978	ثناءاللہ	محب الرحمن	مہمند ایجنسی
979	وسیم اللہ	صدر جہان	پشاور
980	ہارون الرشید	گل محمد	ٹانک
981	حکمت اللہ	ولی خان	لکی مروت
982	علی مرجان	رسول خان	لکی مروت
983	محمد سلمان گوہر	اسلوب خان	شیخوپورہ
984	حبیب اللہ	عزیز اللہ خان	دیر
985	عامر احمد	فدا محمد	پشاور
986	شفیق الرحمن	محمد رمضان	بہاولپور
987	انیس الرحمن	محمد اکبر	بہاول پور
988	ساویداسلام	مشرف خان	کوہاٹ
989	اللہ رکھا	سلطان محمد	لودھراں
990	محمد سفیان	محمد اکرم	لودھراں
991	محمد جاوید	محمد اقبال	لودھراں
992	حسن گل	فضل گل	پشاور
993	محمد عمر فاروق	امیر بخش	بہاول پور
994	محمد ہارون	اکبر دین	پشاور
995	عمر فاروق	عبدالستار	وہاڑی
996	محمد ایوب	عبدالقادر	بہاول پور
997	محمد مصنف	منہاج الدین	پشاور
998	محمد خالد	نور خان	خیبر ایجنسی
999	عثمان اللہ	احسان اللہ	پشاور
1000	محمد ادریس	بشیر احمد	بہاول پور
1001	وسیم خان	مشاہد خان	پشاور
1002	محمد عزیر	غفور الرحمن	مردان
1003	اسراراللہ خان	بسم اللہ جان	پشاور
1004	سمیع اللہ	محمد امین	باجوڑ
1006	سید ثاقب علی	سید رفیع اللہ	پشاور
1007	محمد عبداللہ	محمد ندیم	بہاول پور
1008	علی معاویہ	عبدالغفور	بہاول پور
1009	سید رحیم	محمدی شاہ	پشاور
1010	محمد الیاس	غلام قادر	بہاول پور
1011	محمد فیاض	صنوبر خان	پشاور
1012	محمد ابوبکر	عبدالجبار	بہاول پور
1013	محمد عمیر	محمد یوسف	گھوٹکی
1014	حمیداللہ	نظام الدین	تورغر
1015	امداداللہ	اعجازاللہ	پشاور
1016	محمد عدنان	مختار احمد	بہاول پور
1017	محمد عثمان غنی	محمد رب نواز	بہاول پور

1018	محمد فاروق	عظیم بخش	بہاول پور
1019	محمد صہیب	حافظ عبدالرحمٰن	بہاول پور
1020	محمد افضل	خدا بخش	بہاول پور
1021	محمد سفیان	محمد رفیق	بہاول پور
1022	محمد اسحاق	عبدالستار	بہاول پور
1023	حسن محمود	ظہور احمد	بہاول پور
1024	محمد زبیر	محمد حنیف	بہاول پور
1025	عابد علی	محمد خان	پشاور
1026	فرمان اللہ	کشمالی خان	باجوڑ
1027	محمد اعجاز	جمیل خان	پشاور
1028	محمد خان	معراج الدین	پشاور
1029	محمد عارف	عبدالحق	بہاول پور
1030	محمد ابوبکر	خیر محمد	کرم ایجنسی
1031	رحمت اللہ	میرزمان	لکی مروت
1032	احسان اللہ	شیر جان	لکی مروت
1033	ثاقب خان	سید خان	پشاور
1034	سجاد احمد	انور گل	پشاور
1035	ذاکر اللہ	سردار خان	بنوں
1036	طارق حسین	رسول خان	لکی مروت
1037	عثمان اللہ	خفتہ خان	ٹانک
1038	رحمٰن اللہ	مستان خان	پشاور
1039	محمد ابوبکر	اللہ وسایا	بہاول پور
1040	سید عثمان شاہ	سید غازی شاہ	مانسہرہ
1041	محمد عزیر	فضل احمد	پشاور
1042	عباد اللہ خان	نجیب الرحمٰن	پشاور
1043	محمد وقاص	محمد الیاس	بھکر
1044	جمشید علی	امجد علی	شیخوپورہ
1045	مشتاق حسن	شیر حسن	چارسدہ
1046	محمد نعمان	محمد انعام	مردان
1047	محمد	محمد داؤد قیس	سیالکوٹ
1048	حفیظ اللہ	اخونزادہ	باجوڑ
1049	انس رمضان	محمد رمضان	بھکر
1050	عمیر خان	تاج محمد	چارسدہ
1051	شمس الحکیم علی	امانت علی	سیالکوٹ
1052	عمر حیات	غلام حسین	باجوڑ
1053	عبدالصمد	جانس خان	پشاور
1054	بلال احمد	مشکل خان	پشاور
1055	محمد کامران	محمد شفیق	خیبر ایجنسی
1056	محمد بلال	محمد علی	گھوٹکی
1057	نعیم ارشد	محمد رفیق	رحیم یار خان
1058	امیر حمزہ	عبدالرحیم	ڈی جی خان
1059	احمد خان	جمال خان	اپر دیر
1060	محمد شعیب اختر	اختر عباس	جھنگ
1061	نور ولی	کمال خان	خیبر
1062	محمد یاسین قمر	ریاض احمد	بہاول نگر
1063	ذیشان	نظام الدین	پشاور
1064	حمزہ خان	زرشیر خان	پشاور
1065	حکمت اللہ	محمد علی خان	ٹانک
1066	افتخار خان	قدر منلہ	مردان
1067	عبدالباسط	ارشد علی	گجرات

1068	محمد عاصم	رفیع الدین	شانگلہ
1069	راشد خان	دولت خان	پشاور
1070	محمد ادریس	انور جان	ٹانک
1071	محمد خالد	گل زمان	ٹانک
1072	عزیر خان	عربستان	مردان
1073	محمد اسحاق	عرفان اللہ	پشاور
1074	محمد بلال اسلم	محمد اسلم	لودھراں
1075	حامد خان	اختیار خان	چارسدہ
1076	صابر الرحمٰن	فضل یزدان	چارسدہ
1078	آصف نواز	گل نواز خان	چارسدہ
1079	حنیف الرحمٰن	عطاء الرحمٰن	چارسدہ
1080	عامر جمال	سید جمال	چارسدہ
1081	وقار احمد	فردوس خان	چارسدہ
1082	ضیاء الرحمٰن	تنسیر خان	ایبٹ آباد
1083	یاسر خان	عبدالودود	مردان
1084	محمد نثار	محمد خورشید	ایبٹ آباد
1085	الطاف الرحمٰن	سید جمیل	کرم
1086	محمد سیف اللہ	عبدالعزیز	مظفر گڑھ
1087	محمد فیاض	پیر بخش	بہاول پور
1088	محمد آصف	رب نواز	مظفر گڑھ
1089	رفیع اللہ	گل رحیم	پشاور
1090	محمد صدیق	گل حسن	بہاول پور
1091	محمد وقاص اکبر	غلام اکبر	مظفر گڑھ
1092	عبدالواحد	خلیجی داد	کوہستان
1093	محبوب علی	محمد رفیق	مردان
1094	محمد اشفاق	محمد سلیم	بہاول پور
1095	محمد اسد اللہ	غلام یاسین	بہاول پور
1096	محمد داؤد خالد	عبیدالرحمٰن	لودھراں
1097	کامران	ذوالفقار علی	بہاول پور
1098	وقاص احمد	خیال زادہ	پشاور
1099	محمد وقاص	محمد سجاد	ایبٹ آباد
1100	محمد حمزہ	مصباح الدین	پشاور
1101	محمد قاسم	محمد یعقوب	شیخوپورہ
1102	محمد شہزاد	عاشق محمد	مظفر گڑھ
1103	صدام اللہ	محمد گل	پشاور
1104	احمد علی	ساجد خان	تورغر
1105	محمد عمر	محمد اکرم	خیبر
1106	محمد عبداللہ	غلام رسول	بہاول پور
1107	محمد یوسف	فضل شاہ	مہمند ایجنسی
1108	محمد یاسین	سکندر شاہ	پشاور
1109	عبداللہ	عبدالودود	پشاور
1110	محمد وقاص	عبدالقیوم خان	پشاور
1111	سہیل معاویہ	محمد یونس	بہاول پور
1112	محمد یوسف	مولانا سلیم اللہ	لکی مروت
1113	محمد شہزاد	ریدی گل	پشاور
1114	مشتاق احمد	محمد رفیق	خیبر ایجنسی
1115	محمد اقبال	محمد انور خان	لکی مروت
1116	فواد الرحمٰن	عبدالرحمٰن	پشاور
1117	صنوبر خان	محمد یوسف خان	پشاور
1118	وسیع اللہ	سمیع اللہ خان	پشاور

1119	رحیم اللہ	قلندر خان	مردان
1120	عبدالمالک	شیر بہادر	لکی مروت
1121	نعمان خان	حضرت گل	مردان
1122	عبدالقیوم	محبوب خان	خیبر ایجنسی
1123	سردار محمد	باچا زرین	اپر دیر
1124	محمد عثمان	نیاز بدور	مردان
1125	محمد وصال	محمد اکبر	پشاور
1126	شاہ فیصل	ارشد میر	پشاور
1127	مدیح اللہ خان	محمد نواز خان	لکی مروت
1128	سلمان اعوان	پرویز خان	پشاور
1129	محمد اظہر	محمود احمد	ڈی آئی خان
1130	رمضان	میرا جان	پشاور
1131	مظہر علی	خان گل	پشاور
1132	فضل ربی	گل نور	کوہاٹ
1133	راحت اللہ	اشنا جان	خیبر ایجنسی
1134	آذان شاکر	شاکر وسیم	پشاور
1135	عمر فاروق	عبدالماجد	پشاور
1136	سعد علی	ظاہر شاہ	دیربالا
1137	نعمان اصغر	اصغر علی	لودھراں
1138	محمد جنید خان	سید وزیر خان	کوہاٹ
1139	محمد معاویہ	محمد بلال	بہاول پور
1140	محمد عثمان اکمل	محمد اکمل جاوید	بہاول پور
1141	فدا حسین	عمران اللہ	مردان
1142	عبداللہ محمود	خالد محمود	بہاول پور
1143	کاشف بلال	نور محمد	پشاور
1144	محمد شہزاد	غفیر گل	پشاور
1145	حیدر علی	نادر خان	پشاور
1146	محمد نجیب الرحمٰن	محمد عبداللہ	بہاول پور
1147	صفت اللہ	محب گل	پشاور
1148	خلیل احمد	مشکل خان	پشاور
1149	حسین علی شاہ	سید واحد شاہ	پشاور
1150	سید منظور اللہ	سید زاہد شاہ	پشاور
1151	فاروق شاہ	فرحاد علی	مردان
1152	نعمت اللہ	عبدالقاسم	خیبر ایجنسی
1153	عبداللہ	وحید گل	مردان
1154	امداد اللہ	نعمت گل	مردان
1155	ثناء اللہ	محمد شفیع	ڈی آئی خان
1156	عبدالرؤف	عثمان شاہ	خیبر ایجنسی
1157	احسان اللہ	نوروز خان	پشاور
1158	سید عمر شاہ	سید ظاہر شاہ	پشاور
1159	محمد صائم	سید اکبر	پشاور
1160	محمد اویس	فخر عالم	پشاور
1161	محسن اللہ	عنایت اللہ	پشاور
1162	عبدالقیوم	میرا کبر خان	کرم ایجنسی
1163	نور اللہ	صفدر خان	پشاور
1164	جان زادہ	عبدالرزا	پشاور
1165	احمد صہیب	عبداللہ	پشاور
1166	بیت اللہ	محمد سعید	پشاور
1167	واحد اللہ عمر	مسافر خان	پشاور
1168	عمادالدین احمد	حاجی ظاہر شاہ	پشاور

1169	محمد یاسر	فضل حق	پشاور
1170	سمیع اللہ	احمد خان	پشاور
1171	جمیل احمد	محمد رشید خان	لوئر دیر
1172	زاہد خان	غلام نبی	مہمند ایجنسی
1173	آصف نواز	بازوار خان	خیبر ایجنسی
1174	عبداللہ	رحمان گل	پشاور
1175	عبدالرحمن	واحد زمان	چارسدہ
1176	صفی اللہ	احمد جان خان	لکی مروت
1177	محمد یوسف	سجاد علی	نوشہرہ
1178	فضل رحمن	سیف الرحمن	پشاور
1179	نعمت اللہ	محمد نذیر	پشاور
1180	وقاص خان	امین خان	پشاور
1181	قدرت اللہ	عبدالحکیم	پشاور
1182	محمد آصف	نصیب اللہ	ڈی آئی خان
1183	خلیل احمد	گل بادشاہ	خیبر ایجنسی
1184	عمر فاروق	زرجب خان	پشاور
1185	محمد نوشاد	یار بادشاہ	خیبر ایجنسی
1186	عظمت خان	مقبول شاہ	پشاور
1187	حسین احمد	محمد شیراز	صوابی
1188	فضل ولی	میر ولی	خیبر ایجنسی
1189	مستقیم خان	گل زر	مہمند
1190	محمد خالد	تکی جان	خیبر
1191	احمد نبی	فضل نبی	مردان
1192	محمد معاذ	نور محمد	مظفر گڑھ
1193	اعزاز علی	عبدالرحمن	مردان
1194	عبدالباسط	عبدالواحد	مانسہرہ
1195	اسامہ احمد	ولی محمد	مردان
1196	محمد جہانزیب	شیر محمد	مظفر گڑھ
1197	خضر اقبال	اقبال حسین	ڈی جی خان
1198	عبدالغفار	نور محمد	ڈی جی خان
1199	شوکت اللہ	اکبر زمان خان	لکی مروت
1200	محمد عبیداللہ	نوشاد	مردان
1201	محمد دلشاد	عبدالغفار	بہاولپور
1202	محمد ذیشان	عبدالشکور	بہاولپور
1203	محمد فاروق	محمد اسلم	بہاولپور
1204	محمد شہباز	محمد نواز	لودھراں
1206	محمد شرجیل	سراج احمد	بہاولپور
1207	جمشید خان	محبوب خان	خیبر پختونخواہ
1208	محمد صدیق	محمد صادق	بہاولپور
1209	عبدالرحمن	محمد بلال	لودھراں
1210	محمد طفیل	ممتاز محمد	صوابی
1212	اسداللہ	گلفارس خان	شانگلہ
1213	رمیز اختر	اختر نواز	ہری پور
1214	خلیل الرحمن	محمد کریم	لکی مروت
1215	عاصم آمین	آمین خان	مانسہرہ
1217	عابداللہ	محمد اقبال	خیبر ایجنسی
1218	نوراللہ	جمیل شاہ	کوہاٹ
1219	عابداللہ	ولایت شاہ	خیبر
1220	حیات اللہ	رسول خان	ٹانک
1221	محمد عمر	مولانا عبدالمجید	پشاور
1222	زین العابدین	محمد امجد	رحیم یار خان
1223	عظمت اللہ	حیات گل	خیبر ایجنسی
1224	محمد صدیق	محمد وارث عمر	بہاولپور
1225	محمد ثوبان	محمد جمیل	ملتان
1226	محمد ندیم	حافظ الٰہی بخش	ڈی جی خان
1227	محمد شیراز احمد	عظمت علی	پشاور
1228	محمد سہیل	محمد یعقوب	قصور
1229	نعمان	میر افضل	سروبی
1230	محمد سہیل	محمد الطاف	ہری پور
1231	شان محمد	محمد شریف	بہاولپور
1232	عدنان	میر زمان	مانسہرہ
1233	شمس العارفین	ظاہر شاہ	لکی مروت
1234	شاہد گل	بہادر زمان	لکی مروت
1235	محمد مہران	غلام محی الدین	لکی مروت
1236	افتخار احمد	سید باچہ	صوابی
1237	اختر زیب	عارف خان	خیبر
1238	زبیر خان	احسان اللہ	چارسدہ
1239	محمد بلیامین	سوات خان	کوہاٹ
1240	ناصر خان	حاجی محمد آمین	خیبر
1241	شمشیر علی	ستارس خان	صوابی
1242	سفیر احمد	انور حبیب	مردان
1243	سمیع اللہ	عبدالرؤف	باجوڑ
1244	خالد	جمعہ خیل	خیبر ایجنسی
1245	عبدالحسیب	عبدالحلیم شاہ	لکی مروت
1246	فہیم رضا	محمد کریم خان	لکی مروت
1247	شاہ فیصل	اختر منیر	پشاور
1248	فرمان اللہ	امان اللہ	ٹانک
1249	محمد عنایت اللہ	فضل گل	نوشہرہ
1250	محمد افضل کریم	فضل کریم	وہاڑی
1251	شریف اللہ	نور زمان	پشاور
1252	اسداللہ	پزیر گل	چارسدہ
1253	جہانزیب	کامل خان	خیبر ایجنسی
1254	ساجد اللہ	صاحب اللہ	صوابی
1255	رفیع اللہ	فضل سبحان	صوابی
1256	گل نواب	عبدالوہاب	صوابی
1257	قدرت اللہ	نواب خان	شمالی وزیرستان
1258	نور اسلم	گل اسلم	لکی مروت
1259	سعیداللہ	نیاز مین بادشاہ	کوہاٹ
1260	نواب خان	صفت خان	کرم
1261	محمد کاشف	اصغر خان	کوہاٹ
1262	حسن خان	محمد جان	بنوں
1263	محمد زاہد	محمد طالب	صوابی
1264	شاہ زیب	عبدالجمیل	صوابی
1265	سید جمیل	محمد ایوب	پشاور
1266	محمد الیاس	زربت خان	پشاور
1267	زوہیب قدیر	رسول نواز	بنوں
1268	عطاء المنعم	عصمت اللہ	بنوں
1269	نعمان علی	محمد رحیم	لکی مروت
1270	شیرزادہ	شیر عالم	صوابی
1271	محمد ارسلان	لقمان شاہ	کوہاٹ
1272	مجاہد الرحمن	گل شیرین	کرم
1273	محمد یوسف	جہانزیب	پشاور
1274	مصطفیٰ	تکی سلطان	پشاور
1275	عبداللہ	وزیر اعظم	ٹانک
1276	محمد یاسین	عبداللہ	صوابی
1277	عدنان خان	نیاز الدین	مردان
1278	محمد سلیمان	امان اللہ	لکی مروت
1279	محمد ریاض	جمروز خان	خیبر
1280	صفی اللہ	فلک باز خان	لکی مروت
1281	محمد سلیم	عالمگیر	صوابی
1282	محمد حسنین اکبر	محمد اکبر	رحیم یار خان
1283	محمد عاطف	منیر گل	مردان
1284	مطیع اللہ	رحم غفور	مردان
1285	عرفان خان	خان بادشاہ	باجوڑ
1286	انضمام الحق	خان عالم	پشاور
1287	شریف اللہ	خان محمد	لکی مروت
1288	محمد یونس	جمعہ خان	خیبر
1289	محمد ناصر	زیر دا علی	مردان
1290	محمد طلحہ	حضرت نبی	مردان
1291	روید عمر	سلیمان	ہری پور
1292	عبدالباسط	عبدالمعروف	باغ
1293	محمد احسان	محمد علی	خوشاب
1294	محمد	نجابت اللہ	رحیم یار خان
1295	عزیز الرحمن	عبدالخالق	کوہاٹ
1296	محمد شہزاد	محمد سلیم	اوکاڑہ
1298	عبدالوہاب	محمد یاسین	لودھراں
1299	عرفان اللہ	محمد خطاب	دیر لوئر
1300	محمد اسامہ	عبدالمجید	فیصل آباد
1301	ایمل خان	مشل خان	پشاور
1302	مرسلین	چالس خان	پشاور
1303	الہام الدین	زرحسین	پشاور
1304	مصباح الدین	فیض محمد خان	پشاور
1305	محمد شعیب	احسان احمد	ڈی جی خان
1306	حمزہ خان	ظاہر گل	چارسدہ
1307	ساجد اللہ	نیاز محمد	پشاور
1308	غلام نبی	نبی جان	پشاور
1309	محمد اسامہ	نور محمد	ملیر
1310	فواد خان	جاوید خان	پشاور
1311	عبدالمجید	غلام سرور	دادو
1312	صفی الدین	زرحسین	پشاور
1313	عبداللہ	محمد انور	ڈی آئی خان
1314	محمد خالد	محمد اسحاق	چارسدہ
1315	محمد سمیر	محمد سلیم	کراچی
1316	ابوبکر صدیق	راحت علی	پشاور
1317	جاوید خان	حاجی امیر محمد	لورالائی
1318	عطاء اللہ	نصیب اللہ	ہرنائی
1319	سمیع اللہ	محمد خان	پشین
1320	کریم داد	عبدالغفور	قلعہ سیف اللہ
1321	محمد موسیٰ خان	حاجی امیر محمد	لورالائی
1322	آصف	عبدالباسط	غربی

1323	زبیر احمد	غلام محمد	خضدار
1324	نذر علی	عبدالعظیم	پنجگین
1325	رفیق خان	بونیر خان	پشاور
1326	رومان اللہ	ریحان اللہ	کراچی
1327	عبدالمنان	محمد درویش	کراچی
1328	محمد طاہر	خدابخش	مظفرگڑھ
1329	ناصر علی	محمد امین	قصور
1330	محمد شاہد صابر	صابر سلطان	جتوئی
1331	محمد یونس	دریا خان	چارسدہ
1332	محمد شعیب	عبدالحکیم	بہاول پور
1333	محمد زبیر	غلام نازک	مظفرگڑھ
1334	محمد عمر فاروق	محمد حسنین	بہاول پور
1335	محمد ارسلان	ریاض حسین	مظفرگڑھ
1336	محمد سفیان	محبوب اقبال	مظفرگڑھ
1337	محمد عامر	اورنگزیب	چارسدہ
1338	محمد انصر	فیاض احمد	رحیم یار
1339	عطاء المؤمن	قادر بخش	بہاول پور
1340	عبدالباسط	حافظ رحیم بخش	راجن پور
1341	محمد عزیر	گلزار احمد	مظفرگڑھ
1342	محمد شاہد	عبدالرشید	بہاول پور
1343	محمد اجمل	نور محمد	راجن پور
1344	بلاور خان	سادہ گل	لورالائی
1345	محمد ظفر محمود	محمود اعجاز	ٹوبہ
1346	حمزہ جاوید	جاوید اقبال	اوکاڑہ
1347	محمد قاسم	مجاہد حسین	چکوال
1348	محمد ابوبکر	عبدالمجید	ٹوبہ
1349	بلال احمد	محمد انوار	ٹوبہ
1350	سفیان سعید	محمد سعید	ٹوبہ
1351	اشتیاق احمد	عمر خان	صوابی
1352	محمد آصف	انور	ساہیوال
1353	محمد فیضان	نور عالم	جنوبی وزیرستان
1354	محمد ثاقب	سید نواب	صوابی
1355	ندیم خان	واصل خان	صوابی
1356	محمد اویس	محمد نثار خان	پشاور
1357	عامر علی	عبدالبصیر	پشاور
1358	باسط	علی افسر	ایبٹ آباد
1359	محمد مصطفیٰ	محمد سلیم	پشاور
1360	فرہاد علی	روشن علی	پشاور
1361	حیات اللہ	اصغر شاہ	خیبر ایجنسی
1362	اویس احمد	میر علی خان	لکی مروت
1363	محمد داود	رشید گل	پشاور
1364	وقاص علی	مبارک علی	پشاور
1365	شاہد علی	فرہاد علی	پشاور
1366	انعام اللہ	میاں نعمت اللہ	پشاور
1367	فضل الرحمٰن	عبدالباقی	کوئٹہ
1368	محمد ابوبکر	محمد شریف	رحیم یار خان
1369	مشتاق احمد	فرید خان	خیبر ایجنسی
1370	حمزہ خان	جاوید خان	لاہور
1371	رحمت اللہ	محمد جمیل	لورالائی
1372	بدیع الزمان	رسول زمان	بنوں

1373	عبدالوحید	عبدالرؤف	صوابی
1374	اعجاز الحق	بسم اللہ جان	خیبر
1375	اسداللہ	قدیم گل	مردان
1376	غلام علی	لکی مرجان	لکی مروت
1377	محمد صہیب	عبدالکلام	خیبر ایجنسی
1378	رضوان احمد	حسین بہادر	ہری پور
1379	محمد سہیل	میر ولی خان	بنوں
1380	محمد احمد	غلام فرید	بہاول پور
1381	محمد طلحہ	اقبال نور	مردان
1382	صدیق اکبر	حسین خان	پشاور
1383	احسان اللہ	فاضل	ڈی آئی خان
1384	عبداللہ	عثمان غنی	لکی مروت
1385	عبداللہ جان	وزیر گل	مردان
1386	فضل امین	نور رحمان	پشاور
1387	سجاد خان	عبدالخالق	پشاور
1388	عابد الرحمٰن	امیر عبدالرحمٰن	لکی مروت
1389	حبیب النبی	بادشاہ روان	لوئر دیر
1390	حماد صدیقی	محمد شعیب	ایبٹ آباد
1391	بیدار احمد	مرتضیٰ محمد	ایبٹ آباد
1392	ثاقب خان	شرافت	ہری پور
1394	سہیل احمد	لیاقت علی	مالاکنڈ
1395	لیاقت علی	محمد سعید	پشاور
1396	سعید اللہ	چاپنے	تورغر
1397	عاطف اللہ	حلیم خان	چارسدہ
1398	سراج احمد	خان فیروز	ملیر کراچی
1399	محمد عمیر خان	محمد یعقوب	چترال
1400	امتیاز عالم	محمد ریاض	غربی
1401	عبدالغنی	عبدالکبیر	نوشکی
1402	تفیل احمد	سبز علی خان	چارسدہ
1403	عبداللہ	فضل عظیم	چارسدہ
1404	محمد فیضان	محمد سلطان	مانسہرہ
1405	لطیف اللہ	فضل معبود	چارسدہ
1406	محمد رضوان	ولی الرحمٰن	مانسہرہ
1407	محمد عارف	اللہ ڈیوایا	بہاول پور
1408	محمد سلیم	غلام یاسین	مظفرگڑھ
1409	محمد شہزاد	غلام مرتضیٰ	رحیم یار خان
1410	حبیب اللہ	عبدالرحمٰن	بونیر
1411	کاشف خان	پوردل	چارسدہ
1412	محمد زبیر	عبدالرشید	مظفرگڑھ
1413	محمد زید	شیر علی	چارسدہ
1415	حیات رحیم	گل حکیم خان	اپردیر
1416	مجیب الرحمٰن	ملک عبدالصمد	رحیم یار خان
1417	اسداللہ	محمد گل	کراچی
1418	محمد نعیم اللہ	مطیع اللہ شاہ	بہاول پور
1420	مزمل احمد	محمد دین	بہاول پور
1421	محمد اسماعیل	روزی خان	چارسدہ
1422	محمد جاوید	نذر محمد	مظفرگڑھ
1423	عثمان عباسی	خاقان محمد	باغ
1424	محمد طاہر	عبدالرشید	مظفرگڑھ
1425	عبداللہ	رحمٰن جان	چارسدہ

1426	صفی اللہ	مسافر جان	چارسدہ
1427	محمد ندیم	ریاض حسین	مظفرگڑھ
1428	حمزہ ظفر	ظفر علی	چارسدہ
1429	محمد صفدر	محمد اختر	مظفرگڑھ
1430	محمد صادق مدنی	خادم حسین	مظفرگڑھ
1431	محمد حارث	خادم حسین	چارسدہ
1432	عامر غنی	غنی محمد	چارسدہ
1434	سید محمد	نصیر احمد	بنچ
1436	عبدالباسط	عبدالحکیم	مظفرگڑھ
1437	محمد ظفر	سعید احمد	مظفرگڑھ
1438	محمد اشفاق	سعید احمد	مظفرگڑھ
1439	شاہ زیب	محمد صادق	کراچی
1440	احمد علی	ساجد علی	چارسدہ
1441	محمد سفیان	محمد راشد	کراچی
1442	محمد اسامہ	محمد عبداللہ	فیصل آباد
1443	عمیر توفیق	توفیق احمد	بہاول نگر
1444	محمد حذیفہ	ثناء اللہ	چارسدہ
1445	محمد زکریا	سعید احمد	بہاول پور
1446	عبدالحیات	حاجی عبدالقادر	مستونگ
1447	محمد ادریس	فضل محمد	پنجگین
1448	عقیل احمد	شفیع محمد	کوئٹہ
1449	محمد صغیر	غلام سرور	رحیم یار خان
1450	ضیاء الدین	غوث الدین	باجوڑ
1451	محمد اکمل	عبدالستار	بہاول پور
1452	شکور خان	خان زادہ گل	چارسدہ
1453	سہیل احمد	محمد نواز خان	باجوڑ
1454	عمر حسین	حافظ محمد	چارسدہ
1455	فرمان اللہ	آفرین خان	سوات
1456	نوید الرحمٰن	محمد طیب	ساہیوال
1457	محمد عدنان	ذوالفقار احمد	لودھراں
1458	محمد حنیف	محمد لقمان	کوہاٹ
1459	ابراہیم خان	جہانزیب	چارسدہ
1460	فضل الرحمٰن	فضل قیوم	بٹگرام
1461	عبدالوہاب	نوشیر خان	مردان
1462	نجیب اللہ	شہروز	چارسدہ
1463	نور عالم	نور محمد	باجوڑ
1464	محمد آصف	اسد خان	پشاور
1465	حضرت عمر	بشیر احمد	چارسدہ
1466	حیات اللہ	سیف الحق	شانگلہ
1467	اللہ بچایا	میرن	ڈی جی خان
1468	شبیر احمد	شیر عالم خان	باجوڑ
1469	عبیداللہ	محمد جبیر	چارسدہ
1470	محمد شاہد	عبدالمجید	بہاول پور
1471	محمد اسامہ	عبدالغفور	بہاول پور
1472	محمد انس	الطاف حسین	کراچی
1473	عزت اللہ	داروخان	پنجگین
1474	معاویہ رفیق	محمد رفیق	مظفر آباد
1475	محمد عثمان	عبدالہادی	سیالکوٹ
1476	محمد ثاقب	محمد رفیق	غربی
1477	فیض الرحمٰن	رحمت نواز	چترال

1478	محمد امجد خان	واحد گل	سیالکوٹ
1479	لیاقت علی	شیر زمان	باجوڑ
1480	الطاف احمد	محمد کمال	صوابی
1481	محمد نذیر	پیارا خان	ڈی جی خان
1482	عبداللطیف	غلام مصطفی	ڈی جی خان
1483	محمد ثاقب	محمد کلیم	لکی مروت
1484	محمد سلیمان	شمس رحمان	چارسدہ
1485	ابوسلمان	عبدالحلیم	چترال
1486	ساجد الرحمن	غلام سید	چترال
1487	فیض اللہ	عزیز اللہ	چترال
1488	زاہد اللہ	نعیم سید	شانگلہ
1489	محمد سلمان	افتخار حسین	چارسدہ
1490	نوید	عبدالواحد	کراچی
1491	شیر محمد	جمعہ گل	کورنگی
1492	رحیم اللہ	یعقوب خان	جنوبی وزیرستان
1493	ظہور الٰہی	کرم الٰہی خان	باغ
1494	عبدالودود	صاحب خان	کوہستان
1495	احمد علی	زاہد محمود	ملیر
1496	نورالدین	محمد یوسف	ملیر
1497	امین اللہ	سکندر خان	پنجگور
1498	سدیس وحید	عبدالوحید	اوکاڑہ
1499	محمد صہیب عابد	وکیل عابد	ملیر
1500	محمد عباس	محمد ساجد	ملیر
1501	فرمان اللہ	غلام حسین	ملیر
1502	اشرف علی	خان تحصیل	باجوڑ
1503	سلیم الرحمن	احمد شاہ	تورغر
1504	شوکت عزیز	خان محمد	خاران
1505	اکرام الحق	امین الحق	باغ
1506	صاحب رحمن	گل رحمن	مالاکنڈ
1507	نعیم اللہ	ابراہیم حقانی	کراچی
1508	محمد فاروق	عبدالکبیر	پنجگور
1509	سعید احمد	محمد صادق	خضدار
1510	عبدالحق	رحمت اللہ	آواران
1511	خلیل الرحمن	عبدالرحمن	پنجگور
1512	عاطف محمود	محمود خان	باغ
1513	جان محمد	خیر محمد	شکارپور
1514	سید عبدالنافع	سید محمد	کراچی
1515	اسد اللہ	محمد اقبال	ڈی جی خان
1516	حفیظ اللہ خان	ظفر علی خان	بنوں
1517	محمد ابوبکر	جہانزیب خان	باجوڑ
1518	بلال	عبداللہ	غربی
1519	سجاد خان	طاؤس خان	صوابی
1520	محمد اسامہ	خادم حسین	دادو
1521	محمد ابراہیم	محمد اقبال	اورکزئی
1522	میر محمد	محمد کمال	مٹھی تھرپارکر
1523	شریف نواز	زور محمد خان	تورغر
1524	حسن خان	فیض اللہ	غربی
1525	حفیظ اللہ	خیر محمد	شانگلہ
1526	محمد عباس	محب اللہ	باجوڑ
1527	حیات الحق	نائب خان	شانگلہ

1528	عقیل احمد	محمد صیقل	کھوکی
1529	شمس الرحمن	جالس خان	پشاور
1530	خلیل اللہ	طالب گل	لاہور
1531	راجہ امام	حاجی امام بخش	کیچ
1532	محمد عادل	قبلہ خان	وزیرستان
1533	محمد بلال	جہانگیر شاہ	وزیرستان
1534	محمد حسن	حبیب اللہ	عمرکوٹ
1535	منظور احمد	عبدالقاہر	قلعہ عبداللہ
1536	محمد دلاور	سونہارا خان	راجن پور
1537	محمد حسان	حافظ انعام اللہ	کراچی
1538	طارق علی	محمد عمران	مردان
1539	زبیر احمد	احمد	کیچ
1540	سمیع اللہ	ثواب جان	کراچی
1541	محمد عمر	بسم اللہ	قلعہ عبداللہ
1542	سید سعید اللہ	سید محمد افضل	دکی
1543	رب نواز	محمد اسلم	گجرات
1544	رحمت اللہ	نور علی	پنجگور
1545	نیاز ولی	حضرت نبی	غربی
1546	فضل عزیز	تاجیر خان	لوئر دیر
1547	ثناء اللہ	عبدالمجید	کیچ
1548	عبدالقیوم	عبدالباقی	واشک
1549	احمد الدین	نظام الدین	سکھر
1550	نصیب اللہ	عبدالحمید خان	ملیر
1551	محمد زید	شاہد الرحمن	کراچی
1552	محمد بلال	عبدالواحد	کوئٹہ
1553	داؤد	رسول خان	کراچی
1554	محمد شاکر	سلام خان	ڈی آئی خان
1555	حنظلہ شاہد	شاہد	گوجرانوالہ
1556	محمد ایاز	غلام یٰسین	مظفرگڑھ
1558	محمد یونس	نور محمد	سانگھڑ
1559	عبدالرزاق	حاجی نذر جان	کوئٹہ
1560	محمد عمار	عبدالرحیم	سانگھڑ
1561	علی اکبر	نیک محمد	شکارپور
1562	زین العابدین	فضل دین	ڈی آئی خان
1563	شاہ زیب	حاجی امام بخش	کیچ
1564	انور حسین	احمد حسین	کراچی
1565	سید رحمان	نادر خان	ڈی آئی خان
1566	احسان علی	اسلم خان	صوابی
1567	محسن علی	خیسو خان	میرپور
1568	برکت اللہ خان	شیر بہادر	لکی مروت
1569	محمد خان	تعلیم شاہ	لوئر دیر
1570	حبیب اللہ	محمد صادق	پنجگور
1571	محمد حمزہ	فقیر بخش	بہاولپور
1572	سراج احمد	عبدالغفور	واشک
1573	محمد قاسم	میاں سید اکبر	سوات
1574	شبیر احمد	نائب الرحمن	شانگلہ
1575	ساجد علی	مراد جان	کیچ
1577	عادل منیر	منیر احمد	گوجرانوالہ
1578	اظہر الدین	عنایت اللہ	عمرکوٹ
1579	حزل	عبدالغفار	کوئٹہ

1580	محمد حبیب	محمد یونس	بہاولپور
1581	طیب	خالد علی	کیچ
1582	نعمت اللہ	امان اللہ	باجوڑ
1583	رفیع اللہ	تکبیر شاہ	وزیرستان
1584	عبدالوحید	محمد نعیم	پنجگور
1585	محمد اویس	محمد ظفر اللہ	لاہور
1586	زوہیب	محمد ابراہیم	کیچ
1587	محمد سفیان	مرید حسین	مظفرگڑھ
1588	ثناء اللہ	ارباب علی	عمرکوٹ
1589	عثمان علی	جمشید علی	صوابی
1590	فاروق احمد	کبیر	تھرپارکر
1591	محمود اللہ	عبدالسلام	کراچی
1592	فیض اللہ	سید ثواب	کراچی
1594	رشید اللہ	عبدالحسین	اپر دیر
1595	عمر زمان	گل زمان	باجوڑ
1596	ہاشم نواز	نواز	گوجرانوالہ
1597	انعام اللہ	اظہار الحق	شانگلہ
1598	محمد کاشف	خوشی محمد	نوشہرو فیروز
1599	محمد یوسف	عبدالمطلب	ملیر
1600	محمد طاہر	محمد طیب	قلات
1601	دل فراز	امانت علی	گجرات
1602	عطاء المؤمن	فیض احمد	کراچی
1603	عرفان اللہ	عبدالقادر	لاڑکانہ
1604	سکندر علی	خاوند بخش	ڈیرہ بگٹی
1605	خالد حسین	محمد حسن	کوٹ عمر
1606	محمد جمن	محمد الحق	کوٹ عمر
1607	احسان علی	میراث	کوٹ عمر
1608	شفقت حسین	طارق حسین	سکھر
1609	بلال	عبدالخالق	ڈی جی خان
1610	عمر خان	نذیر خان	ملیر
1611	امیر حمزہ	اسرار حسین	اوکاڑہ
1612	محمد جنید	محمد یوسف	راجن پور
1613	اختر علی	ولی محمد	عمرکوٹ
1614	علی نواز	محمد	بدین
1615	عبدالقیوم	امام الدین	عمرکوٹ
1616	مشتاق احمد	تحسین خان	ڈی آئی خان
1617	نجیب اللہ	عبدالکریم	خضدار
1618	محمد یوسف	غلام حیدر خان	باجوڑ
1619	زین اللہ	عبدالصمد	قلعہ عبداللہ
1620	امتیاز احمد	مشتاق احمد	حیدرآباد
1621	امیر علی	غلام اکبر	عمرکوٹ
1622	بلال خان	عبدالرؤف	ہری پور
1623	محمد حذیفہ	محمد ناصر	حیدرآباد
1624	عبدالحق	عبدالرزاق	نوشہرو فیروز
1625	محمد اصغر خان	حاجی عبدالعزیز	پنجگور
1626	محمد معاویہ	سبحان الدین	کراچی
1627	ارشد علی	اسلام الدین	میرپور خاص
1628	محمد امین	عبدالحکیم	ڈی جی خان
1629	محمد یونس	ظفر اللہ	تورغر
1630	محمد صابر	امیر حسین	کراچی

1631	ظہور احمد	رضا محمد	واشک
1632	غلام فاروق	عبدالشکور	واشک
1633	علی حسین	دین محمد	سانگھڑ
1634	محمد سعید	عبدالصمد	صوابی
1635	روح الامین	گل فقیر	ملیر
1636	عبدالرزاق	عبدالرحمن	ملیر
1637	سمیع اللہ	عبدالرزاق	کراچی
1638	عثمان شاہ	شاہ جلال	کراچی
1639	محمد نعمان	جمیل احمد	ژوب
1640	عبدالحفیظ	محمد ہاشم	خضدار
1641	تاج محمد	غازی خان	میرپور خاص
1642	خیال نواز	امیر نواز	لکی مروت
1643	رحم دل	حامد علی	ہنگورو
1644	مطیع اللہ	شفیع اللہ	لکی مروت
1645	کمال الدین	نورالدین	پشین
1646	محمد یوسف	محمد نور الزمان	کراچی
1647	خالد عزیز	امیر اللہ	چترال
1648	محمد معراج	عبدالواحد	کراچی
1649	حمد اللہ	شیر زمان	وزیرستان
1650	محمد عرفان	لال محمد	خضدار
1651	عبدالجلیل	غضنفر علی	ٹنڈوالہ یار
1652	عبدالسلام	روزی خان	لورالائی
1653	انیس الرحمن	صالح خان	سرگودھا
1654	محمد سعد	محمد صدیق	کراچی
1655	امین اللہ	حسن خان	کراچی
1656	نسیم اللہ	امیر نواز خان	لکی مروت
1658	منیب الرحمن	محمد آصف	سکھر
1660	محمد عاقب میر	عبدالحمید	کراچی
1661	محمد اسامہ	شبیر احمد	گوجرانوالہ
1662	امیر یاسین	سید امین جان	ٹانک
1663	محمد شاہد	سید خلیل خان	مہمند ایجنسی
1664	محمد حذیفہ	عبدالوحید	ایبٹ آباد
1665	ابوطلحہ	محمد خالد	گوجرانوالہ
1666	ریاض الدین	غلام فقیر	چترال
1667	اظہر محمود	لیاقت علی	گوجرانوالہ
1668	محمد	حیات خان	ڈی آئی خان
1669	حضرت علی	سلطان روم	تورغر
1670	عبداللہ ملک	شاہد محمود	سیالکوٹ
1671	محمد احمد	نورالبشر	کراچی
1672	عامر	عبداللطیف	پشاور
1673	جنید احمد	رفیق احمد	کیچ
1674	بصیر احمد	مشرف خان	مردان
1675	محمد عثمان	حاجی علی نواز	عمرکوٹ
1676	حسن گل	گل کریم	کراچی
1677	قدرت اللہ	منصور خان	ملیر
1678	شفقت محمود	عبدالستار	شانگلہ
1679	اسد جان	شاہجہان	ڈی آئی خان
1680	سردار ولی	نور خان	کراچی
1681	محمد خالد	رستم خان	بگرام
1682	عبداللہ	جندل خان	باجوڑ
1683	عبدالوحید	حمید اللہ خان	جنوبی وزیرستان
1684	محمد عمر	عبدالحمید	سکھر
1685	قربان علی	الہداد	عمرکوٹ
1686	محمد حذیفہ	محمد بلال	رحیم یار خان
1687	حبیب الرحمن	علی دوست	شکارپور
1688	عبدالحفیظ	مور خان	سکھر
1689	غلام مرتضیٰ	نور حسن	سکھر
1690	عبدالحفیظ	تاج محمد	عمرکوٹ
1691	محمد احسان اللہ	عبدالقیوم	قلات
1692	شاہنواز	محمد رحیم	عمرکوٹ
1693	عمادعلی	غلام قادر	مالاکنڈ
1694	حکیم اللہ	نور نواز	وزیرستان
1695	فہیم الاسلام	محمد نادر خان	چترال
1696	نعیم اللہ	محراب عزیز	چترال
1697	شہزاد عمران	محمد اکبر شاہ	چترال
1698	محمود اسد حمادی	عبدالواحد	سکھر
1699	محمد اعظم	شریف خان	چترال
1700	محمد ذیشان	محمد شریف	میرپور خاص
1701	فاروق شاہ	عمر شاہ	وزیرستان
1702	محمد حسام	عبدالحکیم	کوئٹہ
1703	محمد وارث	محمد ارشد	قصور
1704	نذیر اللہ	محمد دین	کراچی
1705	ساجن	محمد شاہد	میرپور خاص
1706	شمس الرحمن	محمد طاہر	ٹانک
1707	محمد مظہر	انوار الحق	کراچی
1708	عبدالوحید	محمد عثمان	خضدار
1709	فضل الرحمن	قسمت علی	ٹانک
1710	حبیب اللہ	عبدالرؤف	باجوڑ
1711	وسیم خان	محمد انور	ایبٹ آباد
1712	عباس افضل	حاجی افضل	صوابی
1713	عبدالرؤف	محمد عثمان	ہنگورو
1714	محمد فاروق	محمد حسن	کراچی
1716	محمد زبیر	عبدالرشید	کراچی
1717	محمد ابوبکر	عبدالسمیع	کراچی
1718	ذاکر علی	سید مختیار	بونیر
1719	سہیل احمد	بیت اللہ	وزیرستان
1720	عبداللہ اول	گل امیر شاہ	کراچی
1721	عبدالستار	عبدالغفار	ملیر
1722	رشید اللہ	قاسم جان	باجوڑ ایجنسی
1723	محمد قاسم	زرداد خان	ملیر
1724	کاشف احمد	جمیل خان	صوابی
1725	عظمت اللہ	راجان خان	لکی مروت
1726	عبدالوہاب	محمد زمان	صوابی
1727	احمد علی	رازول خان	نوشہرہ
1728	شیر محمد	عبدالمالک	زیارت
1729	شمس الحق	عبدالرزاق	واشک
1730	زمین خان	غنی خان	مہمند ایجنسی
1731	محمد سعید	آغا محمد	پشین
1732	نثار احمد	نوروز خان	چترال
1733	سجاد احمد خان	نثار احمد	کراچی
1734	محب اللہ	محمد یوسف	قلعہ عبداللہ
1735	عبدالمجید	عبدالصمد	چترال
1736	محمد صدیق	محمد حنیف	ٹنڈوالہ یار
1737	محمد سفیان	محمد یاسین	حیدرآباد
1738	جواد اسلم	محمد اسلم	میرپور خاص
1739	سید نظام الدین	سید چراغ شاہ	بگرام
1740	محمد یوسف	عبدالغفار	نصیرآباد
1741	مستقیم	علی محمد	کراچی
1742	محراب	حاجی محمد شفیع	قلعہ عبداللہ
1743	ضیاء الرحمن	محمد اسماعیل	استور
1744	ذیشان راجہ	محمد طلحہ	کورنگی
1745	اسامہ	حافظ احمد	خضدار
1746	محمد عزیز خان	محمد ہاشم	ٹانک
1747	انیس الرحمن	ضیاء الرحمن	سجاول
1748	محمد علی	محمد اشفاق	ملیر
1749	محمد معروف	حب دار علی	ملیر
1750	طیب گل	گل وزیر	باجوڑ
1751	حفیظ اللہ	عبدالرشید	جعفرآباد
1752	انور زادہ	مرزا جان	تورغر
1753	محمد فیاض	محمد امین	کراچی
1754	عبدالواجد	عبدالکریم	شکارپور
1755	محمد سالم شیخ	عبدالرؤف شیخ	کراچی
1756	محمد امجد	محمد شعیب	ملیر
1757	خالد خان	امیر محمد	ملیر
1758	ذاکر علی	بخت زادہ	ڈگر
1759	اسد علی	سکندر علی	میرپور خاص
1760	محمد عادل	نور محمد	کراچی
1761	عبدالشکور	ملک عالم	وزیرستان
1762	سردار ولی	حاجی عبدالغنی	قلعہ عبداللہ
1763	عبدالرشید	فرد اللہ	باجوڑ
1764	محمد ارشد	محمد فاروق	میرپور خاص
1765	حسین اللہ	خیال جمیر خان	کرم ایجنسی
1766	ابوبکر	امیر بخش	ملیر
1768	ساجد معاویہ	مؤمن خان	ملیر
1769	میر اللہ	محمد انور	جامشورو
1770	ایاز	رحمت	گوادر
1771	محمد ادریس	محمد عارف	پشین
1772	سیف اللہ	حسن زے	مانسہرہ
1773	محمد یعقوب	بلال	رحیم یار خان
1775	تنویر احمد	ظفر الدین	کراچی
1776	محمد عادل	نوران شاہ	مہمند ایجنسی
1777	محمد سلمان عطاء	عطاء اللہ	کراچی
1778	غلام نبی	پنجی	عمرکوٹ
1779	رحمت اللہ	نور محمد	کراچی
1780	صبغت اللہ	نیک محمد	دادو
1781	انعام اللہ	رحمن گل	کوہاٹ
1782	حنیف اللہ	فضل حکیم	باجوڑ
1783	عمران علی	فضل الرحمن	میرپور خاص
1784	نوشاد احمد	سفیر اللہ جان	لکی مروت
1786	محمد فرحان	محمد عرفان	حیدرآباد

1787	گل ریز	گل محمد	حیدرآباد
1788	شرافت نذیر	نذیر گل	ملیر
1789	محمد ابوبکر	محمد یوسف	خیرپور میرس
1790	محمد اکبر اقبال	محمد اقبال	جھنگ
1791	رحیم اللہ	گل رؤف	کراچی
1792	آزاد علی	یار محمد	ملیر
1793	محمد نعیم	عبدالشکور	ملیر
1794	محمد اسحاق خان	مروت خان	کراچی
1795	صلاح الدین	محمد ولی	وزیرستان
1796	عطاء اللہ	شیر ولی	نغدر
1797	فیضان رشید	عبدالرشید	ملیر
1798	منیر احمد	نور محمد	نصیرآباد
1799	احسان اللہ	عبدالسلام	وزیرستان
1800	عاصم صدیقی	مجتبیٰ احمد	راولپنڈی
1801	عماد یسین	حاجی آدم	سکھر
1802	سجاد اللہ	بہادر سید	باجوڑ
1803	شفقت اللہ	لیاقت علی	حیدرآباد
1804	اصغر شاہ	سید علی شاہ	ملیر
1805	جاوید حسین	محمد موسیٰ	سجاول
1806	عطاء الرحمٰن	عبدالکریم	شکارپور
1807	شوکت علی	شکر الدین	تھرپارکر
1808	محمد ذیشان	ذیشان حیدر	ناظم آباد
1809	عبدالماجد	محمد صادق	وسطی کراچی
1810	محمد معاذ	مشتاق احمد	کراچی
1811	بشیر احمد	علی محمد	کوئٹہ
1812	اسامہ	محمد پرویز	میرپور خاص
1813	محمد حماد اللہ	عبدالستار	راجن پور
1814	عبدالعزیز	عبدالستار	دادو
1815	عرفان اللہ	سرفراز	بنوں
1816	عبداللہ	حضرت عمر	لکی مروت
1817	سعد اللہ	نیر محمد	خاران
1818	شاہد فراز	سرفراز	خانیوال
1819	سردار محمد فراز	اختر نواز	ایبٹ آباد
1820	عبدالوحید	عبدالمجید	خاران
1821	محمد جاوید	نجیب اللہ	پشین
1822	محمد عمر معاویہ	محمد وسیم	کراچی
1823	انعام الحق	بختاور شاہ	استور
1824	ذاکر اللہ	دوست محمد	وزیرستان
1825	محمد رمضان	نور محمد	رحیم یار خان
1826	عبداللہ	اختر زمان	کراچی
1827	فرقان خان	دولت خان	کراچی
1828	حمید الرحمٰن	عزیز الرحمٰن	شانگلہ
1829	انعام اللہ	معین اللہ	پشین
1830	عبدالخالق	علی جان	پشین
1831	نوید احمد	نجیب اللہ	پشین
1832	امیر معاویہ	محمد اشرف	بہاولنگر
1833	محمد طارق	وزیر خان	تورغر
1834	عطاء الرحمٰن	عتیق الرحمٰن	شانگلہ
1835	ممتاز علی	محمد حیات	تھرپارکر
1836	محمد ایوب	جمعو	عمرکوٹ
1838	انعام اللہ	علی اکبر	عمرکوٹ
1839	شہزاد فاروق	محمد فاروق	کوہاٹ
1840	عبدالباسط	سلیمان خان	نصیرآباد
1841	خیر محمد	دین محمد	حیدرآباد
1842	حامد حسین	محمد سوہانرا	ڈی جی خان
1843	واجد مسعود	مسعود احمد	خانیوال
1844	ادہم اسامہ	نذیر احمد	جام شورو
1845	محمد نعیم	رحمت اللہ	خضدار
1846	عبدالحمید	محمد نبی	ملیر
1847	ضرار احمد	اعجاز احمد	سکھر
1848	نجیب اللہ	نیک محمد	گھگی
1849	علی انس	عبدالرحمٰن	بدین
1850	صفی اللہ	سید خان	نصیرآباد
1851	عبدالرحمٰن	خیر محمد	کراچی
1852	عابد حسین	محمد عارب	سکھر
1853	محمد عارف	خالق داد	جعفرآباد
1854	میر حاتم	محمد شاہ کاکڑ	پشین
1855	عبدالنافع	عبدالغنی	پشین
1856	شوکت عزیز	عزیز الرحمٰن	میانوالی
1857	عبدالرحمٰن	عبداللہ	کراچی
1858	احسان اللہ	محمد صدیق	خضدار
1859	عبدالمالک	محمد بخش	ٹھٹھہ
1860	غلام رسول	اعجاز علی	حیدرآباد
1861	عبدالغفار	عبدالمجید	عمرکوٹ
1862	شاہنواز علی	محمد حسین	میرپور خاص
1863	حمزہ	عزیز اللہ	ملیر
1864	اکبر صدیق	گل سید	کراچی
1865	ہدایت اللہ	عنایت گل	ملیر
1866	حنظلہ	عبدالغفور	ملیر
1867	ساجد خان	شیر زمان	ٹانک
1868	انعام اللہ	محمد اسلم	کراچی
1869	امین اللہ	محمد یوسف	قلعہ عبداللہ
1870	محمد عزیز جاوید	محمد جاوید شاکر	مظفر گڑھ
1871	صدام حسین	عبدالماجد	سکھر
1872	محمد عمران	غلام محمد	جھنگ
1873	جمشید اقبال	محمد خان	سرگودھا
1874	صلاح الدین	سعد اللہ	پشین
1875	سید زین اللہ	سید عبدالحفیظ	قلعہ عبداللہ
1876	محمد اسامہ خالد	محمد خالد	جام شورو
1877	رحمت اللہ	محمد ہاشم	پشین
1878	فضل الرحمٰن	عبدالغفور	عمرکوٹ
1879	خیر اللہ	عبدالرحیم	پشین
1880	ذیشان	گل بہادر	کراچی
1881	محمد انس	محمد اسلام	کراچی
1882	عثمان خان	محمد لقمان	اوکاڑہ
1883	ابوبکر شاہد	محمد شاہد	اوکاڑہ
1884	عبیداللہ	محمد ایوب	وزیرستان
1885	محمد وسیم	دلاور حسین	مظفر گڑھ
1886	سید محب اللہ	سید دوست محمد	پشین
1887	سیف الرحمٰن	احمد الدین	نوشہرو فیروز
1888	شفیق الرحمٰن	غلام حسین	ملیر
1889	محمد نسیم	محمد حسین	کوئٹہ
1890	طارق مسعود	محمد صادق رحیمی	کراچی
1891	شریف اللہ	حاجی عبداللہ	قلعہ عبداللہ
1892	محمد عمر	محمد یعقوب	عمرکوٹ
1893	نجیب اللہ	وزیر خان	وزیرستان
1894	ظہور احمد	محمد وارث	قلات
1895	شکیل احمد	استاد علی مراد	قلات
1896	مصباح اللہ	میران شاہ	ڈی آئی خان
1897	بختی زیب	بخت محتاج	کراچی
1898	جواد احمد	فضل الرحمٰن	چترال
1899	عمر فاروق	فضل محمود	کراچی
1900	نذیر احمد	رحمت اللہ	کچ
1901	محمد اسد	گل محمد	میرپور خاص
1902	اسلام الدین	بہادر خان	کراچی
1903	ذیشان احمد	بختی روان	مالاکنڈ
1905	عبدالرزاق	عمر خان	کوہستان
1906	مزمل احمد	نبی حسین	کورنگی
1907	ذاکر اللہ	باچا	باجوڑ
1908	عبدالغفور	عطاء محمد	سکھر
1909	محمد عدنان	حبیب گل	باجوڑ
1910	فیصل عبدالصمد	عبدالصمد	لسبیلہ
1911	سکندر خان	وشدل	آواران
1912	عبداللہ	میر علی خان	ٹانک
1913	سیف اللہ	محمد یونس	کراچی
1915	محبوب شاہ	نورزمان	ملیر
1916	ذبیح اللہ	عزیز الرحمٰن	کرک
1917	لیاقت علی خان	محمد اعجاز خان	وزیرستان
1918	فتح اللہ	نصر اللہ	کراچی
1919	محمد نعمان	عبدالستار	کراچی
1920	وقار احمد	محمد حنیف	بولان
1921	محمد طاہر	شبیر احمد	ملیر
1922	سعد آصف	محمد آصف	رحیم یار خان
1923	عطاء الرحمٰن	عبدالرحمٰن	ملیر
1924	تفضیل الرحمٰن	سعید احمد	کراچی
1925	احسان اللہ	شاہ سور خان	ملیر
1928	عبدالرحمٰن	محمد آفتاب	ملیر
1929	محمد عدنان	جمعہ خان	ملیر
1932	سہیل حسن	حسن پرویز	پشاور
1933	عاصم ابدالی	عمار ابدالی	کراچی
1934	محمد بابر	دلاور خان	ملیر
1935	قیام الدین	دین محمد	وزیرستان
1936	محمد اعجاز	شیر بہادر	ملیر
1938	محمد ایوب	اختیار علی	لاڑکانہ
1939	عبدالرؤف	حسن المآب	کوہستان
1940	محمد شعیب	داد محمد	نصیرآباد
1941	محمد یونس	محمد خان	خضدار
1942	عبدالراشد	غلام محمد	واشک
1943	صالح محمد	علی شاہ	قلعہ عبداللہ
1944	فضل الدین	نعمت اللہ	کوئٹہ

1945	محمد اویس	محبوب حسین	راولپنڈی
1946	عبدالرحیم	عبدالرزاق	واشک
1947	افسر خان	محبت خان	مہندا بجیسی
1948	عمادالدین	سبحان الدین	چارسدہ
1949	محمد رضوان	غلام مصطفیٰ	ٹھٹھہ
1950	عبداللہ	قریب اللہ	سوات
1951	احسان اللہ	عبدالغنی	باجوڑ
1952	صدیق اللہ	رحمت اللہ	پشین
1954	انعام الحق	محمد اعظم	واشک
1956	زبیر قادر	قادر بخش	قلات
1957	محمد اسماعیل	غلام نبی	سرگودھا
1958	فضل حمید	عبدالرشید	چترال
1959	عبدالعزیز	محمد روم	تورغر
1960	عاطف الرحمن	قدرت خان	کراچی
1961	محمد عمر	ارشاد احمد	کراچی
1962	محمد فاروق	محمد اصغر	کراچی
1963	محمد	عبدالسلام	کراچی
1964	محمد حسن	محمد عارف	کراچی
1965	انعام اللہ	سعید اللہ	شیرانی
1967	محمد شعیب	مثال خان	کراچی
1968	اسامہ بشیر	بشیر احمد	کراچی
1969	نعیم اکرم	محمد اکرم	لودھراں
1970	نعمت اللہ	کریم شاہ	ژوب
1971	قمر شہزاد	طارق محمود	رحیم یار خان
1972	عبدالقدیر	محمد عبداللہ	ملتان
1973	محمد اسامہ	دوست محمد	جعفرآباد
1974	اسامہ اقبال	اقبال خان	کراچی
1975	مسعود الرحمن	گل زمان	کراچی
1976	حزب اللہ	خان محمد	باجوڑ
1977	محمد زبیر	محمد اسماعیل	پشین
1978	محمد سعد	عبدالغفار	میرپور خاص
1979	گل بدین	سراج احمد	کوئٹہ
1980	محمد شفیع	مشتاق احمد	میرپور خاص
1981	احسان علی	محمد عمران	مردان
1982	محمد لقمان	مہربان خان	موسیٰ خیل
1983	مؤمن علی	محمد اسلم	کیچ
1984	شبیر احمد	عصمت اللہ	پشین
1985	احسان اللہ	نور محمد	کراچی
1986	عبداللہ	کبیر احمد	کراچی
1987	سجاد علی	محمد عمر	مہندا بجیسی
1988	محمد نور	دین محمد	قلعہ عبداللہ
1989	فضل اللہ	نصیر اللہ	ملیر
1990	عباس خان	عبدالقیوم	ملیر
1991	نوید اکبر	محمد اکبر	پونچھ
1992	ذوالفقار احمد	عبدالسمیع	ملیر
1993	محمد میرواس	عبدالواسع	کوئٹہ
1994	نثار احمد	عبداللہ خان	کوئٹہ
1995	نعمت اللہ	عطاء اللہ	کوئٹہ
1996	محمد حذیفہ	امجد علی	اٹک
1997	امجد حمید	حمید خان	کراچی

1998	رحمت اللہ	محمد نور	ملیر
1999	بلال احمد	کبیر عباسی	باغ
2000	داداللہ	عبدالولی	ملیر
2001	ضیاء الرحمن	حفیظ الرحمن	کراچی
2002	محمد اسامہ	نذر محمد	ڈیرہ بگٹی
2003	محمد سعد	احمد حسین	کراچی
2004	محمد عالمگیر	عبدالکریم	کراچی
2005	محمد احمد	شبیر احمد	کراچی
2006	حسن معاویہ	اکرام الدین	کراچی
2007	شمس الرحمن	لطیف الرحمن	کوہاٹ
2008	شفیق الرحمن	عبدالوحید	لودھراں
2009	محمد سجاد	عارف اللہ	کراچی
2010	ذبیح اللہ	عجب گل	چترال
2011	محمد قیس	نذر محمد	ہری پور
2012	عرفان احمد	محمد انور	جعفرآباد
2013	محمد قاسم	محمد شہباز	ژوب
2014	ہدایت اللہ	محمد علی خان	وزیرستان
2016	حسن احمد	قاضی احمد	بگرام
2017	محمد اسامہ	عامر شہزاد	سیالکوٹ
2018	مطیع اللہ	عبداللہ خان	سوات
2019	گلزار احمد	عبدالرشید	بھکر
2020	محمد ابوبکر	محمد احسان اللہ	بھکر
2021	ضیاء الرحمن	محمد لقمان	بھکر
2022	ولی خان	محمد بخش	حیدرآباد
2023	محمد عثمان	نظام الدین	میرپور خاص
2024	محمد عیسیٰ	تاج محمد	خیرپور میرس
2025	شاہد حسین	عبدالرشید	شہدادکوٹ
2026	اسداللہ	رب نواز	جیکب آباد
2027	حنظلہ نصیر	نصیر احمد	بھکر
2028	محمد یونس	محمد پناہ	لسبیلہ
2029	محمد نثار	لعل بادشاہ	نصیرا بجیسی
2030	عمیر الحق	اعجاز الحق	منڈی بہاؤ
2031	عبداللہ	غلام نبی	کوئٹہ
2033	ضیاء الرحمن	رحمت الحق	کراچی
2034	عبیداللہ	امین گل	ہنگو
2035	اسامہ	شفیع اللہ	کورنگی
2036	اسامہ	محمد مدنی	کراچی
2037	مبشر احمد	محمد یونس خان	کوئٹہ
2038	محمد یعقوب	عبدالصمد	بھکر
2039	محمد یاسر	مشتاق احمد	بھکر
2040	عبدالرحمن ضیاء	ضیاء الرحمن	بھکر
2041	عبدالجبار	غلام شبیر	بھکر
2042	عبدالرحمن	محمد اعجاز	سانگھڑ
2043	محمد امین	محمد جمال	کوہستان
2044	رانا وحید	محمد اشرف	میرپور خاص
2045	عبدالرؤف	محمد اشفاق	حیدرآباد
2046	محمد یعقوب	عبدالحق	ڈی آئی خان
2047	اسامہ مجید	عبدالمجید	ملتان
2048	محمد علی	محمد اشتیاق	کراچی
2049	محمد سلیم	محمد یعقوب	غذر

2050	محمد فاروق	عبدالباری	قلعہ عبداللہ
2051	محمد	محمد فیاض	کراچی
2052	شمس الدین	زرین	کوہستان
2053	آفاق احمد	اشفاق احمد	کراچی
2054	محمد اسد	محمد اثر	کراچی
2055	عاطف محمود	اسد محمود	کراچی
2056	محمد قاسم	نظام الدین	جھنگ
2057	ابوبکر صدیق	غلام اکبر	جھنگ
2058	محمد جنید	محمد ابراہیم	ملیر
2059	بدرالدین	محمد صالح	شکارپور
2060	ابوبکر صدیق	ولی اللہ شاہ	سکھر
2061	انعام اللہ	نیاز محمد	سوات
2062	عبداللہ کلام	محمد عابد	کراچی
2064	زرشاد علی	گل کرم	چارسدہ
2065	محمد صدیق	قاری	کراچی
2066	محمد آفاق	محمد اسحاق	کراچی
2067	عمر فاروق	اجمیر خان	کراچی
2068	طاہر زادہ	گل زادہ	سوات
2069	عبدالسلام	عبدالمالک	پشاور
2070	محمد جنید	بخت محمد	چارسدہ
2071	ساجد احمد	اللہ بخش	غیاری
2072	شہزاد احمد	احمد یسین	غیاری
2073	شیراز خان	شوکت علی	غیاری
2074	وقار	محمد عظیم	غیاری
2075	مزمل حسین	رحیم بخش	بھکر
2076	حجت اللہ	اعظم خان	لکی مروت
2077	سید گل	عبداللہ	ژوب
2078	عمر فاروق	عبدالمالک	کیچ
2079	محمد عبدالرحمن	محمد شفیق	حافظ آباد
2080	صدیق اللہ	نصیب اللہ	پشین
2081	شید احمد	شیر محمد	پشین
2082	مسعود احمد	محمد حسن	لورالائی
2083	محمد عمر	مسعود الرحمن	مانسہرہ
2084	اویس جاوید	جاوید اقبال	مانسہرہ
2085	راز محمد	نور محمد	لسبیلہ
2086	سیف الرحمن	غلام محمد	پشین
2087	عطاء الرحمن	ممتاز احمد	کراچی
2088	سمیع یوسف	عبداللہ	ملیر
2089	محمد ندیم	خنوں	بدین
2090	اسرار احمد	گلزار احمد	پشین
2091	دانیال	سراب خان	مردان
2092	داؤد شاہ	محمد ظاہر شاہ	مردان
2093	محمد گل	انار گل	پشین
2094	ابوبکر جمیل	محمد جمیل	ملیر
2095	محمد جمیل	محمد خورشید	کراچی
2096	شرف اللہ	رحمت اللہ	ملیر
2097	احمد غنی	عبدالغنی	ملیر
2098	محمد سلیمان	غلام اکبر	ملیر
2099	منظور احمد	عبداللہ	پشین
2100	محمد اویس	محمد انیس	پشین

2101	نجیب اللہ	عبدالرحمن	ژوب
2102	محمد عکاشہ	محمود الرحمن	کراچی
2103	نعیم اللہ	تازہ گل	کراچی
2105	فیض رسول	محمد شفیق	ننکانہ
2106	عمیر ارشد	ارشد علی	سرگودھا
2107	عزت اللہ	نصراللہ	پشین
2108	محمد مجاہد	شیر حسن	ملیر
2109	غلام حیدر	عمر ایاز	کوہستان
2110	محمد اسماعیل	محمد عیسیٰ	ملیر
2111	محمد زرین	ملک عبدالحمید	کوہستان
2112	عبدالحلیم	اللہ بخش	بیج
2113	محمد یحییٰ	عبدالرشید	کراچی
2114	وحید احمد	خیر محمد	قلات
2115	محمد شبیر	عمران خالد	کراچی
2116	سراج الحق	محمد زادہ	ملیر
2117	صہیب حسین	مسرت حسین	کراچی
2118	زبیر احمد	رئیس احمد	کراچی
2119	محمد عثمان	شہاب الدین	کراچی
2120	محمد سلیم	محمد ایوب	کراچی
2121	عنایت اللہ	عبدالرزاق	قمبر
2122	عمران خان	عبداللہ خان	چترال
2124	عطاء اللہ	عبدالغنی	قلعہ عبداللہ
2125	محمد یاسین	لعل حسین	خیرا نجبی
2126	سردار اعظم	شیر اعظم	چترال
2127	عبدالقدوس	جان محمد	خاران
2128	محسن زکی	ممتاز احمد	ملیر
2129	ابوبکر صدیق	کفایت اللہ	ملیر
2130	امان اللہ	محمد جمن	سانگھڑ
2131	محمد اشرف	محمد اسماعیل	عمرکوٹ
2132	شفیق الرحمن	عبدالرحمن	سانگھڑ
2133	شفیق الرحمن	عبدالوحید	لودھراں
2134	کرامت شاہ	رحیم شاہ	چارسدہ
2136	محمد عمر	غلام مصطفیٰ	رحیم یار خان
2137	محمد اسامہ	محمد سعید	چنیوٹ
2138	محمد حسن	انتظار علی	چنیوٹ
2139	محمد	ثناء اللہ	ملیر
2140	محمد یاسر	شیر افضل	ملیر
2141	محمد قاسم	امتیاز احمد	باغ
2142	راحیل نواز	حق نواز	ڈی جی خان
2143	فیض اللہ خان	عبدالمجید	کوئٹہ
2144	باسط حیات	نور محمد	چترال
2145	محمد حمزہ	مہر علی	کراچی
2146	محمد ضرار ظفر	ظفر اللہ	ملتان
2147	عمر زیب	قدرت اللہ	خیرا نجبی
2148	اسامہ عبدالرحمن	محمد رحمان	ملیر
2149	کامران احمد	محمد ابراہیم	ملیر
2152	زبیر احمد	دین محمد	قلات
2153	اصغر علی	بخت کرم	مالاکنڈ
2154	محمد عابد	حاجی نور	شمالی وزیرستان
2155	شبیر احمد	شبیر	کوہستان

2156	عبیدالرحمن	صدر اقبال	ملیر
2157	محمد صدیق	سلطان شاہ	کراچی
2159	حنیف اللہ	لاہور بادشاہ	کراچی
2160	امداد اللہ	حمید اللہ	لکی مروت
2161	انعام اللہ	حمید اللہ	کوئٹہ
2162	محمد وقاص	شیر زمان	ڈی آئی خان
2163	محمد جنید	عبدالحی	ڈی آئی خان
2164	طاہر شاہ	نوران شاہ	مانسہرہ
2165	ندیم خان	احمد جان	وزیرستان
2166	عبدالحفیظ	محمد عالم	خضدار
2167	سمیع اللہ	مولانا بخش	مستونگ
2168	محمد ذیشان	محمد اقبال	کوہاٹ
2169	محمد جنید جمشید	جمشید اقبال	گوجرانوالہ
2170	عارف سعید	محمد سعید	کرک
2171	لقمان اللہ	محمد زمان	کرک
2172	عبدالجمیل	عبدالقہار	راولپنڈی
2173	زبیر احمد	منظور حسین	گجرات
2174	ارسلان	سلطان محمد	ملیر
2176	خلیل اللہ	عمر فاروق	بنوں
2177	نجیب اللہ	داس ودین	کراچی
2178	کلیم اللہ	محمد سعید	کوہاٹ
2179	عزیر الحسن	ملک امان	صوابی
2180	شہباز احمد	محمد سرور	گوجرانوالہ
2181	علی حسن	منور زمان	میرپور خاص
2182	محمد سہیل	محمد عرفان	ٹنڈوالہ یار
2183	اعجاز احمد	زلے	مانسہرہ
2184	عبدالوحید	نور محمد	مانسہرہ
2185	اسامہ ہارون	محمد ہارون	مانسہرہ
2186	فیضان احمد	شاہ رحمانی	مانسہرہ
2187	سہیل احمد	میر الرحمن	مانسہرہ
2188	طلال احمد	محمد شبیر	مانسہرہ
2189	ابرار احمد	یار گل	مانسہرہ
2190	زاہد شاہ	نظام الدین	بٹگرام
2191	حنیف اللہ	محمد اکبر	مانسہرہ
2192	ذاکر اللہ	وزیر محمد	مانسہرہ
2193	محمد فیضان	عمر خطاب	مانسہرہ
2194	علی رحمت	محمود	مانسہرہ
2195	سعد صادق	محمد صادق	مانسہرہ
2196	محمد صارم	محمد عابد	مانسہرہ
2197	فضل کریم	فضل قیوم	مانسہرہ
2198	نعیم اللہ	رسول خان	کوہستان
2199	محمد یعقوب	اورنگزیب	مانسہرہ
2200	سعید الرحمن	عبدالباقی	بٹگرام
2201	شاہ حسین	حسن خان	ملیر
2202	اسداللہ	محمد سوہار	تھرپارکر
2204	محمد اسماعیل	نصراللہ	لوئر دیر
2205	ابرار احمد	عبدالستار	سوات
2206	عبدالسلام	امان اللہ	سوات
2207	محمد جنید	عبدالمجید	راولپنڈی
2208	عبداللہ	محمد یوسف	کراچی

2209	اسامہ	شیر احمد	کراچی
2210	شادی خان	اللہ بخش	ٹنڈوالہ یار
2211	محمد فیصل	محمد امتیاز	لاہور
2212	محمد وقاص	محمد ہمت خان	لاہور
2213	محمد عدنان	محمد یعقوب	لاہور
2214	سفیان اللہ	عبدالخالد	ٹوبہ
2215	محمد فرحان	عبدالمجید	ٹوبہ
2216	محمد افضل	محمد حنیف	پشین
2217	شعیب الرحمن	عتیق الرحمن	کراچی
2218	ذیشان عالم	بدر عالم	کراچی
2219	عبدالشکور	فضل الرحمن	ژوب
2220	ذوہیب سلمان	ایاز محمود	کراچی
2221	محمد رمضان	محمد مصطفیٰ	کراچی
2222	شیر علی	باران خان	کراچی
2223	ثاقب خان	محمد ناصر خان	کراچی
2224	عبدالوہاب	محمد یعقوب	خضدار
2225	زاہد گل	شادی گل	کراچی
2226	سہیل احمد	رسول محمد	کراچی
2227	عمار اسلام	نور اسلام	کراچی
2228	محمد دجانہ	محمد عبداللہ	کراچی
2229	محمد ربیع	محمد راشد	ملیر
2230	محمد خبیب	محمد عبداللہ	کراچی
2231	ضیاء الدین	گل نذیر	باجوڑ
2232	شعیب احمد	عبدالقیوم	سانگھڑ
2234	حبیب اللہ	عبدالجبار	کراچی
2236	فرمان اللہ	عبدالحکیم	کراچی
2237	محمد حذیفہ خان	محمد نثار خان	کراچی
2238	سعد طارق	طارق خان	باغ
2239	عبدالرحیم	عبدالحکیم	کراچی
2240	محمد کاشف	نور حسین	کراچی
2241	رحمت اللہ	عبدالسلام	کراچی
2242	محمد فیاض	محمد ایوب	تھرپارکر
2243	عبدالوہاب	عبدالحلیم	جعفرآباد
2244	فرمان اللہ	سمیع اللہ	سوات
2245	زاہد اللہ	سید افضل	ٹانک
2246	امین اللہ	عید گل	کراچی
2248	نعمان خان	فضل اللہ	ملیر
2249	محمد حسن	محمد شریف بھٹو	خیرپور میرس
2250	محمد طاہر	عالم خان	خیرپور میرس
2251	برکت علی	عبدالستار	خیرپور میرس
2252	محمد حسین	محمد شریف بھٹو	خیرپور میرس
2253	اسامہ بلال	سیف الملوک	ٹھٹھہ
2254	محمد سلیمان	محمد افضل	بٹگرام
2255	وقار احمد	عبدالستار بھٹو	خیرپور میرس
2256	رضوان اللہ	نور قابل خان	ملیر
2257	ریاض خان	فضل اللہ	کراچی
2258	منیر احمد	فدا محمد	ملیر
2259	لقمان خان	ہدایت الرحمن	ملیر
2260	محمد عمر	اقبال	گجرات
2261	محمد عمار	محمد عبداللہ	ملیر

2262	محمد اسامہ	محمد عبداللہ	ملیر
2263	سید عمر سیف	سیف الملوک	ٹھٹھہ
2264	عبدالمغیث	عبدالسمیع رحیمی	کراچی
2265	نصرت اللہ	محمد امین	چاغی
2266	محمد لقمان	زر محمد صدیقی	کراچی
2267	عتیق الرحمن	عطاء الرحمن	کراچی
2268	محمد عثمان	محمد کریم	مالاکنڈ
2270	عادل فاروقی	محمد فاروق	کراچی
2271	عرفان اللہ	محمد یوسف	وزیرستان
2272	کلیم اللہ	گل طور خان	وزیرستان
2273	محمد بلال	محمد روشان	وزیرستان
2274	حافظ بشیر احمد	سلیمان شاہ	چترال
2275	عفان الحق	عمران الحق	کراچی
2276	محمد اشرف	عمر زرین	ملیر
2277	محمد بلال	محمد اشرف	نوشہرو فیروز
2278	محمد خالد	عبیداللہ	کراچی
2279	محمد خالد	یاسین خان	مہمند ایجنسی
2280	رضاء الاسلام	عبدالرحمن	کراچی
2281	محمد یوسف	رحیم خان	کوہستان
2282	فداء الرحمن	مطیع الرحمن	مانسہرہ
2283	محمد عظیم قریشی	لیاقت علی	مانسہرہ
2284	خالد محمود	محمد اسلم	مانسہرہ
2285	رئیس علی	محمد صدیق	مانسہرہ
2286	محمد افسر	غلام جان	مانسہرہ
2287	شفیق الرحمن	شمس الرحمن	مانسہرہ
2288	جمیل احمد	عزیز الرحمن	مانسہرہ
2289	ذاکر اللہ	محمد حیات	بٹگرام
2290	فضل اللہ	خلیل الرحمن	مانسہرہ
2291	عنایت اللہ	حاجی گلستان	کوہستان
2292	محمد زکریا	ستور	مانسہرہ
2293	محمد ایوب	محمد صفدر خان	ایبٹ آباد
2294	نورالاسلام	فضل معبود	بٹگرام
2295	عبدالسلام	ممتاز خان	تورغر
2296	روح اللہ	شاہ فضل	بونیر
2297	محمد نعیم	عبدالرزاق	کوئٹہ
2298	حضرت علی	میاں خان	صوابی
2299	اجمل خان	محمد حیات	صوابی
2300	نذیر احمد	محمد عمر	خضدار
2301	اسد علیم	عبدالعلیم	مانسہرہ
2302	محمد حسنین	محمد جاوید	مانسہرہ
2303	عقیل احمد	نورالدین	مانسہرہ
2304	راشد حسین	غلام حسین	مانسہرہ
2305	محمد سفیر	محمد سعید	مانسہرہ
2306	محمد شعیب	عبدالرزاق	قلعہ عبداللہ
2307	فیض الرحمن	یوسف	دیربالا
2308	حفیظ اللہ	نیک محمد	ٹنڈو الہ یار
2309	محمد ابوہریرہ	فیضان الرحمن	صوابی
2310	نور عظیم	سکندر	کراچی
2311	شہروز احمد	اقبال احمد	کراچی
2312	محمد حارث	محمد یاسین	کراچی

2313	فہیم اللہ	اوّل خان	تورغر
2314	قدرت اللہ	محمد صادق	قلعہ عبداللہ
2315	شہباز خان	نادر خان	پشین
2316	حضرت ولی	محمد صادق	قلعہ عبداللہ
2317	محمد فراز	علی احمد	کراچی
2320	غلام مرتضیٰ	ہادی بخش	ٹنڈو الہ یار
2321	مولا بخش	اللہ بچایو	ٹنڈو الہ یار
2322	محمد علی	میر بادشاہ	ٹنڈو الہ یار
2323	محمد کاشف	صابر علی	سانگھڑ
2324	زکریا	مولا بخش	دادو
2325	حق داد	حاجی بادرنگ	کوئٹہ
2326	ظفر اللہ	سید احمد جان	پشین
2327	امین اللہ	محمد عیسیٰ	پشین
2328	شہباز ترین	صلاح الدین	پشین
2329	محمد آصف عطاء	عطاء محمد	سانگھڑ
2330	حنیف الرحمن	صفاء خان	بٹگرام
2331	عزت اللہ	عزیز اللہ	خضدار
2332	بابر خان	شفیع الرحمن	مانسہرہ
2333	زبیر احمد	عبدالحمید	خضدار
2334	محمد	عبدالغفار	پشاور
2335	سیف اللہ	ہدایت شاہ	بونیر
2336	عمر فاروق	محمد شریف	لودھراں
2337	محمد اسامہ	شیر افسر	اٹک
2338	محب اللہ ایوبی	بلبل خان	چترال
2339	عرفان الٰہی	منظور	چترال
2340	حبیب اللہ	عبدالرحیم	بونیر
2341	یوسف خان	محمد رزاق خان	بونیر
2342	نعیم اللہ	صاحب زادہ	شانگلہ
2343	واصف علی	ہمایوں	بونیر
2344	میر افضل خان	میر اکبر خان	ملیر
2345	ظفر خان	جعفر خان	مہمند
2346	محمد صابر	شمس القمر	لاہور
2347	شراف الدین	مومین خان	ٹانک
2348	رحمت علی	حسین احمد	ٹانک
2349	وسیم اللہ	ثناء اللہ	ٹانک
2350	عالمگیر	اثر خان	مانسہرہ
2351	عبدالباسط	سلطان محمود	ملیر
2352	مبشر حسین	فیض محمد	لانڈھی
2353	اثار اللہ	عبدالرحمن	چترال
2354	دوست محمد	سرانجام خان	کوہاٹ
2355	ارشد	نظام الدین	شکارپور
2356	محمد خالد	محمد انور	ملیر
2357	غلام رسول	بیت اللہ	وزیرستان
2358	محمد راشد	محمد علی	میرپور خاص
2359	محمد شہزاد	اختر عباس	خانیوال
2360	حمایت اللہ	شریف اللہ	لکی مروت
2361	منصور الحق	رئیس عبدالصمد	رحیم یار خان
2362	محمد الیاس	ابراہیم شاہ	ملیر
2363	محمد عباس	عبدالغفار	کورنگی
2364	احتشام الحق	زین الدین	ٹانک

2365	شاہ نور	منصور خان	ٹانک
2366	محمد ساجد	محمد عالم	ٹانک
2369	محمد اسعد	محمد اشرف	کراچی
2370	محمد بلال	ابراہیم شاہ	کراچی
2371	ثوبان	رفیق شاہ	کراچی
2372	زید انور	دلارام خان	لوئر دیر
2373	محمد ذیشان	عبدالمجید	دیر
2374	عبدالرحمن	اجمل خان	صوابی
2375	شہزاد احمد	قمر شاہ	صوابی
2376	آصف ضیاء	خیر الرحمن	لوئر دیر
2377	محمد ذیشان	محمد اسلم	گوجرانوالہ
2378	محمد افتخار	غلام رسول	وہاڑی
2379	نہار خان	امیر خان	صوابی
2380	اکرام	پرویز خان	صوابی
2381	عبداللہ	حسین محمد	صوابی
2383	عادل خان	مشتاق خان	اٹک
2384	محمد عیسیٰ	حبیب اللہ	اپر دیر
2388	عرفان جاوید	خالد جاوید	بہاولنگر
2389	آصف خان	ستوری گل	چارسدہ
2390	عبدالسبحان	قاسم جان	پشاور
2391	عزیز الرحمن	اوّل داد شاہ	مردان
2392	خالد زمان	شیر زمان	چترال
2393	انیس الرحمن	شمس الحق	خضدار
2394	نذیر احمد	سلطان محمد	چترال
2395	محمد حفیظ	شیر محمد	کراچی
2396	آصف نواز	دل نواز	چترال
2397	عبدالودود	لشکر خان	خضدار
2398	غلام مرتضیٰ	عبدالقادر	خضدار
2399	محمد عثمان	محمد اشرف	کوئٹہ
2400	انس الرحمن	عارف الرحمن	کوئٹہ
2401	طارق جمیل	گلاب شاہ	کوئٹہ
2402	فیاض احمد	محمد بچل	کچھی
2403	علی شیر حیدری	عبدالمجید	جھنگ
2404	محمد طاہر	محمد یامین	نواب شاہ
2405	بہادر علی	حضرت خاشہ	سوات
2406	اسلام الدین	گل بہار	سکھر
2407	شفقت اللہ	ممتاز علی	سکھر
2408	ساجد الرحمن	شفیق الرحمن	خیرپور میرس
2409	علی اکبر	صدرالدین	سکھر
2410	شیراز احمد	اعجاز احمد	شکارپور
2411	محمد قاسم	محمد بشیر	اٹک
2412	عبدالرحمن	دین محمد	پشین
2413	شہروز انجم	نور محمد	مظفرگڑھ
2414	شاہ نواز	فضل خان	لسبیلہ
2415	عبدالرحمن	فراز خان	کراچی
2416	محمد فواد	محمد طاہر	سوات
2417	حکمت اللہ	عبداللہ خان	پشین
2418	سرفراز	شاہ ولی خان	وزیرستان
2419	شاہ منظور	حاجی بشیر	پشاور
2421	خائستہ رحیم	روزی اکبر	کراچی

2422	محمد عمران	محمد نعیم	کراچی
2423	مجیب اللہ	بہادر خان	کراچی
2424	مقصود الرحمٰن	محمد ادریس	اٹک
2425	عبدالوکیل	محمد خیر	کوئٹہ
2426	عبدالصمد	عبدالقیوم	خضدار
2427	محمد نعیم	اختر محمد	لورالائی
2428	محمد صادق	صالح محمد	خضدار
2429	محمد ادریس	محمد اقبال	کراچی
2430	محمد عثمان	اصغر علی	کراچی
2431	محمد حنظلہ	محمد اکبر	کراچی
2432	صدیق احمد	لعل شاہ	پشین
2433	عزیز اللہ	عبدالوہاب	ژوب
2434	حیات اللہ	نعمت اللہ	قلعہ عبداللہ
2435	محمد نسیم	خدائے دوست	قلعہ عبداللہ
2436	حبیب الرحمٰن	عبدالسلام	قلعہ عبداللہ
2437	عبدالباسط	محمد سجاد	ہری پور
2438	محمد ابراہیم	سید ذرین	مانسہرہ
2439	محمد حذیفہ	افتخار الدین	کراچی
2440	عکاشہ عرب	عبدالحفیظ	کراچی
2441	عبیداللہ عمر	عبداللہ عمر	مانسہرہ
2442	حنیف محمد	فرمان علی	سوات
2443	محمود	جمعہ خان	کورنگی
2444	حبیب اللہ	عبدالرحیم	قلعہ سیف اللہ
2445	نقیب اللہ	سید رسول	وزیرستان
2446	مطیع اللہ	حیات اللہ	پشین
2447	عبدالحنان	عبدالستار	کراچی
2448	اسداللہ	عبدالغیاث	کراچی
2449	حمزہ آصف	محمد آصف	ایبٹ آباد
2451	محمد مدثر	نصیر احمد	ملیر
2452	ہدایت اللہ	عنایت اللہ	صوابی
2453	ریاض احمد	امان اللہ	سوراب
2454	محمد اسماعیل	غلام قادر	سوراب
2455	نذیر احمد	محمد حیات	پشین
2456	زاہد امین	محمد امین	خضدار
2457	عبدالرشید	میرزمان	وزیرستان
2458	محمد اسداللہ	عبدالحق	راجن پور
2459	توفیق عمر	سکندر خان	کراچی
2460	محمد ذیشان	اعظم خان	راچی
2461	بلال خان	محمد اکرام	سوات
2462	زین العابدین	سید کاظم جواد	ملیر
2464	محمد نصیر	داؤد	مانسہرہ
2465	جمشید خان	سعید الرحمٰن	ملیر
2466	نور عالم	سید محمد	شیرانی
2467	احمد اللہ	رحمٰن گل	ملیر
2468	عامر سہیل	امیر گل	وزیرستان
2469	زین الدین	علم جان	کراچی
2470	حبیب الرحمٰن	امر اللہ	کوئٹہ
2471	صفی اللہ	محمد صدیق	قلعہ عبداللہ
2472	عثمان اللہ	علی خان	ملیر

2473	حسام بخش	اختر زمان	ملیر
2474	ذیشان خان	آزاد خان	مردان
2475	محمد بلال	حبیب الرحمٰن	نوشہرہ
2476	محمد اسلم	خان گل	خیرابجسی
2477	غلام اکبر	عابد حسین	ڈی جی خان
2478	علی محمود	محمد آصف	ڈی جی خان
2479	محمد عاطف	محمد فیاض	لاہور
2480	محمد عمر	امجد علی	شیخوپورہ
2481	سمیع اللہ	نصر اللہ	قلعہ عبداللہ
2482	محمد یوسف	باز محمد	قلعہ عبداللہ
2483	عطاء اللہ	ضیاء الرحمٰن	ملیر
2484	نجم اللہ شاہد	عنایت اللہ	ملیر
2485	عزت اللہ	عبدالستار	کراچی
2486	ساجد اسلام	عبدالسلام	ملیر
2487	اویس علی	علی محمد	ملیر
2488	مبین احمد	گل محمد	خیرپورمیرس
2489	نجی اللہ	عبدالجبار	سکھر
2490	ارشاد علی	حاکم علی	سکھر
2491	شیخ قاسم	عبدالرزاق	کراچی
2493	محمد یونس	عبدالمجید	قلات
2494	محمد ایاز	محمد امین	کراچی
2495	نجیب اللہ	علاؤالدین	کراچی
2496	نذیر احمد	محمد عمر	خضدار
2497	محمد زاہد	وزیر احمد	کراچی
2498	عبدالرشید	مراد خان	لورالائی
2499	محمد ندیم	نذیر احمد	وہاڑی
2500	گل شیر	محمد یونس	کراچی
2502	محمد نثار	محمد اکرم	رحیمیار خان
2503	محمد نعمان	محمد ارشاد	وہاڑی
2504	نثار احمد	مرزا خان	قلعہ عبداللہ
2505	عبدالرحمٰن	سعید الرحمٰن	ملیر
2506	سعیداللہ	سید عبدالملوک	پشین
2508	محمد منصور	پیر خان	ملیر
2509	اسداللہ	نوراللہ	شانگلہ
2510	محمد ثاقب	غلام مقصود	کراچی
2511	محمد اقبال	کمال الدین	زیارت
2512	محمد شاہ	منظور عالم	کراچی
2513	آمیز الرحمٰن	نصیب خطاب	شانگلہ
2514	امین اللہ	حاجی خدائیداد	کوئٹہ
2516	محمد وسیم	حاکم	غیاری
2518	عطاء اللہ	امداد اللہ	خیرپورمیرس
2519	عبدالسراج	نذیر احمد	خیرپورمیرس
2520	محمد پناہ ونڈ	عبدالستار	چکی بولان
2521	محمد اکبر	نعیم اللہ	خیرپورمیرس
2522	ناصر محمود	محمود الحسن	لاڑکانہ
2523	مہتاب احمد	آفتاب احمد	شکارپور
2524	اسامہ	عبدالستار	سکھر
2525	علی المرتضیٰ	اللہ رکھیو	سکھر

2526	معین احمد	عبدالحلیم	خیرپورمیرس
2527	طارق حسین	اللہ بخش	خیرپورمیرس
2528	مطیع الرحمٰن	سعید احمد	شکارپور
2529	راحیل احمد	محمد علی	خیرپورمیرس
2530	غلام سرور	محمد عظیم	سکھر
2531	عبدالمنان	عبدالرحمٰن	شکارپور
2532	تجمل حسین	محمد ریاض	سانگھڑ
2533	محمد شعیب	محمد اسحاق	سانگھڑ
2534	محمد عادل	محمد منور	سانگھڑ
2535	محمد ریحان شیخ	شیوار ماری	سانگھڑ
2536	محمد ذاکر جان	حسین جان	کورنگی
2537	محمد ساجد ظفر	ظفر علی خان	کورنگی
2538	انور زیب شاہ	پیر زمان شاہ	ملیر
2539	محمد حمزہ	عبدالحکیم	ملیر
2540	محمد علی	محمد سہیل	مانسہرہ
2541	محمود خان	لعل محمد	ملیر
2542	عبداللہ	امداد حسین	کراچی
2543	محمد مقیم	محمد مستقیم	ملیر
2544	محمد عمران	مکرم خان	ملیر
2545	محمد ذیشان	نوید عالم	جھنگ
2546	محسن علی	مبارک علی	جھنگ
2547	عطاء اللہ	محمد کمال	موسیٰ خیل
2548	عنایت اللہ	قادر بخش	ڈی جی خان
2549	محمد شعیب	شاہنواز	ڈی جی خان
2550	بلال احمد	تاج محمد	ڈی جی خان
2551	شفقت اللہ	غلام یاسین	ڈی جی خان
2552	محمد زبیر	محمد مسو	ڈی جی خان
2553	محمد ساجد الٰہی	الٰہی بخش	ڈی جی خان
2554	جلیل احمد	حمیداللہ	ڈی جی خان
2555	محمد اسد	محمد یٰسین	بہاول نگر
2556	محمد ذیشان	محمد بلال	اوکاڑہ
2558	محمد عزیر	محمد عثمان	چنیوٹ
2559	محمد ابوبکر صدیق	غلام شبیر	فیصل آباد
2560	محمد جہانزیب	آباد علی	وہاڑی
2561	محمد مستنصر	محمد مشتاق	گوجرانوالہ
2562	محمد عمر ظفر	محمد ظفر شاہ	جھنگ
2564	محمد عبداللہ	رشید احمد	فیصل آباد
2565	محمد رافع	محمد رفیق	فیصل آباد
2566	محمد عامر	محمد الیاس	لاہور
2567	عبدالمعز	محمد اکرم	کراچی
2568	محمد معاذ	محمد شاہد	کراچی
2569	اسد ایاز	ہاشم خان	کوہاٹ
2570	خالد رحمٰن	جاوید رحمٰن	کوہاٹ
2571	عمار حسن	عبدالحق	لودھراں
2572	عبداللہ جمیل	جمیل الرحمٰن	فیصل آباد
2573	زبیر خالد	خالد محمود	فیصل آباد
2574	حسین احمد	عزیز الرحمٰن	فیصل آباد
2575	عبدالرحمٰن	محمد اکرم	فیصل آباد

اعلان داخلہ

برائے سال ۱۴۴۲-۴۳ھ

ملک کی عظیم دینی درسگاہ

جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر چنیوٹ

زیر اہتمام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان پاکستان

ایک سالہ تخصص فی الافتاء وعقیدہ ختم نبوت

داخلہ کا دورانیہ: 9 شوال المکرم تا 14 شوال المکرم

15 شوال المکرم سے باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوگا

خصوصیات

- عقیدہ ختم نبوت کی خصوصی تعلیم
- جدید اسلامی معیشت کی تعلیم
- تحقیقی موضوعات پر مقالہ نگاری
- مقاصد شریعت اور قواعد فقہیہ کی تعلیم
- اردو عربی کمپوزنگ کی ٹریننگ
- جدید فن تحقیق سے آگاہی
- تمرین افتاء (100 عدد)
- فن تقابل ادیان سے آگاہی
- ڈیجیٹل لائبریریز کا استعمال
- مختلف جدید موضوعات پر ماہرین کے لیکچرز
- فن خطابت پر خصوصی توجہ
- ماہر و تجربہ کار اساتذہ کرام

سہولیات

- رہائش اور کھانا پینا بالکل مفت
- پانچ سے دس ہزار روپے تک کی مفت کتابیں
- صاف ستھرا اور کشادہ ماحول
- ماہانہ 1500 روپے وظیفہ
- مفت علاج معالجے کی سہولت
- جدید سسٹم سے آراستہ وسیع لائبریری

نصاب

پہلی سہ ماہی

نمبر شمار	نام کتاب
1	اصول الافتاء
2	اسلام اور جدید معیشت وتجارت
3	تقابل ادیان
4	درس ختم نبوت
5	مقدمہ شامی
6	کمپیوٹر کلاس

مطالعہ

نمبر شمار	نام کتاب	
1	[illegible]	[illegible]
2	[illegible]	[illegible]

دوسری سہ ماہی

نمبر شمار	نام کتاب
1	بحوث فی قضایا فقہیۃ معاصرۃ
2	تقابل ادیان
3	درس ختم نبوت
4	میراث
5	الاشباہ والنظائر

مطالعہ

نمبر شمار	نام کتاب	
1	[illegible]	[illegible]
2	[illegible]	[illegible]
3	[illegible]	[illegible]

تمرین افتاء

[illegible]	[illegible]

تیسری سہ ماہی

نمبر شمار	نام کتاب
1	تقابل ادیان
2	درس ختم نبوت
3	مناہج البحث والتحقیق

مطالعہ

نمبر شمار	نام کتاب	
1	[illegible]	[illegible]
2	[illegible]	[illegible]
3	[illegible]	[illegible]

تمرین افتاء

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

نوٹ: حضرت مولانا اللہ وسایا صاحب، حضرت مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی صاحب، حضرت مولانا مفتی محمد راشد مدنی صاحب مختلف اوقات میں مخصوص اسباق پڑھائیں گے۔ اسی طرح مختلف جدید موضوعات پر ماہرین کے لیکچرز بھی ہوا کریں گے۔

رابطہ: دفتر انتظامیہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر (چنیوٹ) 0300-6733670 0323-7661079

تحفیظ القرآن

حفظ وناظرہ

اعلان داخلہ
برائے سال
۱۴۴۲-۴۳ھ

جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر چنیوٹ

داخلہ کا دورانیہ 9 شوال المکرّم تا 14 شوال المکرّم

15 شوال المکرّم سے باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوگا

سہولیات

- ☆ کھانے پینے اور رہائش کی مفت سہولت
- ☆ صاف ستھرا، کشادہ ماحول اور عمدہ گراسی پلاٹ
- ☆ مفت کپڑوں اور جوتوں کی فراہمی
- ☆ مفت علاج معالجے کی سہولت
- ☆ مفت قرآن پاک کی فراہمی
- ☆ معقول ماہانہ وظیفہ

پرائمری

پرائمری سکول کی لازمی تعلیم

خصوصیات

- ☆ ماہر قراء کرام
- ☆ بنیادی عقائد واعمال کی تعلیم
- ☆ تجوید وترتیل پر توجہ
- ☆ یومیہ سبق ومنزل کی چیکنگ
- ☆ منزل میں پختگی پیدا کرنے کے لیے ماہانہ جائزہ کی ترتیب

تین سال سے ساڑھے تین سال میں حفظِ قرآن مکمل ان شاءاللہ

زیر اہتمام: عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت ملتان پاکستان

رابطہ: دفتر انتظامیہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر (چنیوٹ) 0300-6733670 0302-7864929

"عقیدہ ختم نبوت" ایمان کی بنیاد اور دین اسلام کی اساس ہے۔ کسی بھی مسلمان کیلئے حضرت خاتم الانبیاء سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تاج ختم نبوت پر پہرا دینا خوش نصیبی کی انتہاء اور سعادت کی معراج ہے۔ زندگانی کے سب سے قیمتی لمحات وہی ہیں جو آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کی چوکیداری میں صرف ہوں۔ تحفظ ختم نبوت کے لئے خدمات سرانجام دینے والے اور قربانیاں دینے والے تمام خوش نصیبوں کو دل وجان سے سلام عقیدت پیش کرتے ہیں۔

(منجانب۔ مولی سوپ صابن * ڈش واش بار * اینڈ واشنگ پاؤڈر)

ISLAM SOAP Industries (PVT) Ltd. اسلام سوپ انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ

MONTHLY LAULAK MULTAN REGD. Number M-108

اعلان داخلہ

برائے سال ۴۳-۱۴۴۲ھ

جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر چنیوٹ

درس نظامی

اعدادیہ تا دورہ حدیث شریف

داخلہ کا دورانیہ 9 شوال المکرم تا 14 شوال المکرم — 15 شوال المکرم سے باقاعدہ تعلیم کا آغاز ہوگا

خصوصیات

☆ سیرت وعقیدہ ختم نبوت کی خصوصی تعلیم
☆ اکابر علماء دیوبند کے سوانح کی تعلیم
☆ اردو، عربی کمپوزنگ کی ٹریننگ
☆ ڈیجیٹل لائبریریز کا استعمال
☆ عصری تعلیم (میٹرک، ایف اے اور بی اے) کا حسین امتزاج
☆ خطابت کی عملی مشق
☆ ماہر و تجربہ کار اساتذہ کرام کے زیر نگرانی
☆ طلباء کی دینی تربیت وتہذیب اخلاق پر خصوصی توجہ
☆ عقائد اہل سنت والجماعت کی تعلیم اور ان کے رسوخ کے لیے خصوصی کاوش

سہولیات

☆ کھانے پینے اور رہائش کی مفت سہولت ☆ جدید سسٹم سے آراستہ وسیع لائبریری
☆ صاف ستھرا اور کشادہ ماحول ☆ مفت کپڑوں اور جوتوں کی فراہمی
☆ مفت علاج معالجے کی سہولت ☆ مفت درسی کتب کی فراہمی ☆ معقول ماہانہ وظیفہ

زیر اہتمام: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان پاکستان

رابطہ: دفتر انتظامیہ جامعہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی چناب نگر (چنیوٹ)
0300-6733670
0302-7864929

قیمت فی شمارہ -/20 روپے
قیمت سالانہ -/240 روپے